رجسٹرڈ ڈبی سی نمبر 12
قیمت 10 روپے
MEMBER OF APNS
کوئٹہ، اسلام آباد اور حب سے بیک وقت شائع ہونیوالا بلوچستان کا واحد کثیرالاشاعت روزنامہ A.B.C Certified
روزنامہ عوام کوئٹہ
DAILY AWAM QUETTA
ایڈیٹرانچیف وسیم احمد
جلد 38 | جمعرات 18 ربیع الثانی 1448ھ | یکم اکتوبر 2026ء | فون 2832244-2829384 فیکس 2832255 | شمارہ 79

لانگ مارچ سیاسی اوراٹل فیصلہ ہے، خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی نہیں لگنی چاہیئے، صوبہ کوئی ایمرجنسی کا متحمل نہیں: چیئرمین پی ٹی آئی

حکومت لانگ مارچ روکنا چاہتی ہے تو ہمارے مطالبات تسلیم کیے جائیں اور بات چیت کے دروازے کھولے جائیں، ایم این ایز کی گرفتاری غیرقانونی، اسپیکر سے درخواست کی کہ وہ اس معاملے میں اپنا رول ادا کریں

طاقتور حلقوں، اقتدار والوں، حکومت یا صوبے والوں کو کسی صورت ایمرجنسی یا گورنر رول نہیں لگانا چاہیے، لانگ مارچ سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے یہ علاج نہیں ہے، بیرسٹر گوہر علی خان کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ 4 اکتوبر کا لانگ مارچ اٹل ہے۔ اگر حکومت لانگ مارچ روکنا چاہتی ہے تو ہمارے مطالبات تسلیم کیے جائیں اور بات چیت کے دروازے کھولے جائیں۔ بدھ کو پارلیمنٹ ہاؤس میں (بقیہ نمبر 37 صفحہ 6 پر)

صدر مملکت سے وزیراعظم شہباز شریف کی ملاقات کا امکان

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف زرداری (بقیہ نمبر 41 صفحہ 6 پر)

افغانوں کے منسوخ کارڈ بحالی کیلئے 12 کروڑ لینے والا اسسٹنٹ ڈائریکٹر نادرا گرفتار

چھاپے کے دوران گھر سے 19 لاکھ روپے برآمد، باقی رقم سے پلاٹ خریدے گئے، ایف آئی اے

اسلام آباد (این این آئی) افغانوں کے منسوخ شناختی کارڈ بحال کرنے کیلئے 12 کروڑ لینے والا اسسٹنٹ ڈائریکٹر نادرا گرفتار کرلیا گیا۔ ایف آئی اے انسداد دہشت (بقیہ نمبر 40 صفحہ 6 پر)

لاہور، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج؟ اسپیکر ایاز صادق کی وزیراعظم سے اہم ملاقات

کے پی کے معاملے پر وفاق میں مشاورت تیز، اسپیکر کی اپوزیشن رابطوں اور پیپلز پارٹی سے ملاقات پر وزیراعظم کو بریفنگ

حتمی فیصلہ وزیراعظم کی زیرصدارت مشاورت اور متعلقہ آئینی وقانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جانے کا امکان ہے

اسلام آباد (آن لائن) خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج کے ممکنہ نفاذ کے معاملے پر وفاقی سطح پر مشاورت کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے وزیراعظم شہباز شریف سے اہم ملاقات کی ہے۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال سمیت اہم آئینی، قانونی اور پارلیمانی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اسپیکر قومی اسمبلی نے اپوزیشن جماعتوں (بقیہ نمبر 42 صفحہ 6 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سے انیتا ہرش کی ملاقات: بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے، میر سرفراز بگٹی

غذائی تحفظ، غذائیت کی بہتری اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت سمیت باہمی تعاون مزید بڑھانے پر غور

غذائی قلت کا براہ راست تعلق انسانی صحت، بچوں کی نشوونما اور مجموعی انسانی ترقی سے ہے، ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں غذائی قلت کے خاتمے، غذائی تحفظ، غذائیت کی بہتری اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت سمیت باہمی (بقیہ نمبر 39 صفحہ 6 پر)

میرعلی میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی، 3 خارجی ہلاک

بلوچستان میں فورسز کے آپریشن میں ایک دہشتگرد مارا گیا، دوسرا فرار

میرعلی / کوئٹہ / اسلام آباد (این این آئی) میرعلی میں سیکیورٹی فورسز کی انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں 3 خارجی ہلاک ہوگئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم (بقیہ نمبر 38 صفحہ 6 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف عوامی جمہوریہ چین کی 77 ویں سالگرہ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

خیبرپختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ، وزیراعظم کی زیرصدارت اجلاس میں غور

آئندہ لائحہ عمل طے کرنے سے قبل تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لینے پر اتفاق

شہباز شریف معاملے پر صدر سے اہم ملاقات کریں گے، کے پی کی صوبائی حکومت سیاسی عزائم کو آگے بڑھا رہی ہے اور ٹی ٹی پی کے خطرے کیخلاف اداروں کو معلومات فراہم نہیں کر رہی، وفاقی وزراء

وزیر داخلہ نے تحریک انصاف کی قیادت کے ساتھ ہونے والے پس پردہ رابطوں کے حوالے سے بھی وزیراعظم کو اعتماد میں لیا، آئندہ کے اقدامات کے حوالے سے مشاورت جاری رکھنے پر بھی غور کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت اعلیٰ سطح کے مشاورتی اجلاس میں خیبرپختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی لگانے سے متعلق مختلف آپشنز پر غور کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم ہاؤس میں اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا جس میں وفاقی وزرا اور اہم ذمہ داران نے شرکت کی، اجلاس میں خیبرپختونخوا سمیت ملک بھر میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں وزیر داخلہ محسن نقوی نے امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ دی، اجلاس میں پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے اعلان اور بیک ڈور رابطوں کا جائزہ (بقیہ نمبر 43 صفحہ 6 پر)

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت اعلیٰ سطح کا مشاورتی اجلاس ہوا جس میں خیبرپختونخوا کی امن وامان کی صورتحال، صوبے سے متعلق آئینی وقانونی امور اور ممکنہ اقدامات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں وفاقی حکومت کی جانب سے آئندہ لائحہ عمل طے کرنے سے قبل تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ، وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ اور وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے شرکت کی۔ وزیر داخلہ محسن نقوی (بقیہ نمبر 44 صفحہ 6 پر)

اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی کی پارٹی کیخلاف 2 مقدمات الیکشن کمیشن میں مقرر

الیکشن کمیشن نے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کو باقاعدہ نوٹس بھی جاری کردیا

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی کی جماعت پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے خلاف 2 مقدمات سماعت کیلئے مقرر کردیے۔ الیکشن کمیشن میں اپی کے میپ کیخلاف پارٹی آئین میں تبدیلی اور انٹرا پارٹی انتخابات سے متعلق مقدمات کی سماعت کی 6 اکتوبر کو ہوگی، الیکشن کمیشن نے اس سلسلے میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کو باقاعدہ نوٹس بھی جاری کردیا (بقیہ نمبر 45 صفحہ 6 پر)

بین الاقوامی معاہدوں کو یکطرفہ طور پر معطل یا ختم نہیں کیا جاسکتا، ہم امن چاہتے ہیں، پانی کو بطور ہتھیار استعمال نہیں کرنے دے سکتے: عطاء اللہ تارڑ

سندھ طاس معاہدے کو معطل یا التوا میں رکھنے کے خلاف عالمی عدالتیں واضح فیصلہ دے چکی ہیں، منسوخ یا تبدیل نہیں کیا جاسکتا، وزیر اطلاعات

پاکستان بین الاقوامی قانون کے مطابق اپنے قومی مفادات کا دفاع جاری رکھے گا، عالمی برادری کو اس معاملے کی حساسیت کا ادراک کرنا ہوگا، تقریب سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ سندھ طاس معاہدہ یکطرفہ طور پر معطل، منسوخ یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا، پانی پاکستان کے 24 کروڑ عوام کا بنیادی اور مسلمہ حق ہے، بھارت کو پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، پاکستان بین الاقوامی قانون کے مطابق اپنے قومی مفادات کا دفاع جاری رکھے گا، سندھ طاس معاہدے کی حیثیت میں یکطرفہ تبدیلی کے وسیع تر اثرات دنیا بھر میں سرحد پار پانیوں کے انتظام پر مرتب ہو سکتے ہیں، عالمی برادری کو اس معاملے کی حساسیت کا ادراک کرنا ہوگا۔ وہ (بقیہ نمبر 46 صفحہ 6 پر)

محسن نقوی کی کراچی ایئرپورٹ پر بیرون ملک جانیوالے مسافروں سے ملاقات

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کراچی میں جناح ایئر پورٹ کا دورہ کر کے امیگریشن کاؤنٹرز کا معائنہ کیا۔ محسن نقوی نے بیرون ملک جانے والے (بقیہ نمبر 47 صفحہ 6 پر)

مجھ پر شک کیا جارہا ہے کہ میں بک گیا ہوں: شوکت یوسفزئی انٹرویو میں رو پڑے

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ مجھ پر شک کیا جارہا ہے کہ میں بک گیا ہوں۔ پی ٹی آئی رہنما شوکت یوسفزئی (بقیہ نمبر 48 صفحہ 6 پر)

پی ٹی آئی کا 14 اکتوبر کو لانگ مارچ کا حتمی فیصلہ، ارکان اسمبلی کو اہم ہدایات جاری

وزیراعلیٰ کی قیادت میں قافلہ پشاور سے روانہ ہوگا، اراکین اور کارکنان انتشار پھیلانے والوں پر نظر رکھیں، سہیل آفریدی کی ہدایت

14 اکتوبر کو پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا مارچ ہوگا، یہ عہدے اور کرسی اس کے لئے معنی رکھتی ہے جس کے اپنے مفادات ہوں ہم ڈر کر پیچھے ہٹنے والے نہیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے 14 اکتوبر کو اسلام آباد مارچ کا حتمی فیصلہ کرتے ہوئے تمام ارکان اسمبلی، پارٹی عہدیداروں، ذیلی تنظیموں کو تیاری کی ہدایات جاری کردیں۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان تحریک انصاف نے 27 ستمبر سے موخر کیے گئے لانگ مارچ کو مزید ملتوی نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کردہ 14 اکتوبر کو اسلام آباد کی طرف مارچ کرنے کا حتمی فیصلہ کیا (بقیہ نمبر 49 صفحہ 6 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان کی گورنر پنجاب سے ملاقات: امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل پر تفصیلی بات چیت

قوم کی ترقی کیلئے چاروں صوبوں کی یکساں ترقی ناگزیر ہے، پیپلز پارٹی کی حکومت نے بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا ہے

کچھ ملک دشمن عناصر بلوچستان میں بدامنی اور انتشار پھیلانا چاہتے ہیں لیکن وہ اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، میر سرفراز بگٹی

لاہور (آن لائن) بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گورنر ہاؤس لاہور میں پنجاب کے گورنر سردار سلیم حیدر خان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی صورتحال، بشمول بین الصوبائی تعلقات، امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے پنجاب کے گورنر سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کی ترقی و خوشحالی کا تعلق (بقیہ نمبر 50 صفحہ 6 پر)

خیبرپختونخوا، امن وامان کی بگڑتی صورتحال، عوام صوبائی حکومت پر برس پڑے

صوبائی حکومت عوامی مسائل، امن وامان کی صورتحال پر توجہ دے، شہریوں کا مطالبہ

پشاور (این این آئی) خیبرپختونخوا میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال اور دہشت گردی کے بڑھتے واقعات پر شہریوں نے صوبائی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ شہریوں نے کہا ہے کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک ہو چکی ہے، جہاں دھماکوں اور حملوں میں (بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر)

پاکستان، ترکیہ، آذربائیجان اور ازبکستان کی اسپیشل فورسز کی مشترکہ مشق مکمل

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان، ترکیہ، آذربائیجان اور ازبکستان کی اسپیشل فورسز کی مشترکہ مشق ایٹرنل برادر ہڈ 5- کا انعقاد ازبکستان میں کیا گیا جس میں پاکستان سمیت پانچ ممالک کے دستوں نے شرکت کی۔ یہ کثیر ملکی اسپیشل فورسز مشق 13 سے 25 ستمبر 2026 تک منعقد ہوئی، جبکہ قازقستان نے بطور مبصر ملک شرکت کی۔ ایٹرنل برادر ہڈ 5- مشق (بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف، پاکستان میں چین کے سفیر جیانگ زیڈونگ کے ہمراہ عوامی جمہوریہ چین کی 77 ویں سالگرہ کی تقریب کے موقع پر کیک کاٹ رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی قیادت میں اراکین صوبائی اسمبلی ملاقات کر رہی ہیں

اسحٰق ڈار کی زیرصدارت اجلاس، گندم کی درآمد کے انتظامات بارے پیش رفت کا جائزہ لیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیرصدارت اجلاس میں گندم کی درآمد کے انتظامات پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ بدھ کو دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے فوڈ ایئر 2026-27 کے لیے گندم کی درآمد سے متعلق سٹیئرنگ کمیٹی کے 7 ویں اجلاس کی صدارت کی۔ کمیٹی نے گندم کی (بقیہ نمبر 51 صفحہ 6 پر)

مکہ دفاعی معاہدے میں اہم پیش رفت، سیکرٹریٹ کے قیام کا فیصلہ

سمندری راستوں کے تحفظ، علاقائی سلامتی اور دفاعی تعاون سے متعلق امور کو اہمیت دی گئی

ریاض (این این آئی) سعودی ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی زیرصدارت کابینہ کے اجلاس میں مکہ دفاعی مشترکہ معاہدے کے سیکرٹریٹ کے قیام اور سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دفاعی تعاون پر ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لیا (بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر)

صدر مملکت کا چین کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ

سی پیک دونوں ممالک کی روایتی دوستی اور سدا بہار سٹریٹجک تعاون پر مبنی شراکت داری کی واضح علامت ہے، آصف علی زرداری

پاکستان چین کے ساتھ اپنے تعلقات کو سب سے زیادہ اہمیت دیتا ہے، چین کے قومی دن پر صدر شی جن پنگ کے نام تہنیتی پیغام

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے چین کے ساتھ تزویراتی شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ چین -پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) دونوں ممالک کی روایتی دوستی اور سدا بہار سٹریٹجک تعاون پر مبنی شراکت داری کی واضح علامت ہے۔ صدارتی سیکرٹریٹ کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق چین کے قومی دن کے موقع پر چین کے (بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر)

ایف بی آر مانیٹرنگ سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے کاروباری مراکز سیل کرنے کا فیصلہ

مانیٹرنگ سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے رجسٹرڈ کاروباری مراکز کے خلاف کارروائی کی جاسکے گی

اسلام آباد (این این آئی) ایف بی آر نے سیلز ٹیکس رولز 2006 میں ترمیم کا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے جس کے تحت مانیٹرنگ سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے کاروباری مراکز کو سیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایف بی آر نے مانیٹرنگ سسٹم سے (بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

ہم پر تنقید کریں یا تعریف، میڈیا آزاد ہے: چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر نے کہا ہے کہ ہم پر تنقید کریں یا تعریف، میڈیا آزاد ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ (بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر)

لکی مروت، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک ہی خاندان کے 4 افراد جاں بحق

فائرنگ سے جاں بحق افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے، فائرنگ کے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کردیا گیا

لکی مروت (این این آئی) سلیمان خیل میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے چار افراد جاں بحق اور دو زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق سلیمان خیل میں فائرنگ کے بعد پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچی اور شواہد اکٹھے کیے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ سے جاں بحق (بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر)

خیبرپختونخوا میں گورنر راج لگایا گیا تو قانونی مقابلہ کریں گے، عوامی ردعمل بھی آئے گا: اسد قیصر

بانی پی ٹی آئی کو تمام بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھا گیا ہے، ملک میں شفاف انتخابات کرائے جائیں

ہمارے اراکین اسمبلی اور وزرا کو اٹھایا جارہا ہے، ملک میں آئین وقانون کو نظرانداز کیا جارہا ہے، سابق اسپیکر قومی اسمبلی

چارسدہ (این این آئی) سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے کہا ہے کہ خیبرپختونخوا میں گورنر راج لگایا گیا تو قانونی مقابلہ کریں گے، عوامی ردعمل بھی آئے گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ صوبائی حکومت کا اختیار پہلے ہی چھین لیا گیا ہے، گورنر راج لگائیں کوئی پریشانی نہیں، صوبے میں پولیس بے بس ہے، احکامات کہیں اور سے آرہے ہیں، خیبرپختونخوا میں عملاً گورنر راج قائم (بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر)

ایم ٹی آر 25 بازیابی آپریشن میں عملے کے 5 ارکان جاں بحق، تین پاکستانی شامل ہیں، دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ بحری جہاز ایم ٹی آر 25 کی بازیابی آپریشن کے دوران عملے کے 5 ارکان جاں بحق ہوئے جن میں 3 پاکستانی رفیع (بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر)

پاکستان میں تجارت کے فروغ اور کسٹمز نظام میں جدت کے لیے اہم پیش رفت سامنے آگئی

پاکستان سنگل ونڈو نے ہانگ کانگ کسٹمز کے بلاک چین پلیٹ فارم ’’ویلیڈاے پی‘‘ کے ساتھ انضمام فعال کردیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں تجارت کے فروغ اور کسٹمز نظام کی جدید کاری کیلئے اہم پیش رفت سامنے آگئی، پاکستان سنگل ونڈو نے ہانگ کانگ کسٹمز کے بلاک چین پلیٹ فارم ’’ویلیڈاے پی‘‘ کے ساتھ انضمام فعال کردیا۔ ’’ویلیڈ اے پی‘‘ یعنی ویلیڈیشن (بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر)

این ایچ اے نے 2 سال قبل ریونیو میں اضافے کا مقرر کردہ ہدف حاصل کرلیا، عبدالعلیم خان

این ایچ اے کے متعدد منصوبے آئندہ چند ماہ میں مکمل، وزیراعظم افتتاح کریں گے، وفاقی وزیر

اسلام آباد / لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی زیرصدارت نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے جاری اور مجوزہ منصوبوں، ریونیو میں اضافے، روڈ سیفٹی اور ترقیاتی پروگرام پر اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف منصوبوں پر پیش (بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر)

پاکستان اور چین کے تعلقات ہماری خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون ہیں، وزیراعظم

پاکستان اور چین کے سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ، دونوں ممالک کا دوستی اور عملی تعاون مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

عالمی امن، استحکام اور ترقی کے فروغ میں چین کا انتہائی اہم کردار ہے، پاکستان اور چین کے عوام کے دل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، شہباز شریف

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان دیرینہ اور آزمودہ دوستی دونوں ممالک کے عوام کے خوشحال اور ترقی یافتہ مستقبل کی مشترکہ خواہش کی عکاس ہے۔ پاکستان اور چین اپنے سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ منا رہے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان تعلقات وقت کے ہر امتحان میں مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے (بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر)

اسد قیصر کا لیاقت بلوچ سے ٹیلیفونک رابطہ

اے پی سی بلانے کیلئے امیر جماعت اسلامی سے ملاقات کی خواہش کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی نے آل پارٹیز کانفرنس بلانے کیلئے امیر جماعت اسلامی سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کردیا۔ ذرائع کے مطابق پاکستان تحریک انصاف کے سینئر رہنما و سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے جماعت اسلامی کے نائب (بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر)

گورنر راج یا ایمرجنسی لگانے سے خیبرپختونخوا کے حالات مزید خراب ہوں گے، ایمل ولی خان

پشاور (این این آئی) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان نے کہا ہے کہ خیبرپختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ غیر جمہوری عمل ہوگا، ایمرجنسی کے نام (بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر)

پاکستان امن چاہتا ہے، افغان کو کراس بارڈر دہشتگردی روکنا ہوگی، طلال چوہدری

اقوام متحدہ سمیت دیگر ادارے کہہ چکے ہیں کہ افغانستان میں متعدد دہشتگردوں کے ٹھکانے ہیں، وزیر مملکت داخلہ

پاکستان اپنے ہمسایوں کے ساتھ مستقل ٹینشن نہیں چاہتا، پاکستان افغانستان میں امن چاہتا ہے، کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان امن چاہتا ہے، جس کیلئے افغانستان کو کراس بارڈر دہشت گردی روکنا ہوگی۔ بدھ کو وفاقی دارالحکومت میں انٹرنیشنل پارلیمنٹیرینز کانگریس کے زیراہتمام افغانستان کی صورتحال (بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر)

اوورسیز پاکستانیوں کیلئے جائیدادوں کے معاملے میں قانونی سہولیات

اوورسیز پاکستانی اب آن لائن درخواستیں اور متعلقہ دستاویزات جمع کراسکیں گے

اسلام آباد (این این آئی) اوورسیز پاکستانیوں کی جائیدادوں سے متعلق ای فائلنگ رولز 2026 جاری کردیے گئے ہیں۔ جاری کیے گئے رولز کے تحت خصوصی عدالتوں میں مقدمات کی آن لائن دائرگی کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے، جس کے بعد اوورسیز پاکستانی اب (بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر)

مہنگائی کے ستائے عوام پر ایک اور بوجھ: ایل پی جی کی قیمت میں 20 روپے 68 پیسے فی کلو اضافہ

اوگرا نے ایل پی جی کی نئی قیمتوں کا نوٹیفکیشن جاری کردیا، گھریلو سلنڈر کی قیمت 3296 روپے

ایل پی جی بالخصوص ان علاقوں میں اہم ایندھن کے طور پر استعمال ہوتی ہے جہاں پائپ لائن کے ذریعے گیس کی سہولت محدود یا دستیاب نہیں

اسلام آباد (آن لائن) مہنگائی کے ستائے عوام کے لیے ایک اور بری خبر سامنے آگئی، ایل پی جی کی قیمت میں نمایاں اضافہ کردیا گیا ہے۔ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے اکتوبر کے لیے ایل پی جی کی نئی قیمتوں کا نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ نوٹیفکیشن کے (بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر)

ایف پی سی سی آئی کا انکم ٹیکس ریٹرن جمع کروانے کی ڈیڈ لائن میں توسیع کا مطالبہ

ڈیڈ لائن میں توسیع سے ایکٹیو ٹیکس فائلرز کی تعداد بڑھانے میں مدد ملے گی، بیان

اسلام آباد (این این آئی) فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی آئی) نے انکم ٹیکس ریٹرن جمع کروانے کی ڈیڈ لائن میں توسیع کا مطالبہ کردیا۔ سینئر نائب صدر ایوان ہائے صنعت وتجارت پاکستان ثاقب فیاض مگوں نے اپنے بیان میں (بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر)

وفاقی حکومت نے خیبرپختونخوا میں گورنر راج کیلئے مشاورت کی تو آئین کے تحت تجاویز دیں گے، نیئر بخاری

سیاست کی آڑ میں ریاستی اداروں اور ریاستی نظام کو نشانہ بنانا قابل قبول نہیں، سیکرٹری جنرل پیپلز پارٹی کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) سیکرٹری جنرل پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز سید نیئر حسین بخاری نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے خیبرپختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے حوالے سے پیپلز پارٹی سے مشاورت کی تو آئین وقانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنی (بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر)

سیلز ٹیکس رولز میں بڑی ترمیم؛ خلاف ورزی کرنیوالے کاروبار ایف بی آر کے ریڈار پر

ایف بی آر کے سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے رجسٹرڈ کاروبار کارروائی کی زد میں آئیں گے

اسلام آباد (این این آئی) ایف بی آر نے سیلز ٹیکس رولز 2006 میں اہم ترمیم کا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے جس کے تحت پروڈکشن مانیٹرنگ، ویڈیو سرویلنس یا ڈیجیٹل آئی سسٹم لگانا لازم ہوگا۔ ایف بی آر کے سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے رجسٹرڈ کاروبار کارروائی کی (بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر)

سٹیل انڈسٹری کیلئے بجلی پر سیلز ٹیکس کی شرح مزید سخت کردی گئی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے سٹیل سیکٹر میں بجلی پر سیلز ٹیکس کی پوری صلاحیت کے مطابق وصولی کو یقینی بنانے کیلئے سٹیل انڈسٹری کیلئے بجلی پر سیلز ٹیکس کی شرح مزید سخت کردی، فاٹا، پاٹا اور ری رولز کو کم ٹیکس شرح صرف مخصوص شرائط پر ملے گی۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق ری رولرز بجلی کے ہر (بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایڈووکیٹ جنرل عبداللطیف کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

ایف بی آر کا مانیٹرنگ سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے کاروبار سیل کرنے کا فیصلہ

سیلز ٹیکس رولز 2006 میں اہم ترمیم کا نوٹیفکیشن جاری، پروڈکشن مانیٹرنگ، ویڈیو سرویلنس یا ڈیجیٹل آئی سسٹم لازمی قرار

سسٹم نصب نہ کرنے پر کاروباری مقام سیل، پولیس کی مدد بھی لی جاسکے گی، سیل شدہ کاروبار کھلوانے کے لیے جرمانہ اور مانیٹرنگ سسٹم کی تنصیب لازم

اسلام آباد (آن لائن) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے سیلز ٹیکس رجسٹرڈ کاروباری مراکز کے لیے الیکٹرانک مانیٹرنگ سسٹم سے منسلک ہونا لازمی قرار دیتے ہوئے سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے کاروبار سیل کرنے کا طریقہ کار واضح کردیا۔ ایف بی آر نے سیلز (بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر)

ٹانک میں پٹوار خانے کو نشانہ بنانے والا فتنہ الخوارج کا خودکش حملہ آور ہلاک

ٹانک (این این آئی) خیبرپختونخوا کے ضلع ٹانک میں پٹوار خانے کو نشانہ بنانے کی کوشش کرنے والا فتنہ الخوارج سے منسلک خودکش حملہ آور راستے میں ہی غیر ارادی دھماکے کے نتیجے میں ہلاک ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق دہشت گرد پٹوار خانے کی جانب جا رہا تھا کہ راستے میں اس کے پاس موجود بارودی مواد پھٹ گیا جس کے نتیجے میں وہ ہلاک ہوگیا۔ دھماکے کے (بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ عوام
MEMBER OF APNS
ایڈیٹرانچیف وسیم احمد
انچارج شجاع

کھیلوں کی دنیا

کوئٹہ، ہیلپر ایسوسی ایشن آف پاکستان کے زیراہتمام ہیلپرز اسپورٹس گرلز کیمپس میں بال فیسٹیول 2026 کی تقریب سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی، مشیر کھیل مینا مجید، ارباب باچا کاسی، ڈاکٹر آمنہ سومر، نعیم اختر، عیسیٰ خان اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

اسپورٹس یوتھ ریویو پالیسی کا مقصد کھیلوں کے شعبے کو مزید موثر بنانا اور نوجوانوں کو کھیل کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے، مینا مجید بلوچ

کھیلوں کے شعبے کی بہتری کے لیے کھلاڑیوں، اسپورٹس ایسوسی ایشنز اور نوجوانوں کی رائے انتہائی اہم ہے، اور ان کی تجاویز کو آئندہ کے لائحہ عمل میں مدنظر رکھا جائے گا، سیمینار سے خطاب

ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں منعقدہ یوتھ اسپورٹس پالیسی سیمینار میں شرکت، نوجوانوں اور کھلاڑیوں کو بہتر مواقع فراہم کرنا اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی تجاویز کو پالیسی سازی کا حصہ بنانا ہے، صوبائی مشیر کھیل

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے سیکریٹری کھیل و امور نوجوانان اور ڈائریکٹر جنرل اسپورٹس کے ہمراہ ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں منعقدہ یوتھ اسپورٹس پالیسی کے سیمینار میں شرکت کی۔ سیمینار میں مختلف کھیلوں کی ایسوسی ایشنز کے نمائندوں، کھلاڑیوں، نوجوانوں اور دیگر متعلقہ شعبوں سے تعلق رکھنے والے شرکاء نے شرکت کی۔ اس موقع پر شرکاء نے کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں کے لیے مواقع، اسپورٹس انفراسٹرکچر اور پالیسی سے متعلق مختلف تجاویز اور سوالات پیش کیے۔ صوبائی مشیر محترمہ مینا مجید بلوچ نے شرکاء کے سوالات کے جوابات دیے، ان سے براہِ راست گفتگو کی اور کھیلوں کے شعبے سے متعلق ان کی تجاویز اور آراء کو غور سے سنا اور نوٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یوتھ اسپورٹس ریویو پالیسی کا مقصد کھیلوں کے شعبے کو مزید موثر بنانا، نوجوانوں اور کھلاڑیوں کو بہتر مواقع فراہم کرنا اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی تجاویز کو پالیسی سازی کا حصہ بنانا ہے۔ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ کھیلوں کے شعبے کی بہتری کے لیے کھلاڑیوں، اسپورٹس ایسوسی ایشنز اور نوجوانوں کی رائے انتہائی اہم ہے، اور ان کی تجاویز کو آئندہ کے لائحہ عمل میں مدنظر رکھا جائے گا۔

کرکٹ ورلڈ کپ، پاکستان و بھارت کو ایک ہی گروپ میں رکھنے کا امکان

آئی سی سی کرکٹ ورلڈکپ 2027 کے شیڈول کی رونمائی (آج) کیپ ٹاؤن میں کی جائے گی

دبئی (این این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے ون ڈے ورلڈکپ 2027 میں روایتی حریف پاکستان اور بھارت کو ایک بار پھر ایک ہی گروپ میں رکھنے کا امکان ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان کا بھارت کے خلاف ریکارڈ متاثر کن نہ ہونے کے باوجود ٹیمیں ایک گروپ میں ہوں گی۔ آئی سی سی ایونٹس میں پاک بھارت مقابلے کو براڈ کاسٹرز اب بھی اہم سمجھتے ہیں، کمرشل پارٹنرز نے بھی پاک بھارت مقابلے کو گروپ اسٹیج میں لازمی قرار دیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق آئی سی سی کرکٹ ورلڈکپ 2027 کے شیڈول کی رونمائی (آج) بدھ کو کیپ ٹاؤن میں کی جائے گی۔ شیڈول کی رونمائی کے لیے تقریب پاکستانی وقت کے مطابق 9 بجے ہوگی۔ واضح رہے کہ 14 ٹیموں کا آئی سی سی کرکٹ ورلڈکپ آئندہ سال 2 اکتوبر سے شروع ہوگا۔

گلف کپ، کھلاڑی کا جشن عمانی ٹیم کو مہنگا پڑ گیا، قرعہ اندازی میں قسمت کھل گئی

فیصلہ کن صورتحال اس وقت پیدا ہوئی جب مصعب الشقصی نے کویت کے خلاف عمان کا تیسرا گول کیا

مسقط (این این آئی) عمان نے عربین گلف کپ کے گروپ اے کے آخری مرحلے میں کویت کو 3-1 سے شکست دے کر سیمی فائنل کی امید روشن کی جب اسی دوران سعودی عرب نے عراق کو 2-0 سے ہرا دیا۔ نتائج کے بعد عمان اور عراق دونوں کے چار، چار پوائنٹس ہوگئے اور گول فرق بھی منفی ایک رہا جبکہ دونوں کے درمیان گروپ میچ 1-1 سے برابر رہا تھا۔ فیصلہ کن صورتحال اس وقت پیدا ہوئی جب مصعب الشقصی نے کویت کے خلاف عمان کا تیسرا گول کیا۔ اس وقت فیئر پلے ریکارڈ کی بنیاد پر عمان کو عراق پر معمولی برتری حاصل تھی اور وہ سیمی فائنل میں جاتا دکھائی دے رہا تھا تاہم گول کا جشن مناتے ہوئے الشقصی نے اپنی شرٹ اتار دی، جس پر انہیں ییلو کارڈ دکھایا گیا۔ اس کارڈ کے بعد دونوں ٹیموں کے ڈسپلنری پوائنٹس بھی برابر ہوگئے اور کوئی دوسرا اسپورٹنگ معیار انہیں الگ نہ کرسکا۔ ٹورنامنٹ قوانین کے مطابق، پوائنٹس، باہمی نتیجے، گول فرق، گولز اور ڈسپلنری ریکارڈ سب برابر ہونے کی صورت میں قرعہ اندازی آخری فیصلہ کن معیار ہے اور عمان نے قرعہ اندازی کے ذریعے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔

آئی ایل ٹی 20 آکشن، بابراعظم، فخر زمان، نسیم شاہ اور حارث رؤف مہنگے ترین پلیئرز میں شامل

دبئی (این این آئی) عالمی شہرت یافتہ ٹی 20 کرکٹرز بابراعظم، فخر زمان، نسیم شاہ، حارث رؤف، فل سالٹ، ٹام بینٹن، رحمان اللہ گرباز، ونیندو ہسرنگا، فاف ڈوپلیسی اور لیام لیونگ اسٹون ڈی پی ورلڈ انٹرنیشنل لیگ ٹی 20 (آئی ایل ٹی 20) سیزن 5 کے پلیئرز آکشن میں توجہ کا مرکز ہوں گے، پلیئرز آکشن یکم اکتوبر کو دبئی کی آئی سی سی اکیڈمی انڈور میں ہوگا، جس میں 23 ممالک کے 200 سے زائد کھلاڑی شامل ہوں گے۔ کھلاڑیوں کو 80 ہزار، 40 ہزار اور 10 ہزار امریکی ڈالر کی بنیادی قیمت کی تین کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ 80 ہزار ڈالر کی کیٹیگری میں بابر اعظم، فخر زمان، نسیم شاہ، حارث رؤف سمیت کئی بڑے نام شامل ہیں، جبکہ شاداب خان 40 ہزار ڈالر اور متعدد دیگر کھلاڑی 10 ہزار ڈالر کی کیٹیگری میں شامل ہیں۔ یو اے ای، کویت اور سعودی عرب کے کھلاڑی 10 ہزار ڈالر کی بنیادی قیمت سے آکشن میں شامل ہوں گے۔ ہر فرنچائز کو ایک یو اے ای کھلاڑی کے لیے رائٹ ٹو میچ استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ ہر فرنچائز آکشن میں کم از کم 15 لاکھ اور زیادہ سے زیادہ 20 لاکھ ڈالر خرچ کرے گی، جبکہ اسکواڈ میں 18 سے 23 کھلاڑی شامل ہوں گے۔ آئی ایل ٹی 20 سیزن 5 کا انعقاد 21 نومبر سے 20 دسمبر 2026 تک ابوظہبی، دبئی اور شارجہ میں ہوگا۔

آئی سی سی ون ڈے رینکنگ: ویرات کوہلی کی دوسری پوزیشن پر واپسی

کوہلی کے رینکنگ پوائنٹس 796 ہیں جبکہ بھارتی کپتان شمن گل 816 پوائنٹس کے ساتھ بدستور سرفہرست ہیں

نئی دہلی (این این آئی) بھارت کے اسٹار بیٹر ویرات کوہلی آئی سی سی کی تازہ ترین ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں ایک درجے ترقی کرکے دوسری پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ کوہلی نے ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز کے پہلے میچ میں ناقابل شکست 139 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر یہ مقام حاصل کیا۔ ان کی اننگز میں 9 چھکے شامل تھے اور یہ ان کے ون ڈے کیریئر کی ریکارڈ 55 ویں سنچری تھی۔ کوہلی کے رینکنگ پوائنٹس 796 ہیں جبکہ بھارتی کپتان شمن گل 816 پوائنٹس کے ساتھ بدستور سرفہرست ہیں۔ نیوزی لینڈ کے ڈیرل مچل 794 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے اور روہت شرما 719 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر موجود ہیں۔ 27 ستمبر کو مردوں کے ون ڈے کرکٹ میں ایک منفرد ریکارڈ بھی قائم ہوا جب ایک ہی دن چھ سنچریاں اسکور ہوئیں۔ جنوبی افریقا کے ٹیمبا باووما اور ڈیوڈ ملر، ویسٹ انڈیز کے جسٹن گریوز اور انگلینڈ کے ٹام بینٹن نے بھی تین ہندسوں کی اننگز کھیلیں۔ سری لنکا کے کوشال مینڈس 121 رنز کی بدولت تین درجے ترقی کرکے کیریئر کی بہترین ساتویں پوزیشن پر پہنچ گئے۔ بولرز کی رینکنگ میں کیشو مہاراج تیسرے، کلدیپ یادیو پانچویں اور جوش ہیزل ووڈ دسویں نمبر پر آ گئے ہیں۔

بچوں سے جنسی زیادتی: سنوکر کے سابق عالمی چیمپئن کو 7 سال قید کی سزا

اسکاٹ لینڈ (آن لائن) سنوکر کے سابق عالمی چیمپئن گریم ڈوٹ کو 2 بچوں سے جنسی زیادتی کے جرم میں 7 سال قید کی سزا سنادی گئی۔ اسکاٹ لینڈ سے تعلق رکھنے والے 49 سالہ گریم ڈوٹ کے خلاف یہ فیصلہ ایڈنبرا ہائی کورٹ نے سنایا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کورٹ میں پیشی اور سزا کے اعلان کے بعد گریم ڈوٹ نے کسی ردعمل کا مظاہرہ نہیں کیا۔ عدالت کی جانب سے سزا پانے کے بعد ڈوٹ کو ہتھکڑیوں میں جیل لے جایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق گریم ڈوٹ پر الزام تھا کہ انہوں نے 1993 سے 2010 کے دوران ایک لڑکا اور ایک لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کی تھی۔

لیجنڈز لیگ کے این او سی کیلئے بعض سابق کرکٹرز سرگرم

ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز لیگ کے آغاز میں اب محض تین دن ہی باقی رہ گئے، رپورٹ

لاہور (این این آئی) ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کی ٹیم پاکستان چیمپئنز میں شامل کھلاڑیوں کو تاحال پی سی بی کی جانب سے این او سی نہیں مل سکے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ برس جس طرح بھارتی ٹیم نے دو میچز میں پاکستان چیمپئنز کیخلاف کھیلنے سے انکار کیا تھا اس پر بورڈ خاصہ ناخوش ہے، کئی کھلاڑیوں کے رابطہ کرنے پر بھی انکار میں ہی جواب دیا گیا۔ پاکستانجرین البتہ پی سی بی سے منسلک ایک سابق کرکٹر اور چند دیگر بااثر شخصیات اجازت کیلئے بھرپور کوشش کررہی ہیں۔ خیال رہے کہ ایونٹ کے آغاز میں اب محض تین دن ہی باقی رہ گئے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ برس تنازع سامنے آنے پر پی سی بی نے واضح اعلان کیا تھا کہ اس ایونٹ میں کسی کو پاکستان کا نام استعمال کرنے یا کسی کھلاڑی کو شرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ پی سی بی حکام اب تک اپنے سابقہ موقف پر برقرار ہیں۔

ایشین گیمز 2026، پاکستان نے جنوبی کوریا کو ہرا کر اسکواش سیمی فائنل میں جگہ بنالی

محمد اشعب عرفان اور نور زمان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم کو فیصلہ کن برتری دلائی

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان نے 20 ویں ایشین گیمز کے مردوں کے اسکواش ٹیم ایونٹ کے کوارٹر فائنل میں جنوبی کوریا کو 2-0 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ پاکستان کی جانب سے محمد اشعب عرفان اور نور زمان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم کو فیصلہ کن برتری دلائی۔ مردوں کے سنگلز مقابلوں میں پہلے ہی کانسی کا تمغہ جیتنے والے محمد اشعب عرفان نے پاکستان کو کامیاب آغاز فراہم کیا۔ انہوں نے جنوبی کوریا کے جوئیونگ نا کو براہ راست 3 گیمز میں 11-5، 11-8 اور 11-8 سے شکست دی۔ عرفان نے پہلے گیم میں ابتدا ہی سے برتری قائم رکھی اور 11-5 سے کامیابی حاصل کی، دوسرے اور تیسرے گیم میں جنوبی کوریائی کھلاڑی نے مزاحمت کی۔ تاہم عرفان نے اعصاب پر قابو رکھتے ہوئے دونوں گیمز بھی 11-8 کے یکساں اسکور سے جیت لیے۔ اس کامیابی کے ساتھ پاکستان کو کوارٹر فائنل میں 1-0 کی برتری حاصل ہوگئی۔ پاکستان کو سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے صرف ایک اور کامیابی درکار تھی اور نور زمان نے فیصلہ کن مقابلے میں ٹیم کی توقعات پوری کردیں۔ پاکستان کے اعلیٰ درجہ رکھنے والے کھلاڑی نے جنوبی کوریا کے سیوجن اوہ کو 11-4، 5-11، 11-8 اور 11-2 سے شکست دے کر پاکستان کی کامیابی یقینی بنادی۔ نور زمان نے پہلے 2 گیمز میں جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 2-0 کی برتری حاصل کرلی۔ تاہم جنوبی کوریا کے اوہ نے تیسرے گیم میں عمدہ واپسی کی اور 11-8 سے کامیابی حاصل کرکے مقابلے میں اپنی ٹیم کی امیدیں برقرار رکھیں۔ نور زمان نے چوتھے گیم میں دوبارہ کھیل پر مکمل گرفت حاصل کرلی۔ انہوں نے 11-2 سے گیم جیت کر میچ اپنے نام کیا اور پاکستان کو کوارٹر فائنل میں 2-0 سے کامیابی دلادی۔ پاکستان کی ٹیم میں ناصر اقبال بھی شامل تھے، تاہم پہلے دونوں میچوں میں پاکستان کی کامیابی کے بعد فیصلہ کن تیسرا مقابلہ کھیلنے کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ اس کامیابی کے ساتھ پاکستان نے ایشین گیمز کے مردوں کے اسکواش ٹیم ایونٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔

صوبائی وزیر مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ اسپورٹس یوتھ پالیسی کے حوالے سے منعقدہ سیمینار میں شرکاء کے سوالات کے جوابات دے رہی ہیں

سلمان علی آغا اور شاہین آفریدی کو ٹی ٹوئنٹی ٹیم سے بھی نکالے جانے کا امکان

سلیکٹرز ایشین گیمز میں نوجوان کھلاڑیوں کی پرفارمنس پر نظر رکھے ہوئے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) سری لنکا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی اور سہ ملکی سیریز کے لیے پاکستان کی ٹیموں کا اعلان رواں ہفتے متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق سلیکشن کمیٹی نے مجوزہ ناموں پر ابتدائی مشاورت کی ہے، صاحبزادہ فرحان کو ٹی ٹوئنٹی ٹیم کا کپتان بنائے جانے کا قوی امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق صاحبزادہ فرحان کو کپتان بنائے جانے کی صورت میں ٹی ٹوئنٹی سیریز میں سلمان علی آغا ٹیم کا حصہ نہیں ہوں گے۔ اس کے علاوہ ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں شاہین شاہ آفریدی اور حارث رؤف کا انتخاب بھی مشکل دکھائی دے رہا ہے۔ البتہ فخر زمان کی واپسی یقینی لگ رہی ہے۔ سلیکٹرز ایشین گیمز میں نوجوان کھلاڑیوں کی پرفارمنس پر نظر رکھے ہوئے ہیں، مجوزہ کھلاڑیوں کی فہرست کو حتمی شکل ایشین گیمز کے سیمی فائنل کے بعد ہوگی۔ دوسری جانب ون ڈے ٹیم میں شاہین شاہ آفریدی اور بابر اعظم کا انتخاب امکان ہے۔ ڈومیسٹک سیزن میں کھلاڑیوں کی مصروفیات اور ایشین گیمز کی وجہ سے الگ سے کیمپ نہیں لگے گا۔ وائٹ بال ٹیموں میں منتخب کردہ کھلاڑی براہ راست راولپنڈی میں ٹیم ہوٹل میں رپورٹ کریں گے۔ سری لنکن ٹیم 4 اکتوبر کو پاکستان پہنچے گی۔ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان پہلا ٹی ٹوئنٹی 9 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ دوسرا ٹی ٹوئنٹی 11 اکتوبر، تیسرا ٹی ٹوئنٹی 13 اکتوبر کو راولپنڈی میں کھیلا جائے گا۔ ٹی ٹوئنٹی سیریز کے بعد پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کی ٹیمیں سہ ملکی ایک روزہ سیریز میں حصہ لیں گی۔ سری لنکا کیخلاف دو ٹیسٹ میچز کے لیے پاکستانی ٹیم کا اعلان بعد میں ہوگا۔

میں اور کوہلی پہلے کی نسبت بہت کم ملتے ہیں، روہت شرما

نئی دہلی (این این آئی) سابق بھارتی کپتان روہت شرما نے کہا ہے کہ ویرات کوہلی کے ساتھ میری دوستی اور باہمی احترام برقرار ہے مگر ہم دونوں اب پہلے کی نسبت بہت کم ملتے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق روہت شرما نے ایک حالیہ انٹرویو میں بتایا کہ میں نے اور ویرات نے تقریباً ایک ہی وقت میں بین الاقوامی کرکٹ کا آغاز کیا تھا، میں 2007 میں اور ویرات کوہلی 2008 میں بھارتی ٹیم کا حصہ بنے۔ روہت شرما نے بتایا کہ پہلے ہم دونوں مسلسل دوروں پر ہوتے تھے اور ہر 5 سے 7 دن بعد ملاقات ہو جاتی تھی، ایک روزہ سیریز تقریباً ہر ماہ یا ڈیڑھ ماہ بعد ہونے کے باعث ہماری ملاقاتیں کم ہو گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم دونوں ہی زیادہ تر وقت اپنے گھروں میں گزارتے ہیں، ویرات کوہلی کا گھر بھی میرے گھر سے کافی دور ہے۔ روہت نے کہا کہ میں اور ویرات ایک دوسرے کے کھیل پر مشورہ کرتے اور اچھی کارکردگی کو سراہتے ہیں۔

پاکستان ویمنز انڈر 19 ٹیم نے فیصل آباد میں ٹریننگ سیشن میں حصہ لیا

فیصل آباد (این این آئی) پاکستان ویمنز انڈر 19 ٹیم نے فیصل آباد میں ٹریننگ سیشن میں حصہ لیا، انڈر 19 کھلاڑیوں نے بیٹنگ، بولنگ اور فیلڈنگ سیشنز میں حصہ لیا۔ ویمنز انڈر 19 تین ملکی سیریز 2 سے 16 اکتوبر تک اقبال سٹیڈیم فیصل آباد میں کھیلی جائے گی۔ پاکستان، بنگلہ دیش اور سری لنکا کی ٹیمیں ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گی۔ ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ میزبان پاکستان اور بنگلہ دیش کی ویمنز کرکٹ ٹیموں کے درمیان 2 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔

ایشین گیمز، پاکستان اور بنگلادیش (آج) سیمی فائنل میں آمنے سامنے آئیں گے

بنگلادیش حالیہ میچز میں مستقل مزاج کارکردگی کے باعث پراعتماد ہوگا، رپورٹ

نشین (این این آئی) ایشین گیمز کے کرکٹ ایونٹ کے سیمی فائنل میں پاکستان اور بنگلادیش (آج) جمعرات کو نشین میں مدمقابل ہوں گے۔ کوارٹر فائنل کی طرح بارش کی صورت میں اگر میچ نہ ہوسکا تو بہتر رینکنگ کی بنیاد پر پاکستان فائنل میں پہنچ جائے گا تاہم میچ کے روز موسم خوشگوار اور دھوپ نکلنے کی پیش گوئی ہے اس لیے مکمل مقابلے کی توقع کی جارہی ہے۔ میچ پاکستانی وقت کے مطابق صبح 5 بجے کھیلا جائے گا، بنگلادیش حالیہ میچز میں مستقل مزاج کارکردگی کے باعث پراعتماد ہوگا۔ اس کی بیٹنگ میں تنزید حسن اہم کردار ادا کرسکتے ہیں جبکہ توحید ہردوئے بھی عمدہ فارم میں ہیں۔ ٹیم کو لٹن داس کی قیادت میں مضبوط ٹاپ آرڈر سے بڑی توقعات وابستہ ہیں۔ پاکستان کی جانب سے کپتان صاحبزادہ فرحان اننگز کا مضبوط آغاز کرنے کی کوشش کریں گے جبکہ حسن نواز اور عثمان خان مڈل آرڈر و نچلے نمبروں پر جارحانہ بیٹنگ کے لیے موجود ہیں، معاذ صداقت، صائم ایوب اور عرفات منہاس بھی بیٹنگ میں موثر ثابت ہوسکتے ہیں۔ بولنگ میں بنگلادیش کو تجربے کی برتری حاصل ہے جہاں رشاد حسین، نسوم احمد، مہدی حسن اور مصدق حسین اسپن کا شعبہ سنبھالیں گے۔ پاکستان کو سفیان مقیم اور ابرار احمد سے امیدیں ہوں گی۔

کرکٹ ورلڈکپ 2027 کیلئے ٹکٹ بیلٹ کا یکم اکتوبر سے آغاز، آئی سی سی

دبئی (این این آئی) آئی سی سی کرکٹ ورلڈکپ 2027 ٹکٹ بیلٹ کا آغاز یکم اکتوبر سے ہوگا۔ اپنے بیان میں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے مطابق ٹکٹ بیلٹ شائقین کرکٹ کو میچز کے ٹکٹس تک رسائی دے گا۔ کرکٹ کونسل کے مطابق ورلڈکپ 2027 کا ٹکٹ بیلٹ 21 نومبر تک کھلا رہے گا۔ ٹکٹ بیلٹ میں شائقین کرکٹ تمام میچز کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ آئی سی سی کے مطابق شائقین ٹکٹ بیلٹ کے ذریعے ایک میچ کیلئے زیادہ سے زیادہ چار ٹکٹ کی درخواست دے سکتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ٹکٹ بیلٹ میں انٹری کیلئے کوئی قیمت نہیں رکھی گئی۔

حارث رؤف کے بعد شاہین شاہ آفریدی بھی ٹی 20 ٹیم سے آؤٹ

فاسٹ بولر 18 سے 31 اکتوبر تک راولپنڈی اور لاہور میں انگلینڈ اور سری لنکا کے ساتھ 3 ملکی ون ڈے ٹورنامنٹ میں ٹیم کی قیادت کریں گے

اسلام آباد (آن لائن) بائیں ہاتھ کے تیز بولر شاہین شاہ آفریدی سری لنکا کے خلاف 3 ٹی 20 میچوں کی سیریز کا حصہ نہیں ہوں گے۔ اطلاعات کے مطابق ان کو ہوم سیریز میں شامل نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، البتہ انھیں 18 سے 31 اکتوبر تک راولپنڈی اور لاہور میں انگلینڈ اور سری لنکا کے ساتھ 3 ملکی ون ڈے ٹورنامنٹ میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ 26 سال کے شاہین شاہ آفریدی نے پاکستان کے لیے 103 ٹی 20 بین الاقوامی مقابلوں میں 21.35 کی اوسط سے 136 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا ہے۔ شاہین شاہ آفریدی مختصر فارمیٹ میں پاکستان کے لیے سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے بولر ہیں۔

اسنوکر کے سابق عالمی چیمپئن گریم ڈوٹ کو 2 بچوں سے جنسی زیادتی کے جرم میں 7 سال قید کی سزا

گلاسکو (این این آئی) اسنوکر کے سابق عالمی چیمپئن گریم ڈوٹ کو 2 بچوں سے جنسی زیادتی کے جرم میں 7 سال قید کی سزا سنادی گئی۔ اسکاٹ لینڈ سے تعلق رکھنے والے 49 سالہ گریم ڈوٹ کے خلاف یہ فیصلہ ایڈنبرا ہائی کورٹ نے سنایا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کورٹ میں پیشی اور سزا کے اعلان کے بعد گریم ڈوٹ نے کسی ردعمل کا مظاہرہ نہیں کیا۔ عدالت کی جانب سے سزا پانے کے بعد ڈوٹ کو ہتھکڑیوں میں جیل لے جایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق گریم ڈوٹ پر الزام تھا کہ انہوں نے 1993 سے 2010 کے دوران ایک لڑکا اور ایک لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کی تھی۔ واضح رہے کہ گریم ڈوٹ نے 2006 میں ورلڈ اسنوکر چیمپئن شپ کا ٹائٹل جیتا تھا۔

ثقلین مشتاق نے توصیف احمد کے الزامات کو مسترد کردیا

اختلاف کو ذاتی نوعیت دینے کے بجائے ذمہ داری کے ساتھ بات کی جانی چاہیے، ثقلین مشتاق

میں تمام نوجوان کھلاڑیوں کے لیے اپنے بچوں کی طرح دعا کرتے ہیں کہ انہیں عزت، کامیابی اور رزق ملے، میڈیا سے گفتگو

لاہور (این این آئی) قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کوچ ثقلین مشتاق نے سابق ٹیسٹ کرکٹر توصیف احمد کے الزامات کو مسترد کردیا۔ ثقلین مشتاق نے سابق اسپنر کی جانب سے ٹی وی پروگرام میں کی جانے والی گفتگو پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ میری توصیف احمد سے کبھی تفصیلی فون پر بات نہیں ہوئی، چند مرتبہ دونوں جانب سے کالز مس ہوئیں، جس کے بعد میں [illegible] اٹھے تو موقف دینا ضروری ہو جاتا ہے، اس واقعے کے بعد بھی میری توصیف احمد سے کوئی بات نہیں ہوئی۔ یاد رہے کہ توصیف احمد نے الزام عائد کیا تھا کہ ثقلین نے اپنے داماد شاداب خان کی سلیکشن کے لیے انہیں میسج بھیجا تھا، جواب میں ثقلین نے توصیف سے کہا تھا کہ وہ اس میسج کو منظر عام پر لے آئیں۔ توصیف احمد کی جانب سے تو ایسا نہیں کیا گیا [illegible] صرف اسی تک محدود نہیں رہتی بلکہ والدین، بہن بھائیوں، بچوں اور دیگر اہل خانہ کو بھی متاثر کرسکتی ہے۔ ثقلین مشتاق نے کہا کہ سابق کھلاڑیوں اور میڈیا کی گفتگو نوجوان نسل پر بھی اثر انداز ہوتی ہے، اس لیے اختلاف کو ذاتی نوعیت دینے کے بجائے ذمہ داری کے ساتھ بات کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ شاداب خان کے ساتھ میری ملاقاتیں [illegible]

پاکستان ہاکی لیگ کا باضابطہ افتتاح 14 اکتوبر 2026 کو اسلام آباد میں ہوگا

[illegible] لاجواب رہی ہے۔ ملک نے اولمپک گولڈ میڈل، ورلڈ کپ، ایشین گیمز کے ٹائٹلز جیتے اور اس کھیل میں عظیم اور عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی پیدا کیے۔ ہمارے سامنے اصل چیلنج اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ یہ تاریخ محض ماضی کی یادگار بن کر نہ رہ جائے بلکہ ایک جدید اور پائیدار مستقبل کی بنیاد بنے۔ پاکستان ہاکی لیگ کا باضابطہ افتتاح اس تبدیلی کا ایک اہم اقدام ہے یعنی زیادہ تر قومی اور ڈیپارٹمنٹل مقابلوں پر مبنی ہاکی کلچر سے ایک ایسے جدید نظام کی طرف منتقل ہونا جو باقاعدہ مقابلوں، پیشہ ورانہ ڈھانچے، سرمایہ کاری، اسپورٹس سائنس، نوجوانوں کی تربیت اور تجارتی پائیداری کے گرد گھومتا ہے۔ [illegible] کاسٹ 2027 میں پی ایچ ایل کے پہلے سیزن کے آغاز کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ یہ لیگ ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ اور انڈین ہاکی لیگ کی طرز پر تشکیل دی جارہی ہے اور قوی امکان ہے کہ اس کے پہلے سیزن میں 6 سے 8 فرنچائز ٹیمیں شامل ہوں گی۔ لیگ میں دنیا کے نامور بین الاقوامی کھلاڑیوں کو پاکستانی کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے کے لیے سائن کیا جائے گا، جس سے ہمارے کھلاڑیوں کو بہترین بین الاقوامی صلاحیتوں کے حامل کھلاڑیوں کے ساتھ ڈریسنگ روم شیئر کرنے کا موقع ملے گا۔ یہ لیگ فرنچائز مالکان اور کارپوریٹ سپانسرز کی شکل میں نجی شعبے کے شراکت داروں کو بھی متوجہ کرے گی، جس کے نتیجے میں ملک بھر میں ہاکی کے فروغ کے [illegible]

پریمیئر لیگ کی تھلکہ خیز رپورٹ

مانچسٹر سٹی 100 سے زائد الزامات میں قصوروار قرار

[illegible] لیگ کے مطابق کمیشن نے اپنے نتائج میں کہا کہ مانچسٹر سٹی نے تقریباً ایک دہائی تک لیگ کے قوانین کی منظم انداز میں خلاف ورزی کی۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ کلب نے متعدد تجارتی شراکت داروں کے ساتھ ایسے جعلی یا نام نہاد معاہدے کیے [illegible] تقریباً 90 کروڑ پاؤنڈ کی رقم سے متعلق مبینہ مالی بے ضابطگیوں کا ذکر بھی سامنے آیا ہے۔ تاہم، اس رقم اور الزامات کی تفصیلات کو کمیشن کی رپورٹ کے اصل متن کے تناظر میں دیکھا جانا ضروری ہے۔ مانچسٹر سٹی کو مجموعی طور پر 100 سے زائد الزامات میں قصوروار قرار دیے جانے کے بعد اس معاملے نے انگلش فٹبال میں ایک بار پھر مالی قوانین اور کلبوں کی جانب سے ان کی پابندی سے متعلق بحث کو نمایاں کردیا ہے۔ البتہ، یہ واضح نہیں کہ مانچسٹر سٹی کو کن سزاؤں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے لیکن سامنے آنے والی تجاویز میں پوائنٹس کی بھاری کٹوتی اور لیگ سے اخراج تک شامل ہیں۔

پی ایف ایف نیشنل انڈر 17 چیمپئن شپ (آج) سے اسلام آباد میں شروع ہوگی

[illegible] 17 فٹبال چیمپئن شپ کا آغاز آج جمعرات سے پاکستان سپورٹس کمپلیکس، اسلام آباد میں ہوگا، لوکل آرگنائزنگ کمیٹی کے سیکرٹری محمد زمان نے بتایا کہ چیمپئن شپ کے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں اور چیمپئن شپ میں پاکستان بھر سے 10 صوبائی اور علاقائی ٹیمیں ٹائٹل کے لئے مدمقابل ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ چیمپئن شپ میں پنجاب پوٹھوہار، پنجاب روہتاس، سندھ مہران، سندھ انڈس، بلوچستان ہنگول، بلوچستان بولان، کے پی کے ہمالیاز، کے پی کے خیبر، گلگت بلتستان قراقرم اور اسلام آباد مارگلہ کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ گروپ مرحلہ یکم سے 6 اکتوبر تک جاری رہے گا، جس کے دوران روزانہ دو میچز کھیلے جائیں گے۔ 7 اکتوبر آرام کا دن ہوگا، جس کے بعد 8 اکتوبر کو سیمی فائنلز کھیلے جائیں گے۔ 9 اکتوبر کو ایک اور آرام کا دن ہوگا، جبکہ چیمپئن شپ کا اختتام 10 اکتوبر کو تیسری پوزیشن کے میچ اور فائنل کے ساتھ ہوگا۔

اولمپکس 2028 مشعل کے امریکی سفر کا آغاز اٹلانٹا سے ہوگا

لاس اینجلس (این این آئی) لاس اینجلس 2028 اولمپکس کی اولمپک مشعل کے امریکی سفر کا پہلا پڑاؤ اٹلانٹا مقرر کر دیا گیا ہے۔ منتظمین کے مطابق مشعل یونان سے روانگی کے بعد امریکا کی تمام 50 ریاستوں سے گزرے گی اور بالآخر افتتاحی تقریب کے لئے لاس اینجلس پہنچے گی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اولمپک مشعل روایتی طور پر قدیم اولمپیا، یونان میں روشن کی جائے گی جس کے بعد یونان میں مختصر سفر مکمل کرنے کے بعد اسے ایتھنز کے تاریخی پیناتھینائیک سٹیڈیم میں امریکی منتظمین کے حوالے کیا جائے گا۔ امریکا میں مشعل کا پہلا پڑاؤ اٹلانٹا ہوگا، جہاں 1996 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی گئی تھی۔ منتظمین نے اٹلانٹا کے انتخاب کو امریکا میں گزشتہ گرمائی اولمپکس کی یاد اور لاس اینجلس 2028 کے درمیان ایک علامتی تعلق قرار دیا ہے۔ لاس اینجلس 2028 کی انتظامی کمیٹی کے چیئرمین اور صدر کیسی واسرمین نے کہا کہ اولمپک کھیل ایک مشعل سے شروع ہوتے ہیں اور اسے امریکا کی تمام 50 ریاستوں تک لے جانا اعزاز ہے۔ اٹلانٹا کے بعد مشعل مختلف تاریخی مقامات، ثقافتی اور کھیلوں کی تقریبات سے گزرتی ہوئی منتخب شہروں میں خصوصی تقریبات کا حصہ بنے گی۔ اٹلانٹا کے میئر آندرے ڈکنز نے مشعل کی شہر میں واپسی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ 1996 کے اولمپکس نے شہر کی تاریخ بدل دی تھی اور اٹلانٹا ایک بار پھر مشعل کا استقبال کرنے اور اسے لاس اینجلس کی جانب روانہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ منتظمین کے مطابق مشعل کے مکمل سفر کا راستہ 2027 میں جاری کیا جائے گا جبکہ مشعل کا امریکی سفر 2028 کی بہار میں شروع ہوگا اور لاس اینجلس اولمپکس کی افتتاحی تقریب پر اختتام پذیر ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆ لاہور پی سی بی کے زیر اہتمام کوچنگ کورس کے اختتام پر ویمن کرکٹرز کا گروپ فوٹو ☆☆☆☆☆☆

[illegible] کے ساتھ ساتھ روضہ رسول پر بھی حاضری دیں گے اور ملک پاکستان کی سلامتی اور خوشحالی کے لئے بھی خصوصی دعائیں کریں گے۔ عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے بعد وہ 17 اکتوبر کو واپس وطن پہنچیں گے

بنگلہ دیش کے خلاف آسٹریلوی ٹیم کی قیادت تہلیا میک گرا کریں گی، مولینیو اور ہیملٹن باہر

سڈنی (این این آئی) آسٹریلیا کی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان صوفی مولینیو اور لوسی ہیملٹن انجریز کے باعث بنگلہ دیش کے خلاف 3 ایک روزہ بین الاقوامی میچز کی سیریز سے باہر ہوگئی ہیں تاہم دونوں کے نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی ٹونٹی سیریز تک فٹ ہونے کی امید ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق آسٹریلیا نے دونوں سیریز کے لئے 14 رکنی مشترکہ سکواڈ کا اعلان کیا ہے، بنگلہ دیش کے خلاف ایک روزہ سیریز 9 سے 14 اکتوبر تک برسبین میں کھیلی جائے گی، جس میں تہلیا میک گرا ٹیم کی قیادت کریں گی۔ اگر صوفی مولینیو نیوزی لینڈ کے خلاف 18 سے 22 اکتوبر تک سڈنی میں ہونے والی ٹی ٹونٹی سیریز کے لیے مکمل فٹ نہ ہوئیں تو نائب کپتان ایشلی گارڈنر قیادت سنبھالیں گی۔ صوفی مولینیو کولہے کی انجری کے باعث ایک روزہ سیریز سے باہر ہوئی ہیں۔ قومی سلیکٹر شان فلیگلر کے مطابق انجری میں بہتری آ رہی ہے تاہم وہ بنگلہ دیش کے خلاف میچز کے لیے مکمل فٹ نہیں ہیں۔ لوسی ہیملٹن کو ٹریننگ کے دوران ران کے پٹھے میں معمولی کھنچاؤ کا سامنا کرنا پڑا، تاہم ان کے نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی ٹونٹی سیریز تک فٹ ہونے کی توقع ہے۔

ارشد ندیم کا ٹوکیو میں شاندار استقبال، پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے پروقار عشائیہ

مشکل وقت میں بھی اپنے کھلاڑیوں کو اسی طرح حمایت اور حوصلہ افزائی دینی چاہیے جس طرح کامیابی کے موقع پر ان کی پذیرائی کی جاتی ہے

ٹوکیو (این این آئی) پاکستان کے اسٹار ایتھلیٹ ارشد ندیم کی ٹوکیو آمد پر پاکستانی کمیونٹی نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ مسلم لیگ (ن) جاپان کے صدر ملک نور اعوان اور اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن کے چیئرمین کے ایڈوائزر اسد نواز خان نے ان کے اعزاز میں عشائیے کا اہتمام کیا۔ میزبانوں میں سکندر پسیہ اور حشمت نواز بھی شامل تھے، جبکہ جاپان میں پاکستان کے قائم مقام سفیر حسنین حیدر تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ حسنین حیدر نے ارشد ندیم کی خدمات اور پاکستان کے لیے ان کی کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ قومی کھلاڑی ہمارے ہیروز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشکل وقت میں بھی اپنے کھلاڑیوں کو اسی طرح حمایت اور حوصلہ افزائی دینی چاہیے، جس طرح کامیابی کے موقع پر ان کی پذیرائی کی جاتی ہے، کسی ایک مقابلے کا نتیجہ ان کی محنت اور قومی خدمات کی اہمیت کم نہیں کرتا۔ ملک نور اعوان نے ارشد ندیم کو خوش آمدید کہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ آئندہ مقابلوں میں پاکستان کے لیے مزید تمغے حاصل کریں گے اور اسد نواز خان نے بھی ان کی جدوجہد کو سراہا۔ تقریب میں ارشد ندیم کے کوچ و منیجر سلمان اقبال بٹ، چوہدری اکرام، بغداد شاہ، شیخ عامر، الحاج فواد، علامہ شکیل ثانی، سید سلیم شاہ، منصور الٰہی، ان کے صاحبزادے بلال الٰہی اور سینئر نعت خواں ثاقب سمیت پاکستانی کمیونٹی کی متعدد شخصیات شریک ہوئیں۔ ارشد ندیم نے استقبال اور میزبانی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جیتنے والے کو سب سراہتے ہیں، لیکن مشکل وقت میں حوصلہ افزائی کھلاڑی کے لیے اہم ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مزید 4 سے 5 سال کھیلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور پاکستان کے لیے مزید تمغے حاصل کرنے کی کوشش جاری رکھیں گے۔

محمد رضوان کو این سی سی آئی اے کا دوسرا نوٹس موصول، 2 اکتوبر کو لاہور طلب

محمد رضوان اپنے وکیل کے ساتھ این سی سی آئی اے میں پیش ہوں گے، ذرائع

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے وکٹ کیپر بیٹر محمد رضوان کو این سی سی آئی اے کا دوسرا نوٹس موصول ہوگیا ہے۔ محمد رضوان کے قریبی ذرائع نے نوٹس موصول ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ رضوان کو 2 اکتوبر کو این سی سی آئی اے لاہور طلب کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق رضوان کو گھر کے ایڈریس پر نوٹس موصول ہوا، انہیں ضبط شدہ موبائل کے تجزیے اور فارنزک کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق محمد رضوان اپنے وکیل کے ساتھ این سی سی آئی اے پیش ہوں گے۔ قریبی ذرائع کے مطابق الزامات کی تفصیلات نوٹس میں فراہم نہیں کی گئیں جبکہ رضوان کی جانب سے این سی سی آئی اے کو بھیجے گئے خط کا جواب بھی موصول نہیں ہوا۔ رضوان این سی سی آئی اے پیشی پر اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کی تفصیلات پوچھیں گے۔

کوئٹہ اور حب بیک وقت شائع ہونیوالا بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت روزنامہ A.B.C Certified
روزنامہ عوام کوئٹہ
MEMBER OF APNS
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

پاسداران انقلاب فورس کا امریکی عوام کو ٹرمپ انتظامیہ سے اقتدار ہٹانے کا مشورہ

امریکا بدستور برے راستے پر چلے گا تو اسے تکلیف دہ انجام کا سامنا کرنا پڑے گا، امریکی عوام اپنے سیاست دانوں کو سمجھائیں کہ دنیا اب بدل چکی ہے، پاسداران انقلاب فورس کا امریکی عوام کے نام خط

تہران (این این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب فورس نے امریکی عوام کے نام کھلے خط میں عوام کو ٹرمپ انتظامیہ کو اقتدار سے ہٹانے کا مشورہ دے دیا۔ پاسداران انقلاب کے خط کے متن کے مطابق ایران اور امریکا مل جل کر پرامن طریقے سے رہ سکتے ہیں، امریکی عوام موجودہ صورتِ حال کے ذمے دار دھوکے باز اور پرتشدد امریکی سیاستدانوں کو اقتدار سے ہٹائیں۔ خط میں کہا گیا ہے کہ امریکی عوام اپنے معاملات چالاک و عیار لوگوں کے بجائے دانا افراد کے سپرد کریں، امریکی عوام اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کریں، امریکی عوام فلسطین پر قبضہ کرنے والوں کو اپنی حکومت سے دور رکھیں۔ پاسداران انقلاب کا کہنا تھا کہ امریکی حکومت پر اسرائیل سے دوری اختیار کرنے کے لیے دباؤ ڈالیں، امریکی عوام اپنے سیاست دانوں کو سمجھائیں کہ دنیا اب بدل چکی ہے۔ خط کے متن کے مطابق وہ دور ختم ہو گیا جب امریکا فوجی طاقت سے دیگر ممالک کی دولت لوٹتا تھا، امریکا (بقیہ نمبر1 صفحہ 6پر)

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سبکدوش ہونیوالے سی ای او قائم لاشاری کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

کیلیفورنیا، اسلامی تہواروں پر تعطیلات کو سرکاری قرار دیدیا گیا

کیلیفورنیا (این این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا میں اسلامی تہواروں عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کو سرکاری تعطیلات قرار دے (بقیہ نمبر5 صفحہ 6پر)

ہماری سیکیورٹی یقینی نہ ہوئی تو خطے کا کوئی انفرا اسٹرکچر محفوظ نہیں رہے گا، ایران کی سخت دھمکی

قطر ثالثی کے ذریعے ایران اور امریکا کے درمیان تجاویز کے تبادلے میں کردار ادا کر رہا ہے

تہران (این این آئی) ایران کے چیف مذاکرات کار اور پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران کی سیکیورٹی کی ضمانت نہیں دی گئی تو خطے میں کوئی بھی انفرا اسٹرکچر حملوں سے محفوظ نہیں رہے گا۔ ایرانی سرکاری میڈیا کی جانب سے جاری ویڈیو میں (بقیہ نمبر4 صفحہ 6پر)

ایرانی قونصل خانے نے سفارتی پیغام دینے کیلئے فلم باہوبلی کا ویڈیو کلپ شیئر کر دیا

حیدرآباد (این این آئی) ایران کے قونصل خانے نے سفارتی پیغام دینے کیلئے بھارتی سینما کی مشہور فلم باہوبلی: دی بگننگ کا ویڈیو کلپ شیئر کر دیا۔ بھارتی شہر حیدرآباد میں قائم ایرانی قونصل خانے نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر اپنے سفارتی پیغام کو فلم باہوبلی میں دکھائے گئے جنگ کے ایک منظر سے جوڑ دیا۔ پوسٹ کے کیپشن میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے منسوب یہ پیغام درج کیا گیا ہے کہ (بقیہ نمبر3 صفحہ 6پر)

جاپانی شہری اپنے رہنماؤں کی تائیوان کے بارے میں غلط بیانی کو جلد درست کریں، چینی وزیرخارجہ

تاریخی مسائل پر درست موقف اپنائیں اور چین کے بارے میں حقیقت پسندانہ اور معقول ادراک پیدا کریں، گفتگو

بیجنگ (این این آئی) چین کے وزیر خارجہ وانگ ای سے چینیز ایسوسی ایشن فار دی پروموشن آف انٹرنیشنل ٹریڈ کے صدر تاکیشی اوایا نے ملاقات کی۔ منگل کو وانگ ای نے بتایا کہ چینیز ایسوسی ایشن فار دی پروموشن آف انٹرنیشنل ٹریڈ مشہور غیر سرکاری دوست اداروں میں سے ایک ہے اور قیام کے بعد سے چین-جاپان دوستی کی ترقی کے لیے سرگرم رہا ہے۔ خاص طور پر ایسے وقت جب چین-جاپان تعلقات کو چیلنجز کا سامنا ہو، یہ ادارہ چین کے ساتھ دوستانہ رویے کو قائم اور چین-جاپان تعلقات کی سیاسی بنیاد کو برقرار رکھتا ہے۔ وانگ ای نے کہا کہ ایسوسی ایشن کے سابق صدر یوہی کونو ایک باضمیر سیاستدان تھے، جو جاپان کے تاریک ماضی کی تاریخ کا (بقیہ نمبر2 صفحہ 6پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمرانی ملاقات کر رہے ہیں

یمن میں حوثی حملوں کے دوران بڑا سفارتی رابطہ، سعودی ولی عہد اور اماراتی نائب صدر کی ملاقات

ریاض (این این آئی) سعودی ولی عہد و وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان اور متحدہ عرب امارات کے نائب صدر شیخ منصور بن زاید آل نہیان نے ریاض میں اہم ملاقات کی ہے، جس میں دونوں ممالک کے باہمی تعلقات اور خطے کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سعودی (بقیہ نمبر6 صفحہ 6پر)

مغربی کنارے میں 100 سے زائد اسرائیلی آباد کاروں کا فلسطینی گاؤں پر دھاوا، عمارتوں اور گاڑیوں کو آگ لگا دی

جھڑپوں کے دوران تین بارڈر پولیس اہلکار معمولی زخمی ہوئے اور سکیورٹی فورسز کی ایک گاڑی کو بھی نقصان پہنچا، حملوں میں مار پیٹ، توڑ پھوڑ اور آتش زنی جیسے واقعات شامل ہیں، رپورٹ

مغربی کنارہ (این این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے کے فلسطینی گاں جلود میں 100 سے زائد اسرائیلی آبادکاروں نے حملہ کردیا، جس کے دوران فلسطینی عمارتوں اور گاڑیوں کو آگ لگائی گئی جبکہ اسرائیلی سکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں تین اہلکار معمولی زخمی ہوگئے۔ واقعے پر اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے بھی غیر معمولی طور پر حملے کی مذمت کی ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق آبادکاروں نے سڑکیں بند کیں، ٹائر جلائے اور سکیورٹی اہلکاروں پر پتھراؤ کیا۔ فوج کا کہنا تھا کہ حملے کے دوران فلسطینی خاندان کے گھروں اور گاڑیوں کو بھی آگ لگائی گئی، جس کے باعث اس خاندان کی اپنے گھر واپسی کا منصوبہ ناکام ہوگیا۔ پولیس نے ایک شخص کو گرفتار جبکہ دو کم عمر افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا۔ یہ واقعہ اس (بقیہ نمبر7 صفحہ 6پر)

ایف بی آئی کی موسٹ وانٹڈ فہرست، بھارتی گینگسٹر گولڈی برار کی گرفتاری پر ایک ملین ڈالرز انعام

گولڈی برار مسلح، خطرناک اور فرار ہونے کی کوشش کرنے والا ملزم ہے، ہرجیت سنگھ نجر کے قتل کا حکم دینے کا بھی الزام ہے، حکام

واشنگٹن (این این آئی) امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی نے بھارت سے تعلق رکھنے والے گینگسٹر ستیندر جیت سنگھ عرف گولڈی برار کو 10 انتہائی مطلوب اور مفرور ملزمان کی فہرست میں شامل کرلیا۔ ملزم کی گرفتاری میں مدد دینے والے افراد کیلئے ایک ملین ڈالرز انعام مقرر کیا گیا ہے۔ ایف بی آئی کے مطابق گولڈی برار شمالی امریکا میں بھارتی گینگ لارنس بشنوئی کا سربراہ ہے جس پر امریکا اور کینیڈا میں مختلف پرتشدد جرائم میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ امریکی ادارے نے خبردار کیا کہ گولڈی برار مسلح، خطرناک اور فرار ہونے کی کوشش کرنے والا ملزم ہے۔ جس پر خالصتان نواز رہنما ہرجیت سنگھ نجر کے قتل کا حکم دینے کا بھی الزام ہے۔ ایف بی آئی کے مطابق گولڈی (بقیہ نمبر36 صفحہ 6پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان سے ٹاپ کرنے والے ولی اللہ ترین کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں

امریکی سینیٹر برنی سینڈرز کا اسرائیل کو امریکی فوجی امداد بند کرنے کا مطالبہ

امریکی عوام کی آواز سنیں، اسرائیل کو مزید فوجی امداد نہیں دی جانی چاہیے، بیان

واشنگٹن (این این آئی) امریکی سینیٹر برنی سینڈرز نے کہا ہے کہ عوام اور قانون سازوں کی بڑھتی تعداد اسرائیل کو دی جانے والی امریکی فوجی امداد ختم کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے، ان کے بقول سینیٹ میں حالیہ ووٹنگ اس رجحان کا واضح ثبوت ہے۔ برطانوی ٹی وی کے مطابق امریکی سینیٹ نے ایک قرارداد کو مسترد کر دیا جس کے تحت ٹرمپ انتظامیہ کو مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی حملوں اور امریکی شہریوں کے خلاف تشدد سے متعلق رپورٹ پیش کرنا ہوتی ہے تاہم، قرارداد کے خلاف 51 اور حق میں 47 ووٹ پڑے جسے سینیٹرز (بقیہ نمبر8 صفحہ 6پر)

جنرل اسمبلی میں ٹرمپ نے توہین آمیز وغیر ذمے دارانہ موقف اپنایا، باقر قالیباف

اگر ایران کی سلامتی یقینی نہ بنائی گئی تو خطے میں توانائی کا بنیادی ڈھانچہ بھی محفوظ نہیں رہے گا، ایرانی اسپیکر

تہران (این این آئی) ایرانی پارلیمانی اسپیکر باقر قالیباف نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران کی سلامتی یقینی نہ بنائی گئی تو خطے میں توانائی کا بنیادی ڈھانچہ بھی محفوظ نہیں رہے گا۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے آبنائے ہرمز سے متعلق حالیہ بیانات پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے باقر قالیباف نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں امریکی صدر ٹرمپ نے توہین آمیز اور غیر ذمے دارانہ موقف اپنایا ہے۔ پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا (بقیہ نمبر9 صفحہ 6پر)

بھارتی گاہکوں کے ساتھ کاروبار کرنا مشکل ہے، چینی تاجر کا انکشاف

بیجنگ (این این آئی) چینی تاجر نے بھارتی گاہکوں کے ساتھ کاروبار کرنے میں پیش آنے والی مشکلات بیان کر کے سوشل میڈیا پر نئی بحث چھیڑ دی۔ جے چن نامی چینی تاجر کے مطابق بھارتی گاہک قیمتوں پر (بقیہ نمبر10 صفحہ 6پر)

مودی سرکار میں ادارہ جاتی بحران، چیف الیکشن کمشنر کے خلاف نوجوان سراپا احتجاج

کاکروچ جنتا پارٹی نے چیف الیکشن کمشنر کے استعفیٰ نہ دینے پر 2 اکتوبر کو ملک گیر احتجاج کی کال دے دی

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی وزیر تعلیم کے بعد چیف الیکشن کمشنر کے استعفے کا مطالبہ، مودی حکومت میں سرکاری اداروں پر بڑھتا عدم اعتماد کھل کر سامنے آ گیا۔ بھارتی جریدے کے مطابق نوجوان تحریک کاکروچ جنتا پارٹی نے چیف الیکشن کمشنر کے استعفیٰ نہ دینے پر 2 اکتوبر کو ملک گیر احتجاج کی کال دے دی، بھارتی سماجی کارکن سونم وانگچک نے چیف الیکشن کمشنر سے استعفے کے مطالبے پر طلبا کی احتجاجی کال کی حمایت کردی۔ بھارتی سماجی کارکن سونم وانگچک کا کہنا تھا کہ شفاف انتخابی عمل ملک میں جمہوری نظام کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے، بین الاقوامی انتخابی اور (بقیہ نمبر12 صفحہ 6پر)

امریکی سینیٹر نے ایران کے ساتھ طویل جنگ پر ٹرمپ کو آڑے ہاتھوں لے لیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی سینیٹ میں اقلیتی رہنما چک شومر نے ایران کے خلاف جاری جنگ کی طوالت پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ چک شومر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یاد کریں جب ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران میں (بقیہ نمبر11 صفحہ 6پر)

غزہ معاہدے پر عملدرآمد میں ناکامی، فلسطینیوں کے امن بورڈ پر تحفظات بڑھ گئے

امن بورڈ غزہ معاہدے پر عملدرآمد کروانے میں ناکام رہا ہے، ابراہیم المدحون

غزہ (این این آئی) فلسطینی میڈیا فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ابراہیم المدحون نے کہا ہے کہ امن بورڈ غزہ معاہدے پر عملدرآمد کروانے میں ناکام رہا ہے اور فعال کردار ادا کرنے کے بجائے محض تماشائی بن گیا ہے۔ عرب میڈیا سے گفتگو کے دوران ابراہیم المدحون نے کہا کہ فلسطینی دھڑوں کو منصوبہ قبول کرنے کے بدلے جارحیت روکنے، اسرائیلی فوج کے انخلا، امن دستوں اور علیحدگی کی فورسز کی تعیناتی اور ایک انتظامی کمیٹی کے قیام کی یقین دہانی کروائی گئی تھی، اسرائیل نے ان میں سے کسی ایک بھی اقدام پر عمل نہیں کیا۔ ابراہیم المدحون کے مطابق امن بورڈ عموی (بقیہ نمبر32 صفحہ 6پر)

غزہ میں اسرائیلی ڈرون حملہ، ایک فلسطینی شہید، بچوں سمیت متعدد زخمی

غزہ (این این آئی) غزہ کے مغرب میں واقع النصر میں اسرائیلی ڈرون حملے کے نتیجے میں ایک فلسطینی شہید اور بچوں سمیت متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی ڈرون نے ایک رہائشی اپارٹمنٹ کو نشانہ بنایا۔ الشفا ہسپتال کے ذرائع نے حملے میں ایک (بقیہ نمبر33 صفحہ 6پر)

جنگ سے ایران کو زیر نہیں کیا جاسکتا، پیزشکیان

امریکا اور اسرائیل اندرونی اختلافات بڑھانا چاہتے ہیں، ایرانی صدر

تہران (این این آئی) ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے کہا ہے کہ امریکا اور اسرائیل اس نتیجے پر پہنچ چکے ہیں کہ جنگ اور فوجی کارروائی کے ذریعے ایرانی عوام کو جھکانا ناممکن ہے، اس لیے اب ایران کے اندر اختلافات اور تقسیم کو بڑھانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق پیزشکیان نے ملک میں اتحاد، یکجہتی اور قومی ہم آہنگی برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دشمن ایران کو جنگ کے ذریعے زیر کرنے میں ناکام رہا ہے اور اب اندرونی اختلافات کو ہوا دے کر ملک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ امریکا اور اسرائیل کی موجودہ حکمت عملی ایران کے اندر موجود اختلافات کو پیدا کرنا اور انہیں (بقیہ نمبر35 صفحہ 6پر)

امریکی طیارہ بردار بحری جہاز پر طیاروں کی لینڈنگ کے دوران حادثہ

کیریئر ایئر ونگ 3 سے وابستہ 2 بحری ہوا باز طیارے سے باہر نکل گئے

واشنگٹن (این این آئی) امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس ڈوائٹ ڈی آئزن ہاور پر طیاروں کی لینڈنگ کے دوران کیریئر ایئر ونگ 3 سے وابستہ 2 بحری (بقیہ نمبر34 صفحہ 6پر)

امریکا و ایران کے رویے سے قطری حکام کی مایوسی بڑھ رہی ہے، امریکی میڈیا

معاملہ تعطل کا شکار ہے، ایرانی ایسے مطالبات کر رہے ہیں جنہیں امریکا قبول نہیں کرسکتا، ذرائع

[illegible] (بقیہ نمبر13 صفحہ 6پر)

امریکی افواج کا 23 سال بعد عراق میں مشن آج مکمل، انخلا کرلیا

اس صورت حال سے ایران کے حمایت یافتہ ملیشیا کو تقویت مل سکتی ہے، ماہرین

واشنگٹن (این این آئی) امریکی افواج نے عراق میں 2 دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط جنگ کے بعد اپنا مشن ختم کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق عراق سے امریکی افواج انخلا کے بعد سیکیورٹی خلا پیدا ہونے کے خدشات بڑھ گئے۔ ماہرین کو خدشہ ہے کہ اس صورتِ حال سے ایران کے حمایت یافتہ ملیشیا کو تقویت مل سکتی ہے اور داعش کو دوبارہ منظم ہونے کا موقع مل سکتا ہے۔ آخری امریکی فوجیوں کی واپسی کو تہران اور اس کے اتحادیوں نے فتح کے طور پر پیش کیا، تاہم متعدد عراقی شہریوں کو تشویش ہے کہ ان کی اپنی سیکیورٹی فورسز ملک کی حفاظت (بقیہ نمبر31 صفحہ 6پر)

ایران کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، عباس عراقچی

پروپیگنڈا شروع ہوگیا ہے، ایران سے کچھ باتیں منسوب کر کے دعوے کیے جا رہے ہیں، ایرانی وزیر خارجہ

تہران (این این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی [illegible] (بقیہ نمبر30 صفحہ 6پر)

دبئی سے اسرائیل کی پرواز سے ہائی جیکنگ سگنل جاری، پائلٹس زیر حراست

دبئی سے تل ابیب جانے والی ایک اور پرواز کو بھی واپس دبئی میں اتار لیا گیا، ذرائع ایوی ایشن

دبئی (این این آئی) اسرائیل جانے والے طیارے کے کاک پٹ میں غیر معمولی صورتِ حال رپورٹ ہوئی جب پرواز 34000 فٹ کی بلندی سے گرنے کے انداز میں 17000 فٹ کی بلندی پر آ گئی۔ اس انتہائی غیر معمولی صورت حال میں دوسرے پائلٹ نے مداخلت کی، نارمل پائلٹ نے اسے ایمرجنسی سمجھ کر فورا ہنگامی کوڈ جاری کیا۔ فلائٹ ڈیٹا کے مطابق جارحانہ پائلٹ نے طیارے کو انتہائی سیدھے رخ موڑ دیا، جب نارمل پائلٹ نے طیارہ فوری سنبھالنے کی کوشش کی تو مزاحمت ہوئی، ہاتھا پائی کے دوران طیارہ 9 منٹ میں مزید 4 ہزار فٹ نیچے آیا۔ ذرائع کے (بقیہ نمبر28 صفحہ 6پر)

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ اپنے دفتر میں مختلف وفود سے ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ اپنے دفتر میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

’’ٹھاکر بمقابلہ ڈاکٹر اسٹرینج‘‘، ایرانی سفارتخانے کا اقوام متحدہ پر طنز

بھارتی فلم شعلے کے معروف کردار ٹھاکر بلدیو سنگھ سے موازنہ کر کے اقوام متحدہ کی بے بسی کو نشانہ بنایا، رپورٹ

تہران (این این آئی) ایران نے اقوامِ متحدہ کی کارکردگی اور عالمی تنازعات کو روکنے میں اس کی ناکامی پر طنز کرنے کے لیے ایک دلچسپ میم شیئر کر دی۔ بھارت میں قائم ایرانی سفارت خانے کی جانب سے سوشل میڈیا ویب سائٹ ایکس پر ایک دلچسپ میم شیئر کی گئی ہے۔ میم میں ایران نے مارول اسٹوڈیوز کے مشہور کردار ڈاکٹر اسٹرینج کا بھارتی فلم شعلے کے معروف کردار ٹھاکر بلدیو سنگھ سے موازنہ کر کے اقوامِ متحدہ کی بے بسی کو نشانہ بنایا ہے۔ اس میم میں 2 تصاویر ہیں، پہلی تصویر میں ہالی ووڈ کے سپر ہیرو ڈاکٹر اسٹرینج کو دکھایا گیا ہے، جن کے پاس کئی جادوئی ہاتھ موجود (بقیہ نمبر27 صفحہ 6پر)

تامل ناڈو کے سرکاری اسپتالوں میں پیدا ہونے والے بچوں میں مفت سونے کی انگوٹھیاں تقسیم

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی ریاست تامل ناڈو میں سرکاری اسپتالوں میں پیدا ہونے والے نومولود بچوں کو مفت سونے کی انگوٹھیاں دینے کا سلسلہ جاری ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق وزیراعلیٰ سی جوزف وجے نے 28 ستمبر کو تھائی من گولڈ رنگ اسکیم کا آغاز کیا، (بقیہ نمبر26 صفحہ 6پر)

سیٹلائٹ تصاویر سے غزہ میں تباہی عیاں

تباہ شدہ عمارتوں کی تعداد میں جنگ بندی کے بعد 9 فیصد اضافہ ہوا، جائزہ رپورٹ

غزہ (این این آئی) 3 سال سے جاری جنگ کے بعد غزہ کی پٹی میں بڑے پیمانے پر تباہی کے مناظر سامنے آ گئے، نئی سیٹلائٹ تصاویر میں کئی علاقے ملبے کے ڈھیر میں تبدیل دکھائی دے رہے ہیں۔ عرب میڈیا نے گوگل میپس پر حال ہی میں جاری ہونے والی سیٹلائٹ تصاویر کے ذریعے غزہ کے جنگ سے پہلے اور موجودہ حالات کا موازنہ کیا ہے، جن میں رفح سے شمالی غزہ تک مختلف علاقوں میں ہونے والی تباہی واضح ہے۔ اقوامِ متحدہ کے سیٹلائٹ سینٹر کی اکتوبر 2025 کی جائزہ رپورٹ کے مطابق غزہ میں تباہ شدہ عمارتوں کی تعداد میں جنگ بندی کے بعد 9 فیصد اضافہ ہوا ہے، مجموعی طور پر غزہ کی تقریباً 82 فیصد عمارتیں، یعنی لگ بھگ 2 لاکھ عمارتیں متاثر (بقیہ نمبر25 صفحہ 6پر)

ملائیشیا نے بچوں سمیت تقریبا 1500 میانمار شہریوں کو واپس بھیج دیا

واپس بھیجے جانے والوں میں ایک ہزار 370 مرد، 79 خواتین، 20 لڑکے اور 7 لڑکیاں شامل ہیں، رپورٹ

کوالالمپور (این این آئی) ملائیشیا نے اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی متعدد تنظیموں کے اعتراضات کے باوجود بچوں سمیت تقریبا 1500 میانمار شہریوں کو واپس بھیج دیا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق یہ اقدام مہاجرین کی واپسی کے پروگرام کے تحت کیا گیا، جبکہ ملائیشیا اور میانمار کے درمیان طے پانے والے منصوبے کے تحت مجموعی طور پر 5 ہزار افراد کو واپس بھیجا جاسکتا ہے۔ ملائیشین حکام کا کہنا تھا کہ واپسی کا عمل مکمل طور پر رضاکارانہ ہے، تاہم اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے میانمار میں جاری خانہ جنگی کے باعث اس پروگرام پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق واپس بھیجے جانے والوں میں ایک ہزار 370 مرد، 79 (بقیہ نمبر15 صفحہ 6پر)

فرانس، تعلیمی سہولتوں کیلئے طلبہ کا احتجاج، 440 افراد گرفتار

پیرس (این این آئی) فرانس میں اساتذہ کی کمی، کلاسز میں طلبہ کی بڑھتی تعداد اور بہتر تعلیمی سہولتوں کے مطالبے پر طلبہ سڑکوں پر نکل آئے۔ ملک کے مختلف شہروں میں احتجاج کے دوران پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں جبکہ کئی ہائی اسکولز کے راستے بھی (بقیہ نمبر14 صفحہ 6پر)

کوئٹہ، صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمٰن ملاخیل چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے نومنتخب صدر نوید یوسف کو کرسی پر بٹھا رہے ہیں

ٹرمپ نے گوگل کے سی ای او کو مونسٹر قرار دے دیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں ٹیکنالوجی کمپنیوں کے سربراہان سے ملاقات کے دوران گوگل کے سی ای او سندر پچائی کو مونسٹر قرار دے دیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کے دوران ٹیکنالوجی کمپنیوں کے سربراہان کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں کو اندازہ نہیں ہے کہ یہ لوگ کون ہیں، یہ دنیا کے سب سے بڑے اور بااثر لوگ ہیں۔ انہوں نے سندر پچائی کو متعارف (بقیہ نمبر24 صفحہ 6پر)

ٹرمپ کا وفاقی حکومت کو اے آئی کی جگہ ایس آئی کی اصطلاح استعمال کرنے کا حکم

مذکورہ مواد میں مصنوعی ذہانت اور اے آئی کی اصطلاحات کا استعمال ترک کردیں، اداروں کو ہدایت

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وفاقی حکومت کو مصنوعی ذہانت کی جگہ سپر انٹیلی جنس کی اصطلاح استعمال کرنے کا حکم دے دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق صدر ٹرمپ نے ایک انتظامی حکم نامے پر دستخط کیے ہیں، جس کے تحت وفاقی حکومت کو سرکاری ایگزیکٹو برانچ مواصلات میں عام طور پر اے آئی کی جگہ ایس آئی استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ حکم نامے کے تحت وفاقی محکموں اور اداروں کو سرکاری خط و کتابت، عوامی ابلاغ، پالیسی دستاویزات اور دیگر غیر قانونی و ضابطہ جاتی مواد میں سپر انٹیلی جنس اور ایس آئی کی اصطلاحات استعمال کرنا ہوں گی۔ اداروں کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ مذکورہ مواد میں مصنوعی ذہانت اور اے آئی کی (بقیہ نمبر23 صفحہ 6پر)

امریکا ایران مذاکرات میں تعطل، عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں مستحکم

مذاکرات میں پیش رفت نہ ہونے کی صورت میں سپلائی کے حوالے سے خدشات برقرار رہ سکتے ہیں، رپورٹ

نیویارک (این این آئی) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں بدھ کو بڑی حد تک مستحکم رہیں، تاہم امریکا اور ایران کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے جاری مذاکرات میں تعطل نے قیمتوں میں ممکنہ کمی کو محدود رکھا۔ دوسری جانب مشرق وسطیٰ سے خام تیل کی سپلائی میں بحالی کے باوجود ایندھن کی محدود دستیابی نے قیمتوں کو سہارا دیا۔ خبر رساں ادارے کے مطابق برینٹ خام تیل کے نومبر کے معاہدے کی قیمت 16 سینٹ یعنی 0.2 فیصد کمی کے بعد 102.43 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ یہ قیمت پاکستانی وقت کے مطابق تقریباً دوپہر ایک بج کر 11 منٹ پر ریکارڈ کی گئی۔ برینٹ کے زیادہ فعال دسمبر کے معاہدے کی قیمت بھی 18 سینٹ کمی کے بعد 95.98 ڈالر فی (بقیہ نمبر16 صفحہ 6پر)

ایران، سیکیورٹی فورسز اہلکاروں کی ہلاکت کے الزام میں 2 افراد کو پھانسی

تہران (این این آئی) ایران نے سیکیورٹی فورسز اہلکاروں کی ہلاکت کے الزام میں 2 افراد کو پھانسی دے دی۔ ایرانی خبر ایجنسی کے مطابق مشہد میں دونوں افراد کو 4 سیکیورٹی اہلکاروں کے قتل میں ملوث ہونے پر سزائے موت سنائی گئی تھی۔ خبر ایجنسی کا کہنا تھا کہ جنوری کے مظاہروں میں ان افراد کو سیکیورٹی اہلکاروں کے قتل کا ذمے دار قرار دیا گیا تھا۔ رواں برس جنوری کے احتجاجی مظاہروں میں شریک دونوں ملزمان (بقیہ نمبر17 صفحہ 6پر)

نیتن یاہو و اماراتی صدر کی ملاقات میں 10 ممالک کے حکام کی شرکت کا دعویٰ

شرکا نے آبنائے ہرمز کو نظر انداز کر کے تیل ترسیل کیلئے نیا راستہ قائم کرنے کے امکان پر بھی گفتگو کی، ذرائع

تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید کے درمیان ابوظبی میں ہونے والی توسیعی ملاقات میں 10 ممالک کے حکام شریک ہوئے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اماراتی ذرائع نے بتایا کہ ملاقات دو مراحل میں ہوئی، پہلے مرحلے میں نیتن یاہو اور شیخ محمد بن زاید کے درمیان ملاقات ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق دوسرے اور توسیعی اجلاس میں اسرائیل اور متحدہ عرب امارات کے علاوہ امریکا، سعودی عرب، مراکش، مصر، کویت، بحرین، لیبیا اور عمان کے نمائندے شریک ہوئے۔ مذکورہ رپورٹ سامنے آنے کے بعد سعودی عرب نے ابوظبی میں ہونے والی ملاقات میں اپنی شرکت کی تردید کردی۔ اماراتی ذرائع کے مطابق ملاقات میں اسرائیل اور متحدہ عرب امارات کے درمیان سیکیورٹی اور انٹیلی جنس تعاون مضبوط بنانے اور مشترکہ خطرات کے خلاف علاقائی دفاعی ڈھانچہ تشکیل دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ شرکا نے ایران اور یمن کے حوثی گروپ سے متعلق اقدامات، سعودی عرب کو انٹیلی جنس (بقیہ نمبر20 صفحہ 6پر)

بھارت میں طلبہ سے زیادتی کیخلاف احتجاج، بی جے پی حکومت کا طلبہ پر ریاستی تشدد

جالندھر (این این آئی) بھارتی شہر جالندھر میں احتجاج پر بی جے پی حکومت کا طلبہ کیساتھ غیر انسانی سلوک جاری ہے، بھارتی میڈیا کے مطابق بھارتی ریاست پنجاب کے شہر جالندھر کی نجی یونیورسٹی میں طالبہ سے زیادتی کے بعد احتجاج کیا جارہا تھا، پولیس فورس کی جانب سے طلبہ پر مظالم کے بعد احتجاج شدت اختیار کر گیا، احتجاج کے دوران طلبہ نے جالندھر پھگواڑہ (بقیہ نمبر21 صفحہ 6پر)

سری نگر میں اہلکار کی فائرنگ سے افسر سمیت 4 ساتھی ہلاک

پولیس نے موقع پر پہنچ کر اودیش کمار سنگھ کو گرفتار کرلیا، مزید تحقیقات جاری ہیں، بیان

سری نگر (این این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں سینٹرل انڈسٹریل سیکیورٹی فورس کے ایک اہلکار نے جھگڑے کے بعد فائرنگ کر کے افسر سمیت اپنے 4 ساتھی اہلکاروں کو ہلاک کردیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق واقعہ گزشتہ شام پونے 7 بجے بسوہلی کے ماشکا گاؤں میں واقع سیوا 2 پن بجلی منصوبے پر تعینات سینٹرل انڈسٹریل سیکیورٹی فورس کے کیمپ میں پیش آیا جہاں اہلکاروں کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ جھگڑا بڑھنے پر ہیڈ کانسٹیبل اودیش کمار سنگھ نے دفتر میں داخل ہو کر اپنی سرکاری اے کے 47 رائفل سے اندھا دھند فائرنگ کردی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں اسسٹنٹ کمانڈنٹ انکت کمار پانڈے، سب انسپکٹر لکشمن سنگھ، کانسٹیبل رفیق احمد (بقیہ نمبر22 صفحہ 6پر)

ٹرمپ کا آئیووا میں 15 ارب ڈالرز کے امریکی تاریخ کے سب سے بڑے اسٹیل پلانٹ کا منصوبہ

منصوبے سے تقریباً 6,000 تعمیراتی ملازمتیں اور 1,750 مستقل ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع ہے، رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آئیووا میں 15 ارب ڈالرز کی لاگت سے اسٹیل پلانٹ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے جسے امریکی تاریخ کا سب سے بڑا اسٹیل کا منصوبہ قرار دیا جارہا ہے، یہ منصوبہ بھارتی گروپ ایسار کی ذیلی کمپنی میسابی میٹالکس تعمیر کرے گی۔ عرب ٹی وی کے مطابق جنوب مشرقی آئیووا میں قائم ہونے والے پلانٹ میں ابتدائی طور پر سالانہ 7.5 ملین ٹن اسٹیل تیار کیا جائے گا جبکہ مکمل ہونے کے بعد پیداواری صلاحیت 10 ملین ٹن سالانہ تک پہنچنے کی توقع ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس پلانٹ سے پیداوار 2030 تک شروع ہونے کا امکان ہے۔ پلانٹ کے لیے لوہا مینیسوٹا میں میسابی میٹالکس کی نئی کان سے فراہم کیا جائے گا جس سے (بقیہ نمبر18 صفحہ 6پر)

اتنے میزائل ہیں دشمن پر کئی سال تک حملے جاری رکھ سکتے ہیں، ایرانی مشیر علی بلالی

تہران (این این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب کی فضائیہ کے کمانڈر کے مشیر علی بلالی نے کہا ہے کہ ایران کے پاس اتنے میزائل موجود ہیں کہ وہ کئی سال تک موجودہ رفتار سے میزائل حملے جاری رکھ سکتا ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے کے مطابق ایک بیان میں لی بلالی نے کہا کہ ایران دشمن کو سبق سکھانے کے لیے (بقیہ نمبر19 صفحہ 6پر)

سیکرٹری ثانوی تعلیم لعل جان جعفر بلوچستان اسٹوڈنٹ لرننگ امپروومنٹ پروگرام کے تحت کوئٹہ کے مختلف اسکولوں کے طلبہ، طالبات میں اسکول بیگز تقسیم کر رہے ہیں

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری گرین بس سروس کو ڈیجیٹائز اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روزنامہ عوام
فون نمبر 081-2832244 081-2822255 فیکس
051-2890427 051-2890437
32266 32755
جمعرات یکم اکتوبر 2026ء

عوامی مسائل کا حل

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کے لئے محض اعلانات نہیں بلکہ عملی اقدامات کئے جائیں گے۔ تمام دستیاب وسائل عوام کی ترقی کے منصوبوں پر خرچ کر رہے ہیں، عوام کو پینے کے صاف پانی، صحت، تعلیم اور مواصلات کی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات کا حصہ ہے، موجودہ صوبائی حکومت نے ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کیلئے موثر حکمت عملی ترتیب دی ہے، ہم حکومتی کاوشوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ صاف پانی کی فراہمی کو اولین حکومتی ترجیح قرار دیا جائے، صوبائی دارالحکومت میں بھی عوام صاف پانی سے محروم ہیں، پینے کے پانی کی پائپ لائنیں بوسیدہ ہو کر ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں، نالیوں کا گندا پانی پائپ لائنوں میں شامل ہو رہا ہے۔ قلت آب کا مسئلہ مزید سنگین ہو گیا ہے، شہری واسا کی کارکردگی سے مطمئن نہیں صوبے کے کئی علاقوں میں انسان اور جانور ایک ہی جوہڑ سے پانی پیتے ہیں، عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لئے حکومتی وژن کے تحت بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام کرنا ہوگا۔

ریڑھیوں کی بھرمار

کوئٹہ شہر میں سڑکوں پر ریڑھیوں کی بھرمار سے ٹریفک کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا ہے، ہم میٹروپولیٹن کارپوریشن کے حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ سڑکوں سے ریڑھیوں کو ہٹا کر متبادل جگہوں پر منتقل کیا جائے، تاکہ ٹریفک کو رواں دواں رکھا جا سکے۔

ای او بی آئی کے معمر پنشنروں کی سن لو!

تحریر۔ چوہدری خادم حسین

ہمارے ملک میں مسائل کی کوئی کمی نہیں تو اس حوالے سے باخبر صحافیوں کی تعداد بھی شمار میں نہیں آتی اور اس پر مستزاد سوشل میڈیا ہے جو شتر بے مہار کی طرح کدھر سے کدھر چلا پھرتا ہے، حتیٰ کہ گزشتہ روز اسی میڈیا نے بدفال بھی منہ سے نکالی اور اس کے فیک ہونے کا اندازہ بھی ہو گیا کہ حوالے کے لئے ایک قومی ٹی وی کا لوگو بھی استعمال کیا گیا تھا، اس کے ذریعے پورے ملک میں فساد پھیلانے کی کوشش کی گئی تھی، مجھے معلوم نہیں کہ سائبر کرائم ونگ والوں کی نظر ادھر پڑی یا نہیں، ابھی تک ایسی کوئی اطلاع نہیں کہ اس بدفال فیک خبر کا محاسبہ کیا گیا ہو یا شاید ان کو ہمارے کرکٹر رضوان ہی سے فرصت نہیں ملتی، یہ تو خبر ہے کہ رضوان ابھی تک آزاد ہے لیکن کیا معلوم کہ اسے بھی صحافی "غوری" کی طرح حوالات کی سیر کرا دی جائے۔ خیال تھا کہ اس حوالے سے کچھ لکھوں گا لیکن محترم انصار عباسی نے اس سلسلے میں ایک بہت مدلل کالم لکھ دیا ہے اسی طرح نئے صوبوں کے حوالے سے میرے اپنے خیالات اور نظریات ہیں کہ اس تجویز کی حمایت کہاں سے ہو رہی اور کون لوگ زیادہ پرجوش ہیں اور ان کے لئے اس تجویز پر عمل درآمد میں کیا فائدے پوشیدہ ہیں، اس حوالے سے آج برادرم سہیل وڑائچ نے بڑی تفصیل سے لکھ دیا ہے اور ان کو خبر کے لئے متعلقہ حلقوں سے رابطے کی بھی سہولت ہے۔ ان کی تحریر کے بہت سے حصے سے اتفاق کے باوجود بھی اختلاف کی گنجائش موجود ہے ان کا اشارہ جس طرف ہے میں کئی روز سے ان کے اور ان کی جماعت کے بارے میں لکھنا چاہتا تھا تاہم اب تاخیر لازم ہو گئی ہے کہ سندھ کے حوالے سے ایک بہت بڑے اہم پہلو کو نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ موقع ملا تو عرض کر دوں گا۔

انہی حالات کی روشنی میں بزرگ حضرات کے اہم مسئلہ کے حوالے سے لکھنے کا مطالبہ کیا جا رہا تھا، اس لئے اسے ہی پورا کر دیتے ہیں اور یہ اہم ترین ایشو ای او بی آئی (EOBI) پنشنر

[illegible] خزانہ اسحاق ڈار ہوتے تھے۔ وہ ای او بی آئی پنشنرز کے حوالے سے سوال ہی نہیں سنتے تھے دو بار تو میں نے اسلام آباد میں پریس کانفرنس کے بعد کوشش کی اور وہ سنی ان سنی کرتے ہوئے چل دیئے۔ معمر پنشنرز حضرات کا موقف ہے کہ ان کو آج کے اس مہنگائی کے زمانے میں ماہانہ پنشن گیارہ

[illegible] ساتھ رقم ملا کر ادارے میں جمع کرائے، اس کے ساتھ ہی حکومت کو پابند کیا گیا کہ وہ بھی میچنگ گرانٹ دیا کرے یوں یہ تین حصہ جمع ہوتے رہیں اور جب رجسٹرڈ یا ڈونر ادارے کا ملازم ریٹائر ہوتا تو اسے اس فنڈ سے ماہانہ پنشن دی جایا کرے جسے بڑھاپے کی پنشن کہا گیا، یہ

[illegible] مراعات کی صورت میں دیئے جاتے ہیں جبکہ یہ حضرات ریٹائر ہوں تو ان کی پنشن 70،60 ہزار روپے ماہانہ سے بھی زیادہ بنتی ہے اور یہ سب مزدور کی خون پسینے کی کمائی سے لی جاتی ہے، اربوں روپے کے فراڈ الگ ہیں، ایک سابق چیئرمین پانچ ارب روپے سے زیادہ

[illegible] آدمی کی بات کرتے تھے تو محترم وزیر صاحب کو اپنے ان اجداد کے نقش قدم پر چلنا چاہیے اور پنشن مزدور کی سرکاری تنخواہ کے مساوی ہونا چاہیے۔ یاد رہے کہ زمانہ حال میں رجسٹرڈ اداروں کے حاضر ملازمین اور آجروں کی ماہانہ کٹوتی بدستور ہر ماہ جمع ہو رہی ہے۔

جہاں قدم بھی جھک جاتے ہیں…

تحریر۔ محمد اکرم چوہدری

مدینہ منورہ میں کچھ جگہیں ایسی ہیں جہاں انسان صرف جاتا نہیں، بلایا جاتا ہے وہاں پہنچ کر یوں محسوس ہوتا ہے جیسے زبان سے پہلے دل سلام پیش کر رہا ہو، آنکھوں سے پہلے روح دیکھ رہی ہو، اور قدموں کو بھی احساس ہو کہ یہ کوئی عام زمین نہیں۔ یہ وہ مدینہ ہے جہاں میرے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے قدم مبارک پڑے یہاں کی ہواؤں نے آپ کی آواز سنی، یہاں کی خاک نے صحابہ کرامؓ کے قدم چومے، یہاں اذانیں بلند ہوئیں، قرآن اترا، سجدے ہوئے، دعائیں مانگی گئیں اور ایک ایسی امت نے اپنی شکل اختیار کی جس نے پھر دنیا کے دلوں تک توحید کا پیغام پہنچایا اسی مدینے میں دو مسجدیں ہیں۔ مسجدِ قباء اور مسجدِ قبلتین۔

دو نام، دو مقامات، دو عظیم یادیں اور دونوں کے درمیان ایمان کا ایک ایسا سبق ہے جو چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود آج بھی دل کو جھنجھوڑ دیتا ہے ہجرت کا سفر یاد کیجیے مکہ مکرمہ پیچھے رہ گیا تھا وہ مکہ جہاں رسول اللہ ﷺ نے آنکھ کھولی۔ جہاں خانہ کعبہ تھا۔ جہاں بچپن کی یادیں تھیں جہاں اپنے بھی تھے اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپ کی دعوت کا راستہ روکنے کے لیے ہر تکلیف دی۔

پھر اللہ کا حکم آیا اور محبوب خدا نے وطن چھوڑ دیا صحرا طویل تھا، راستہ خطرناک تھا، دشمن تعاقب میں تھے مگر ساتھ اللہ کی حفاظت تھی اور دل میں یقین تھا اور پھر وہ ساعت آئی جب مدینہ کے قریب قباء کی زمین نے رسول اللہ ﷺ کا استقبال کیا ذرا تصور کیجیے وہ مبارک قدم جن کے انتظار میں اہل مدینہ کی آنکھیں راستوں پر لگی تھیں، اب اس زمین پر پڑ رہے ہیں یہیں مسجدِ قباء قائم ہوئی۔

نئی سرزمین پر نئی زندگی شروع ہو رہی تھی، اور اس نئی زندگی کی بنیاد اللہ کے ذکر اور سجدے سے جڑ گئی یہی تو نبوی زندگی کا پیغام ہے گھر بعد میں، رب کا گھر پہلے، آرام بعد میں، سجدہ پہلے، دنیا کے انتظام بعد میں، اللہ سے تعلق پہلے۔ مسجدِ قباء محض اینٹوں اور دیواروں کا نام نہیں یہ ہجرت کے بعد امید کی پہلی روشن صبحوں کی یادگار ہے۔

رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران بھی مسجدِ قباء تشریف لے جاتے اور وہاں نماز ادا فرماتے۔ احادیث میں یہاں آ کر نماز ادا کرنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے آج جب کوئی مسلمان مسجدِ قباء کے صحن میں قدم رکھتا ہے تو دل بے اختیار سوچتا ہے یا رسول اللہ ﷺ! انہی راستوں پر کبھی آپ بھی تشریف لائے ہوں گے اور بس یہی خیال انسان کی آنکھوں کو نم کرنے کے لیے کافی ہے

پھر مدینہ میں ایک اور مقام ہے مسجدِ قبلتین۔ دو قبلوں والی مسجد، اس نام کے پیچھے اسلامی تاریخ کا ایسا باب ہے جس میں محبت بھی ہے، انتظار بھی، حکم بھی اور بے مثال اطاعت بھی۔ ابتدائی زمانے میں مسلمان بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے رسول اللہ ﷺ کے قلبِ مبارک میں خواہش تھی کہ قبلہ خانہ کعبہ کی طرف ہو جائے۔ مگر نبی ﷺ اپنی خواہش سے دین کا حکم نہیں بدلتے، حکم تو آسمان سے آنا تھا قرآن مجید نے اس انتظار کا منظر ہمیشہ کے لیے محفوظ کر دیا (ترجمہ) ''ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔''

کیا محبت بھرا جملہ ہے! رب اپنے محبوب ﷺ کے آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے چہرے کو دیکھ رہا ہے اور پھر فرمایا (ترجمہ) ''پس ہم ضرور آپ کو اس قبلے کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں۔'' پھر حکم ہوا (ترجمہ) اپنا رخ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجیے اور امت کا قبلہ بدل گیا۔ بیت المقدس اپنی عظمت اور تقدس کے ساتھ اپنی جگہ محترم رہا، مگر نمازوں کا رخ اب اس گھر کی طرف ہو گیا جسے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل نے اللہ کے حکم سے تعمیر کیا تھا۔ کعبۃ اللہ۔

یہاں ایک خوبصورت تاریخی حقیقت بھی دل میں محفوظ رکھنے کے قابل ہے مسجدِ قبلتین اسی عظیم تبدیلی قبلہ کی نسبت سے مشہور ہے، جبکہ صحیح بخاری کی معروف روایت میں اہلِ قباء کا ایک حیرت انگیز واقعہ آتا ہے وہ نماز پڑھ رہے تھے صفیں قائم تھیں دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے تھے اسی دوران خبر پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ پر حکم نازل ہو چکا ہے اور اب قبلہ بیت المقدس نہیں بلکہ خانہ کعبہ ہے اور پھر وہ ہوا جسے پڑھ کر آج بھی ایمان تازہ ہو جاتا ہے انہوں نے حالتِ نماز ہی میں اپنا رخ بدل لیا۔ سوچیے! نہ بحث، نہ سوال، نہ یہ کہا کہ نماز ختم ہونے دیں، نہ یہ کہا کہ برسوں سے دوسری طرف نماز پڑھتے آئے ہیں بس معلوم ہوا کہ اللہ کا حکم آ گیا ہے اور مومنوں کے قدم بھی مڑ گئے، جسم بھی مڑ گئے اور قبلہ بھی بدل گیا۔ کیونکہ صحابہ کرامؓ جانتے تھے: بندگی کسی سمت کا نام نہیں، بندگی اللہ کے حکم کے سامنے جھک جانے کا نام ہے۔

شاید اسی مقام پر مسجدِ قباء اور مسجدِ قبلتین ایک دوسرے سے بات کرتی محسوس ہوتی ہیں مسجدِ قباء کہتی ہے: زندگی کا نیا سفر شروع کرو تو ابتدا اپنے رب سے کرنا اور مسجدِ قبلتین کہتی ہے: زندگی میں کبھی اللہ تمہیں نئی سمت دکھا دے تو پرانی سمت سے محبت کو اپنی زنجیر مت بننے دینا ایک مسجد آغاز سکھاتی ہے دوسری اطاعت، ایک بتاتی ہے کہ سفر کے بعد پہلا سجدہ کہاں ہونا چاہیے دوسری بتاتی ہے کہ حکم آ جائے تو رخ کتنی جلدی بدلنا چاہیے اور پھر آدمی اپنے گریبان میں جھانکتا ہے ہم سب کا ایک قبلہ نماز میں ہے مگر کیا ہماری زندگی کا قبلہ بھی وہی ہے؟ کہیں دولت تو ہمارا قبلہ نہیں بن گئی؟ کہیں شہرت؟ کہیں عہدہ؟ کہیں اپنی انا؟ کہیں لوگوں کی واہ واہ؟ کہیں دنیا کا خوف؟

ہم خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز تو پڑھ لیتے ہیں، مگر نماز کے بعد زندگی کا رخ کبھی کسی اور طرف ہو جاتا ہے یہیں مسجدِ قبلتین دل سے ایک سوال کرتی ہے: اگر آج تمہیں معلوم ہو جائے کہ تمہاری زندگی کا رخ غلط ہے، تو کیا تم بھی اللہ کے حکم پر مڑ جاؤ گے؟ یہ سوال آسان نہیں، قبلہ بدلنے کے لیے جسم موڑنا چند لمحوں کا کام ہے زندگی کا قبلہ بدلنے کے لیے کبھی پوری انا توڑنی پڑتی ہے اور یہی ایمان کا امتحان ہے۔ مسجدِ قباء جائیں تو صرف عمارت نہ دیکھیے دو رکعت ادا کر کے چند لمحے خاموش بیٹھ جایئے دل میں ہجرت کا وہ سفر لایئے اور پھر اپنے رب سے کہیے: یا اللہ! جس طرح تیرے محبوب ﷺ نے نئی زندگی کی بنیاد تیرے نام پر رکھی، میری زندگی کے ہر نئے سفر کی ابتدا بھی اپنی رضا سے فرما میرے گھر، میری اولاد، میرے رزق، میرے فیصلوں اور میرے مستقبل میں اپنی برکت عطا فرما۔

اور جب مسجدِ قبلتین پہنچیں تو وہاں اپنے دل کا قبلہ بھی دیکھ لیجیے اور شاید آنکھیں بند کر کے اتنا کہنا کافی ہو: یا اللہ! اگر میں کبھی غلط سمت چل پڑوں تو مجھے واپس بلا لینا، اگر دنیا میرے دل کا قبلہ بن جائے تو اسے بدل دینا، اگر میری انا تیرے حکم کے درمیان آ جائے تو اسے توڑ دینا اور جب مجھے حق کی سمت دکھائی دے تو مجھے ان خوش نصیب لوگوں جیسی اطاعت عطا فرمانا جنہوں نے تیرا حکم سنا اور حالتِ نماز میں ہی اپنا رخ بدل لیا۔

مدینہ سے ہر مسافر کو ایک دن واپس آنا ہوتا ہے مسجد نبوی کی روشنیاں پیچھے رہ جاتی ہیں سبز گنبد آنکھوں سے اوجھل ہو جاتا ہے قباء کے مینار دور ہو جاتے ہیں مسجدِ قبلتین بھی نظروں سے چھپ جاتی ہے جہاز اڑتا ہے اور مدینہ نیچے رہ جاتا ہے مگر خوش نصیب وہ ہے جو مدینہ کو نیچے نہیں چھوڑتا اپنے دل میں ساتھ لے آتا ہے مسجدِ قباء سے یہ سبق لے آئے کہ ہر نئی ابتدا اللہ کے نام سے ہو گی اور مسجدِ قبلتین سے یہ عہد لے آئے کہ میرے رب! زندگی میں جب بھی تیرا حکم اور میری خواہش آمنے سامنے آئیں، میرا رخ تیری طرف ہوگا پھر انسان مدینے سے ہزاروں میل دور بھی چلا جائے، کچھ نہ کچھ مدینہ اس کے اندر باقی رہتا ہے اور شاید یہی زیارت کی سب سے بڑی قبولیت ہے

قدم وطن واپس آ جائیں…
مگر دل مدینے میں رہ جائے۔

یوم الوطنی اور موذن مسجد نبوی شریف کا پیغام

تحریر۔ محمد علی یزدانی

مملکتِ سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر مسجد نبوی شریف کے موذن الشیخ ڈاکٹر ایاد بن احمد الشکری نے ایک ایمان افروز پیغام میں مملکتِ سعودی عرب، اس کے حکمرانوں، وطن کی سلامتی اور عوام کی خوشحالی کے لیے دعا کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ الشیخ ڈاکٹر ایاد بن احمد الشکری مسجدِ نبوی شریف کے موذن ہونے کے ساتھ مدینہ منورہ کی اسلامی یونیورسٹی کے ریٹائرڈ پروفیسر بھی ہیں۔ وہ کمیونٹی پارٹنرشپ کے لیے اقوام متحدہ کے سفیر، کمیونٹی ریسپانسبلٹی کے شعبے میں پیشہ ورانہ تحقیق سے وابستہ شخصیت اور متعدد فلاحی اداروں و اوقاف کے بانی ارکان میں شمار ہوتے ہیں۔ الشیخ ایاد احمد الشکری نے اپنے پیغام میں امت مسلمہ اور ہر محب وطن و وفادار انسان سے اپیل کی کہ وہ مملکتِ سعودی عرب اور اس کے حکمرانوں کے لیے دعا کریں۔ ان کے مطابق حکمرانوں کی اصلاح، توفیق اور رہنمائی کے لیے دعا کرنا ان کی خیر خواہی اور نصیحت کا ایک اہم حصہ ہے، کیونکہ حکمرانوں کی درست سمت میں رہنمائی، ملک کے امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی پر براہِ راست اثر انداز ہوتی ہے۔ ایک پُرامن اور مستحکم معاشرہ صرف مضبوط نظام ہی سے نہیں بلکہ باہمی اعتماد، ذمہ داری اور خیر خواہی کے جذبے سے بھی تشکیل پاتا ہے۔ مسلمان کی عزت اور قومی وقار اس بات میں بھی ہے کہ وہ اپنے وطن کے استحکام اور اپنے معاشرے کے امن کے لیے مثبت کردار ادا کرے۔ الشیخ ڈاکٹر ایاد احمد الشکری کے پیغام کا مرکزی نکتہ یہی ہے کہ حکمرانوں کے لیے خیر، سلامتی، اصلاح، درست فیصلوں اور ہدایت کی دعا مسلسل کی جانی چاہیے۔ یہ دعا صرف قومی دن یا کسی خاص موقع تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ اس وقت بھی جاری رہنی چاہیے جب ہم اپنے گھروں، معاشرے اور ملک میں امن و امان کی نعمتوں سے فائدہ اٹھا رہے ہوں۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو، رسول اکرم ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے میں سے صاحب امر کی اطاعت کرو۔ (النساء:59)

اس آیتِ مبارکہ میں نظمِ اجتماعی اور صاحب امر کے حوالے سے ایک بنیادی اصول بیان کیا گیا ہے۔ معاشرے کے معاملات میں نظم، امن اور استحکام کی اہمیت مسلم ہے۔ اسی لیے حکمرانوں کے لیے خیر اور ہدایت کی دعا کرنا بھی خیر خواہی کا ایک پہلو ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: تمہارے بہترین حکمران وہ ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت کرتے ہیں، تم ان کے لیے دعا کرتے ہو اور وہ تمہارے لیے دعا کرتے ہیں۔

یہ حدیث باہمی محبت، خیر خواہی اور دعا کے تعلق کو نمایاں کرتی ہے۔ ایک مضبوط معاشرہ محض قوانین سے نہیں بنتا بلکہ عوام اور قیادت کے درمیان اعتماد، خیر خواہی اور ذمہ داری کے رشتے سے بھی قائم رہتا ہے۔

ایک اور حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: تین باتیں ایسی ہیں جن پر کسی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا: اللہ کے لیے عمل کو خالص کرنا، حکمرانوں کی خیر خواہی کرنا اور مسلمانوں کی جماعت سے وابستہ رہنا۔

یہ تعلیم ہمیں اس حقیقت کی طرف متوجہ کرتی ہے کہ خیر خواہی، اصلاح اور اجتماعی اتحاد اسلامی معاشرت کے بنیادی اصول ہیں۔ معاشرے کے امن، وحدت اور اجتماعی مفاد کی حفاظت بھی ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ صحیح مسلم میں حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

یعنی تمہارے بہترین حکمران وہ ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت کرتے ہیں، تم ان کے لیے دعا کرتے ہو اور وہ تمہارے لیے دعا کرتے ہیں۔

سلف صالحین نے بھی حکمرانوں کے لیے اصلاح اور ہدایت کی دعا کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ امام فضیل بن عیاضؒ سے منسوب قول ہے کہ اگر ان کے پاس ایسی دعا ہوتی جس کے قبول ہونے کا یقین ہوتا تو وہ اسے حکمران کے لیے مخصوص کرتے، کیونکہ حکمران کی اصلاح سے عوام اور ملک کی اصلاح وابستہ ہوتی ہے۔ امام احمد بن حنبلؒ سے بھی منقول ہے کہ وہ دن رات حکمرانوں کے لیے درستگی اور توفیق کی دعا کرتے تھے۔ اسی طرح امام نوویؒ نے حکمرانوں کے لیے اصلاح اور توفیق کی دعا کو ان کی خیر خواہی کا حصہ قرار دیا۔ شیخ عبدالرحمٰن بن سعدیؒ نے بھی مسلم حکمرانوں، ان کی توفیق اور ان کے معاونین و مشیروں کی اصلاح کے لیے دعا کی اہمیت بیان کی ہے۔ شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمینؒ کی تعلیمات میں بھی حکمرانوں کے لیے ہدایت، اصلاح اور توفیق کی دعا کو اہمیت حاصل ہے۔ اس نقطہ نظر کے مطابق حکمرانوں کی اصلاح اور کامیابی کی دعا دراصل پورے معاشرے کے امن، استحکام اور بھلائی کی دعا بھی ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ کسی بھی ملک کی ترقی صرف معاشی منصوبوں، جدید ٹیکنالوجی یا بڑے بڑے منصوبوں سے ممکن نہیں ہوتی۔ اس کے لیے امن، استحکام، قانون کی بالادستی، اجتماعی ذمہ داری اور عوام و ریاست کے درمیان اعتماد بھی ضروری ہے۔ جب معاشرے میں امن ہوتا ہے تو تعلیم، تجارت، صنعت، سیاحت، صحت اور دیگر شعبہ ہائے زندگی ترقی کرتے ہیں۔ اس لیے وطن کے امن اور اس کی قیادت کے لیے خیر کی دعا دراصل پورے معاشرے کی خیر کی دعا ہے۔

مملکتِ سعودی عرب کی اہمیت صرف اس کی جغرافیائی حدود تک محدود نہیں۔ سرزمینِ حجاز مسلمانوں کے دلوں میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔ مکہ مکرمہ میں بیت اللہ شریف اور مدینہ منورہ میں مسجد نبوی ﷺ دنیا بھر کے مسلمانوں کی روحانی وابستگی کا مرکز ہیں۔ ہر سال دنیا کے مختلف ممالک سے لاکھوں مسلمان حج اور عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب کا رخ کرتے ہیں۔ حرمین شریفین کی خدمت، زائرین کی سہولت اور ان کے امن و سلامتی کا انتظام ایک عظیم ذمہ داری ہے۔ اسی لیے سعودی عرب کا امن اور استحکام صرف سعودی عوام کے لیے نہیں بلکہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے بھی اہمیت رکھتا ہے۔ حرمین شریفین سے وابستہ ہر معاملہ امتِ مسلمہ کے جذبات سے جڑا ہوا ہے۔ سعودی عرب میں امن ہو تو لاکھوں عازمین حج اور عمرہ اطمینان کے ساتھ اپنے مذہبی فرائض ادا کرتے ہیں۔ قومی دن کے موقع پر الشیخ ڈاکٹر ایاد بن احمد الشکری کا پیغام اسی وسیع تر احساسِ ذمہ داری کو اجاگر کرتا ہے اور وفاداری، محبت اور خیر خواہی کے اظہار کا ذریعہ قرار دیتے ہیں۔ ان کے پیغام میں وطن کی سلامتی، حکمرانوں کی اصلاح، عوام کی خوشحالی اور معاشرے کے اتحاد کے لیے اجتماعی دعا کی ترغیب دی گئی ہے۔ یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ وطن سے محبت صرف جذباتی نعروں کا نام نہیں بلکہ اس کی سلامتی، قانون، امن، معاشرتی اقدار اور اجتماعی مفاد کی حفاظت میں اپنا کردار ادا کرنا بھی حب الوطنی ہے۔ قومی دن ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ ایک مضبوط قوم وہی ہوتی ہے جو اپنی تاریخ سے سبق حاصل کرے، اپنے حال کی قدر کرے اور اپنے مستقبل کے لیے متحد ہو کر آگے بڑھے۔

☆☆☆☆

سابق فوجیوں کی انگڑائی کا نقش اول؟

تحریر۔ خالد کاشمیری

اپریل 1984ء کے ابتدائی دنوں کا ذکر ہے جب ملک میں لاتعداد شعبوں سے تعلق رکھنے والوں کی انجمنوں، سوسائیٹیوں سمیت ان گنت ناموں سے عبارت اپنے حقوق کے حصول کے لئے پلیٹ فارموں کی بھرمار تھی، ایسے میں ارضِ وطن کے ایسے طبقے سے تعلق رکھنے والوں نے بھی ایک طرح کی انگڑائی لی اور انہیں بھی اپنے حقوق کے حصول کا خیال دل میں چٹکیاں لینے لگا، اس حوالے سے اس دور کے ڈائریکٹر شعبہ اطلاعات کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر آغا اسلم کو حکام بالا کی طرف سے یہ فرض سونپا گیا کہ ملک میں ایک اہم ترین شعبہ کے سابق، یعنی ریٹائرڈ ملازمین کی انجمن کا قیام عمل میں آیا ہے اور اس کا پہلا اجلاس بلدیہ عظمیٰ لاہور کے ٹاؤن ہال میں چار اپریل 1984ء کو منعقد ہوگا اس کی بھرپور کوریج کے لئے اخبارات کے صحافیوں سے رابطہ کیا جائے۔ خدا غریق رحمت کرے آغا اسلم کو جو شعبہ اطلاعات و نشریات کے ایک ہر دلعزیز افسر ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی نفاست طبع، خوش اخلاقی، ملنسار طبیعت اور ہر کسی کے ساتھ عزت و احترام کے ساتھ پیش آنے کی صفات کی بناء پر انتہائی محبت و وقار کا مقام بنائے ہوئے تھے۔ انہی کی زبانی یہ مژدہ سنا کہ ٹاؤن ہال میں سابق فوجیوں کی انجمن کا پہلا اجلاس ہوگا اس کی کوریج کے لئے اخبار نویسوں کو شرکت کی دعوت کے ساتھ وہاں تشریف لانے کی تاکید بھی کی۔ بہرحال سچی بات تو یہ ہے کہ اخبار نویسوں کے لئے آغا اسلم کی زبانی یہ عقدہ بھی واضح ہوا، کہ ریٹائرڈ فوجیوں کو اپنے حقوق کے حصول اور اس حوالے سے اپنے مطالبات کو حکومت کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی ہے چنانچہ یہ پہلا ایسا اجلاس تھا جس میں ریٹائرڈ فوجیوں نے اپنی شکایات کھل کر بیان کیں۔ بلاشبہ یہ اجلاس اگرچہ ریٹائرڈ فوجیوں، ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ کا سالانہ اجلاس تھا اور اس میں سابق فوجیوں کی بھرپور شرکت سے ٹاؤن ہال بھرا ہوا تھا۔ اس کی صدارت ڈپٹی کمشنر لاہور مسٹر شہزاد حسن پرویز نے کی۔ اجلاس کا ایجنڈا باقاعدہ طور پر ارکان میں تقسیم کیا گیا تھا۔ اجلاس کے آغاز میں جہاں اس کے سیکرٹری سابق میجر مقبول احمد خان نے گذشتہ اجلاس کی کارروائی سنائی وہاں زیرغور ایجنڈے کی بعض نمایاں شقوں کا تذکرہ بھی کیا۔ انہوں نے شکایت بھرے انداز میں کہا کہ شالامار باغ میں بیرونی ممالک کے سربراہوں کی آمد پر استقبالیہ تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے ان میں کلرک وغیرہ قسم کے لوگ بھی شامل ہوتے ہیں کوئی وجہ نہیں بتائی جاتی کہ وہاں سابق فوجیوں کو بھی مدعو کیوں نہ کیا جائے۔ سابق بریگیڈیئر عبدالقادر خان، سابق لیفٹیننٹ کرنل افتخار علی عباس، محمد تقی اور میجر کے ایم افضل کی طرف سے اس موضوع پر ایک قرارداد زیرغور آئی تو ایک سابق فوجی یہاں تک کہہ گئے کہ شالامار باغ میں ہونے والی تقریبات میں مالی اس لئے جا سکتا ہے کہ وہ باغ میں کام کرتا ہے۔ اس پر ایک باریش فوجی گویا ہوئے، بہتر یہی ہے کہ تقریبات کے دعوت نامے "ہمیں" بیرنگ ہی بھیج دیا کریں، ہم وصول کر لیا کریں گے۔ اس موقعہ پر صدر اجلاس ڈپٹی کمشنر لاہور نے یہ کہہ کر معاملہ "ٹھنڈا" کر دیا کہ میں میئر کارپوریشن سے اس سلسلے میں بات کروں گا۔ اجلاس میں سابق میجر محمد سلیمان، سابق لیفٹیننٹ کرنل محمد عاشق کھوکھر اور سابق میجر سجاد خواجہ کی طرف سے پیش کردہ قرارداد میں گیریژن سکولوں میں ملازمتوں پر برقرار فوجیوں کے بچوں سے سول افراد کے بچوں کے برابر فیس وصول نہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا، اسی طرح ڈاکٹر قدیر، عبدالروف، محمد علی اور ایم ایس ضیاء کی ایک مشترکہ قرارداد میں سابق فوجیوں کے لئے ہوائی جہاز اور ریل کے کرایوں میں رعایت کا مطالبہ کیا گیا۔ میجر مقبول نے اپنی تقریر میں کہا کہ میں نے 1941ء میں کمیشن لیا تھا، جنگلوں میں فوجی ٹرینوں میں بیٹھ کر ٹرینیں چلاتے ہیں لہٰذا ان کا حق ہے کہ انہیں (سابق فوجیوں کو) کرایوں میں رعایت ملے۔ اجلاس میں سابق فوجیوں کو پنشن بھی مصارف زندگی کی بنیاد پر مقرر کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس میں ارکان نے بلند آواز میں اس امر کا مطالبہ کیا کہ ایک وفد ترتیب دیا جائے جو صدرِ مملکت جنرل محمد ضیاء الحق سے مل کر پنشن کا مطالبہ تسلیم کرائے۔ اجلاس میں ایک رکن نے جماعت اسلامی کے رہنما مولانا سید اسعد گیلانی کی تصنیف "سفرنامہ ایران" کا حوالہ دیا اور کہا کہ اس کتاب میں لکھا ہے کہ انقلابِ ایران کے بعد فوجیوں کی پنشن ان کی تنخواہ کے برابر کی گئی ہے چونکہ ہمارے ہاں بھی اسلامی نظام کا نفاذ ہو رہا ہے اس لئے سابق فوجیوں کو بھی اس حساب سے پنشن کی ادائیگی کا آغاز ہونا چاہئے۔ اجلاس میں سابق فوجیوں کے لئے رہائشی پلاٹوں کے حصول کے معاملے پر بحث ہوئی۔ اس موقع پر ایک رکن اجلاس صوبیدار عبداللطیف نے پُرجوش لہجے میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ میں ایسے سابق فوجیوں کو بھی جانتا ہوں جنہوں نے تین تین پلاٹ لئے ہوئے ہیں۔ یہ تھی سابق فوجیوں کی اس پہلے اجلاس کی کارروائی جس نے بلدیہ لاہور کے ارکان کی یاد تازہ کر دی تھی مگر یہ تھا سابق فوجیوں کی انگڑائی کا نقش اول!!

☆☆☆☆

وہ ملک جہاں آسمان سے خون اُترتا ہے

تحریر۔ خالد ارشاد صوفی

ڈاکٹر نے میری گریس نیوموسینگا (Marie Grace Niyomusenga) کو بتایا کہ اس کی بچی کو فوراً خون چاہیے۔ یہ سن کر میری گریس پر سکتہ طاری ہو گیا۔ اریانا (Ariana) کو ملیریا تھا اور اس کے خون کے سرخ خلیے تیزی سے ختم ہو رہے تھے۔ ایک سال قبل زچگی کے دوران میری گریس کو خود بھی خون کی ضرورت پڑی تھی اور مغربی روانڈا (Rwanda) کے اس دور افتادہ علاقے تک خون پہنچنے میں کئی گھنٹے لگ گئے تھے۔ اسے ڈر تھا کہ اس بار بھی مدد پہنچتے پہنچتے بہت دیر ہو جائے گی لیکن ہسپتال کے عملے نے چند ہی منٹ بعد اسے بچی کو انتقالِ خون کے لیے تیار کرنے کا کہا۔ میری گریس حیران رہ گئی۔ خون آخر اتنی جلدی آیا کہاں سے؟ عملے نے مسکرا کر آسمان کی طرف اشارہ کر دیا۔

یہ خون کسی ایمبولینس کے ذریعے سڑک سے نہیں آیا تھا۔ ایک خودکار ڈرون اسے فضا چیرتا ہوا لایا، ہسپتال کے اوپر پہنچ کر پیراشوٹ کے ذریعے ایک چھوٹا سا محفوظ ڈبہ نیچے گرایا اور واپس اُڑ گیا۔ اریانا کو بروقت خون مل گیا اور اس کی جان بچ گئی۔ آج بھی میری گریس آسمان پر کوئی ڈرون اُڑتا دیکھتی ہے تو بے اختیار مسکرا دیتی ہے۔ وہ جانتی ہے کہ یہ مشین کسی انسان کو نئی زندگی دینے جا رہی ہے۔ یہ کسی ہالی ووڈ کی سائنس فکشن فلم کا سین نہیں، افریقی ملک روانڈا کی روزمرہ حقیقت ہے۔

روانڈا کو "ہزار پہاڑیوں کی سرزمین" کہا جاتا ہے۔ یہ سرسبز پہاڑ دیکھنے میں تو سحر انگیز ہیں، مگر مریضوں کے لیے کسی عذاب سے کم نہ تھے۔ طویل، پیچیدہ اور کچی دیہی سڑکوں کی وجہ سے کسی حادثے کے زخمی، خون بہنے والی زچہ یا ملیریا کے شکار بچے تک خون پہنچنے میں کئی گھنٹے لگ جاتے۔ عام زندگی میں تین گھنٹے کچھ نہیں ہوتے لیکن موت کی دہلیز پر کھڑے مریض کے لیے یہ ایک پوری زندگی کے برابر ہیں۔

1994ء کی ہولناک نسل کشی نے روانڈا کا پورا طبی ڈھانچہ تباہ کر دیا تھا۔ مگر اس قوم نے ماتم کرنے کے بجائے تعمیرِ نو کا راستہ چُنا۔ حکومت نے بلڈ سروس کا جال بچھایا، خون کے عطیات جمع کیے اور ہسپتالوں کو ایک جدید نظام سے جوڑ دیا لیکن ایک کڑی پھر بھی غائب تھی۔ خون موجود تھا، مگر مریض تک بروقت پہنچانا اب بھی ایک خواب تھا۔ خون کوئی آٹے یا چینی کی بوری نہیں جسے مہینوں گودام میں رکھا جا سکے۔ اسے ایک خاص درجہ حرارت درکار ہوتا ہے اور اس کے بعض اجزا بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں۔

دیہی ہسپتال زیادہ ذخیرہ کرتے تو خون ضائع ہو جاتا، کم رکھتے تو مریض تڑپتے رہتے۔ اصل چیلنج مطلوبہ خون کو صحیح وقت پر صحیح جگہ پہنچانا تھا۔ 2016ء میں روانڈا کی حکومت نے امریکی روبوٹکس کمپنی "زِپ لائن" (Zipline) کے سامنے یہ مسئلہ رکھا۔ حل سیدھا سادہ تھا، سڑکیں دشوار ہیں تو آسمان کا راستہ اپنائیں۔ یوں خون کی ترسیل کے لیے ڈرون کے استعمال کا انقلابی منصوبہ شروع ہوا۔

اس کا طریقہ کار حیرت انگیز حد تک سادہ ہے۔ ہسپتال فون یا آن لائن سسٹم سے مطلوبہ خون کی ڈیمانڈ بھیجتا ہے۔ بلڈ سینٹر کا عملہ خون کو ایک خاص ڈبے میں پیک کر کے پیراشوٹ لگاتا ہے۔ کمپیوٹر روٹ سیٹ کرتا ہے اور برقی لانچر ڈرون کو فضا میں اچھال دیتا ہے۔ یہ خودکار ڈرون کسی چھوٹے طیارے جیسا ہے۔ کنٹرول روم مسلسل اس کی نگرانی کرتا ہے اور منزل قریب آتے ہی ہسپتال کو الرٹ میسج مل جاتا ہے۔ ڈرون مقررہ جگہ پر ڈبہ گراتا ہے اور پلٹ جاتا ہے، جبکہ پیراشوٹ خون کو بحفاظت زمین پر اُتار دیتا ہے۔ جس سفر میں سڑک کے راستے چار گھنٹے لگتے تھے، وہ اب پندرہ منٹ میں طے ہونے لگا۔

کیا یہ صرف ایک تکنیکی کرشمہ تھا یا واقعی اس سے جانیں بچیں؟

اعداد و شمار حیران کن ہیں۔ 2022ء میں معروف طبی جریدے "دی لانسیٹ" (The Lancet) نے 12 ہزار سے زائد ڈرون پروازوں کا جائزہ لے کر بتایا کہ ڈرون سڑک کی نسبت اوسطاً 79 سے 98 منٹ پہلے خون پہنچا رہے ہیں۔ صرف ایک سال میں خون ضائع ہونے کی شرح میں 67 فیصد کمی آئی۔ 2026ء میں وارٹن سکول (Wharton School) اور روانڈا کے محققین نے انکشاف کیا کہ ڈرون سے جڑے ہسپتالوں میں زچگی کے دوران خون بہنے سے ہونے والی اموات آدھی رہ گئی ہیں (51 فیصد کمی)۔ حادثات کے مریضوں کی اموات میں بھی 30 فیصد کمی آئی۔ یہ محض کاغذی ہندسے نہیں، ان کے پیچھے وہ مائیں، بچے اور خاندان ہیں جو آج بکھرنے سے بچ گئے۔

البتہ اصل معجزہ ڈرون نہیں، وہ پورا نظام ہے۔ خون کا رضاکارانہ عطیہ، لیبارٹری میں اس کی جانچ، ہسپتال کی بروقت ڈیمانڈ اور تربیت یافتہ عملہ۔ ان میں سے کوئی ایک کڑی بھی ٹوٹ جائے تو کروڑوں کا ڈرون صرف فضا میں اُڑتا ایک مہنگا کھلونا رہ جائے۔ ظاہر ہے اس منصوبے پر لاگت کے سوال اُٹھے، خراب موسم پرواز روک دیتا ہے اور ڈرون کا وزن اُٹھانے کی صلاحیت بھی محدود ہے۔ مگر اصل کامیابی یہ ہے کہ حکومت، سائنس اور اداروں نے مل کر ایک مقصد کے لیے کام کیا۔ روانڈا نے نئی سڑکیں بننے کا انتظار نہیں کیا، اس نے سڑک کے اُوپر اپنا راستہ خود بنا لیا۔ اس نے ثابت کیا کہ وسائل کی کمی کا رونا الگ بات ہے لیکن مشکل کو آسان بنانا الگ۔ اصل مسئلہ وژن، نظم اور قوتِ فیصلہ کا ہوتا ہے۔

ذرا پاکستان کے شمالی پہاڑوں، بلوچستان کے وسیع و عریض صحراؤں، تھر (Thar) کی بستیوں اور سیلاب سے کٹے ہوئے دیہات کا تصور کریں۔ وہاں بھی خون، ویکسین، سانپ کے کاٹے کی دوا اور ایمرجنسی ادویات ڈرون کے ذریعے پہنچائی جا سکتی ہیں۔ شرط صرف اتنی ہے کہ منصوبہ اخبار کی سرخیوں اور فوٹو سیشن کے لیے نہ ہو، بلکہ اس میں شفافیت اور دردمندی شامل ہو۔

سائنس سہولت پیدا کرتی ہے اور اس سہولت کو اربابِ اختیار کی قوتِ فیصلہ لیبارٹری کی چار دیواری سے نکال کر سنگلاخ پہاڑوں میں بسنے والے انسانوں تک پہنچاتی ہے۔

☆☆☆☆

جب بچہ اے آئی سے خطرناک سوال پوچھے

تحریر۔ یونس باٹھ

کبھی ہم بچوں کے ہاتھ میں موبائل فون دیکھ کر خوش ہوتے تھے کہ زمانہ بدل گیا ہے، ہمارا بچہ جدید ٹیکنالوجی سے واقف ہے۔ آج شاید ہمیں یہ سوال بھی پوچھنا ہوگا کہ وہ موبائل فون پر کیا سیکھ رہا ہے؟ آج سامنے آنے والا ایک واقعہ اس سوال کو انتہائی سنجیدہ بنا دیتا ہے۔ نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کے مطابق بہاولپور میں ایک 17 سالہ طالب علم کو گرفتار کیا گیا جس نے مبینہ طور پر اپنے والد کو زہر دینے کے لیے مصنوعی ذہانت سے رہنمائی حاصل کرنے کی کوشش کی۔ این سی سی آئی اے کے مطابق نوجوان نے پہلے بھی اپنے والد کو زہر دینے کی کوشش کی اور ناکامی کے بعد اے آئی سے مزید رہنمائی مانگی۔ بیرون ملک سے ملنے والی اطلاع کے بعد این سی سی آئی اے پنجاب نے کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کیا۔ یہ خبر صرف ایک نوجوان کی گرفتاری کی خبر نہیں۔ یہ ہمارے گھروں، ہمارے تعلیمی نظام اور ہماری نئی نسل کے سامنے کھڑے ایک ایسے سوال کی دستک ہے جسے ہم مزید نظرانداز نہیں کر سکتے۔ اے آئی ہمارے ہاتھ میں ایک طاقتور آلہ ہے، لیکن طاقتور آلہ اگر نا سمجھ ہاتھ میں ہو تو سہولت کے بجائے خطرہ بھی بن سکتا ہے۔ این سی سی آئی اے کے مطابق اس نوجوان نے ایک کرائم ڈرامے سے متاثر ہو کر گھر میں کیمیائی تجربات کے لیے لیبارٹری بھی قائم کر رکھی تھی۔ اس نے کیمیائی مواد حاصل کیا اور والد کو نقصان پہنچانے کی مبینہ کوشش کی۔ یہاں ہمیں ذرا رک کر سوچنا ہوگا۔ کیا قصور صرف اے آئی کا ہے؟ ہرگز نہیں۔ مصنوعی ذہانت ایک ٹیکنالوجی ہے۔ اصل سوال اس کے استعمال، تربیت، نگرانی اور حفاظتی نظام کا ہے۔ ایک 17 سالہ نوجوان اگر اپنے والد سے ناراضی کے بعد ایسا انتہائی قدم اٹھانے کے بارے میں سوچ سکتا ہے تو ہمیں صرف اس کے ہاتھ میں موجود موبائل نہیں دیکھنا چاہیے، ہمیں اس کے ذہن، اس کے ماحول اور اس کے خاندانی تعلقات کو بھی دیکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے بچوں سے بات کرنا ہوگی صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ "موبائل چھوڑ دو"۔ ہمیں یہ بتانا ہوگا کہ انٹرنیٹ پر ہر سوال کا جواب حاصل کرنا دانش مندی نہیں، ہر جواب قابلِ عمل نہیں اور ہر معلومات محفوظ نہیں۔ بچے کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اگر وہ کسی خطرناک، مشکوک یا پریشان کن مواد تک پہنچ جائے تو اسے چھپانے کے بجائے والدین یا کسی قابلِ اعتماد بڑے سے بات کرنی چاہیے۔ یہاں والدین کا کردار سب سے اہم ہے۔ ہم اپنے بچوں کے اسکول، دوستوں، نتائج اور کھانے پینے کی فکر کرتے ہیں، مگر ان کی ڈیجیٹل زندگی کے بارے میں اکثر کچھ نہیں جانتے۔ بچہ گھنٹوں موبائل استعمال کرتا ہے، کس سے بات کرتا ہے، کیا دیکھتا ہے، کن موضوعات میں دلچسپی لیتا ہے، کون سی ایپس استعمال کرتا ہے یہ سب جاننا جاسوسی نہیں بلکہ والدین کی ذمہ داری ہے، بشرطیکہ نگرانی اعتماد اور مکالمے کے ساتھ ہو۔ اور پھر سوال آتا ہے کہ کیا ایسے واقعات کے بعد اے آئی سے خوفزدہ ہو جانا چاہیے؟ نہیں۔ اے آئی تعلیم، تحقیق، طب، کاروبار اور روزمرہ زندگی میں بے شمار مثبت امکانات رکھتی ہے۔ لیکن جیسے گاڑی چلانے کے لیے قواعد ضروری ہیں، ویسے ہی مصنوعی ذہانت استعمال کرنے کے لیے ڈیجیٹل اخلاقیات ضروری ہیں۔ آج ہمیں اسکولوں اور کالجوں میں صرف کمپیوٹر سکھانے کی نہیں، ڈیجیٹل کردار سازی کی ضرورت ہے۔ بچوں کو بتایا جائے کہ کسی کی نجی تصویر شیئر کرنا، جعلی مواد بنانا، کسی کو بلیک میل کرنا، دھمکانا یا نقصان پہنچانے کے طریقے تلاش کرنا "مذاق" نہیں بلکہ سنگین معاملہ ہو سکتا ہے۔ این سی سی آئی اے کی حالیہ کارروائی کا ایک اور پہلو بھی اہم ہے۔ یہ واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ ڈیجیٹل دنیا میں انسان یہ سمجھ کر محفوظ نہیں ہو سکتا کہ اس کی سرگرمیاں کسی کو معلوم نہیں ہوں گی۔ حکام کے مطابق بیرونِ ملک سے موصول ہونے والی ایجنسی اطلاع کی بنیاد پر کارروائی ہوئی۔ یعنی پیغام واضح ہے: انٹرنیٹ ایک بے نام اور بے حساب دنیا نہیں۔ لیکن قانون کی گرفت آخری مرحلہ ہے۔ ہماری اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب بچہ جرم کی طرف جانے سے پہلے رک جائے، والدین سے بات کرے، استاد سے مشورہ لے اور معاشرہ اسے تنہا نہ چھوڑے۔ ہمیں اپنے بچوں کے ہاتھ سے ٹیکنالوجی چھیننے کے بجائے انہیں ٹیکنالوجی کا ذمہ دار استعمال سکھانا ہوگا۔ آج بہاولپور کا یہ واقعہ ہمارے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ کل یہ کسی اور گھر کا مسئلہ نہ بن جائے، اس کے لیے آج ہی ہمیں اپنے گھروں میں ایک نیا سوال شروع کرنا ہوگا: بیٹا! موبائل پر کیا کر رہے ہو؟ اور اس سوال کا مقصد نگرانی نہیں، اپنے بچے کو سمجھنا اور بچانا ہونا چاہیے۔ کیونکہ آنے والا زمانہ صرف مصنوعی ذہانت کا نہیں ہوگا؛ یہ اس بات کا امتحان بھی ہوگا کہ ہم نے اپنی انسانی سمجھ، اخلاق اور اپنی نئی نسل کی تربیت کو کتنا مضبوط رکھا ہے۔

☆☆☆☆

ذرا سنبھل کے

تحریر۔ نسیم شاہد

زندگی ایک کھیل تماشا ہے تو ہمیں پاکستانی سیاست کو بھی ایک تماشا ہی سمجھنا چاہیے۔ بعض باتوں پر ہم چونک جاتے ہیں اور بال کی کھال نکالنا شروع ہو جاتے ہیں حالانکہ ہر بات کا اپنا ہی مزا ہے اور ہمیں مزے سے سب واقعات کو دیکھنا چاہیے۔ جماعت اسلامی نے اگر اچانک ملتان میں پہنچ کر اپنا لانگ مارچ ختم کر دیا ہے تو اس میں کیڑے نہ نکالے جائیں۔ وزیراعظم شہباز شریف سے ایک فون کال پر حافظ صاحب کی اگر گفتگو کے نتیجے میں لانگ مارچ کو اکتوبر تک موخر کر دیا گیا ہے تو اس میں اچھی بات یہ تلاش کرنی چاہیے کہ جماعت اسلامی اور حکومت میں کس قدر گہرے روابط اور انڈر سٹینڈنگ ہے۔ کوئی کم عقل اگر یہ سوچتا ہے کہ چالیس دن سے زائد جاری دھرنے اور لانگ مارچ کا نتیجہ اگر ایک فون کال ہی تھی تو وہ پہلے کیوں نہ ہوئی۔ امریکہ سے وزیراعظم شہباز شریف کی ساری مصروفیات میں رخنہ ڈال کر کیوں یہ بات کی گئی اور چرمان بھی لی گئی۔ ارے بابا بھی لائن کٹ جاتی ہے تو بھی جڑ سکتی ہے ناں۔ بس لائن جڑ گئی اور بات بن گئی۔ اب کچھ لوگ اس کامیاب رابطے کی بنیاد پر یہ کہہ رہے ہیں کہ شاید تحریک انصاف سے بھی کوئی ایسی لائن مل جائے اور آخر وقت پر لانگ مارچ کو ملتوی کر دیا جائے۔ بلے بلے ہو جائے گی۔ یہ خواہش فی الوقت ایک خواب لگتی ہے، مگر صاحب جب اس وطن عزیز میں کچھ ہونے کو آئے تو ہو کر رہتا ہے۔ پھر بس حیرت کا سامان ہی باقی رہ جاتا ہے۔ حافظ نعیم الرحمن جیسا صلح جو لیڈر واقعی اس وقت کوئی اور نہیں، اس لئے وہ جوش میں بھی ہوش رکھتے ہیں مگر معجزے تو کسی وقت بھی ہو سکتے ہیں، جب من میں سودا سما جائے تو بات بنتے دیر نہیں لگتی۔ مسئلہ صرف یہ ہے کہ تحریک انصاف کے پاس اس وقت کوئی حافظ نعیم الرحمن نہیں۔ اس میں لیڈروں کی بھرمار ہے مگر فیصلہ کس نے کرنا ہے، کسی کو کچھ معلوم نہیں۔ لے دے کے بات سہیل آفریدی پر آ جاتی ہے اور وہ خاصے جذباتی اور جوشیلے نوجوان ہیں۔ شاید پارٹی میں موجود دیگر رہنما ان کی باتوں سے متفق نہ ہوں۔ حکومت بھی ضد لگائے بیٹھی ہے کہ اڈیالہ جیل میں بیٹھے بندے سے بات نہیں کرنی، کنٹینرز لگا کے مسئلے کو حل کرنا ہے۔ میں تو کہتا ہوں اس معاملے میں بھی حافظ نعیم الرحمن کو ڈال دیا جائے وہ کوئی راہ نکالیں، کوئی لائن ملا دیں تاکہ ملک اس وقت جس ہیجان میں مبتلا ہے اس سے نکل آئے۔

یہ باتیں شاید خواب و خیال کے ضمن میں آتی ہیں کیونکہ حل کسی اور طرح نکالا جا رہا ہے۔ وطن عزیز میں معاملہ حل ہونے پر آئے تو چند منٹ نہیں لگتے، نہ حل ہونے پر آئے تو بات بڑے تصادم تک چلی جاتی ہے۔ اندر سے سب چاہتے ہیں معاملہ یا مسئلہ حل ہو جائے مگر باہر کی فضا، انا کے جھگڑے ایسا کرنے نہیں دیتے۔ یہ سیاست بھی کیا غضب کی شے ہے، اس میں لچک پیدا ہو جائے تو پہاڑ بھی موم ہو جاتے ہیں، لچک پیدا نہ ہو تو روئی بھی پہاڑ بن جاتی ہے۔ تاریخ میں کئی بار دیکھا گیا ہے کہ پاکستان بحرانوں میں مبتلا نہ ہوتا اگر وقت پر اچھے فیصلے کر لئے جاتے، کئی مارشل لا نہ لگتے اگر سیاستدانوں نے مارشل لا کو آنے کا موقع نہ دیا ہوتا۔ پھر لائن کٹ جانے کا شکوہ کیا جاتا ہے، حالانکہ لائن کو ملائے رکھنا ہی کامیابی ہے۔ اب خیبرپختونخوا میں جو کچھ ہو رہا ہے، کسی بھی پاکستانی کا دل اس پر خوش نہیں۔ گورننس کا ایک عجیب بحران وہاں سر ابھار رہا ہے۔ ایک اسمبلی ہے جو اختیار مانگ رہی ہے، ایک وزیراعلیٰ بھی دکھ رہا ہے کہ صوبے کا انسپکٹر جنرل اس کی بات نہیں مان رہا۔ ایسی صورت حال کو کیا کہا جائے۔ واضح طور پر ایک بہت بڑا خلاء اور بہت بڑی دوری ہے جس نے صوبے میں پڑاؤ ڈال دیا ہے۔ یہ وہ صوبہ ہے جسے ہم دہشت گردی کا شکار صوبہ کہتے ہیں۔ جہاں آئے روز ایسے واقعات ہوتے رہتے ہیں جن میں ہماری فورسز کے جوان و افسر اور عام شہری دہشت گردوں کا نشانہ بنتے ہیں۔ اس صوبے میں اگر چیف آف کمانڈ ابہام اور انتشار کا شکار ہو جاتی ہے تو فائدہ کون اٹھائے گا؟ چلی جا رہی ہے خدا کے سہارے والا معاملہ تو نہیں ہونا چاہیے۔ اُدھر منظر دیکھو تو سیاست میں ڈیڈ لاک ٹوٹتے رہتے ہیں۔ ایرانی صدر امریکہ پہنچتے ہیں تو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے لہجے میں بھی لچک پیدا ہو جاتی ہے۔ دل یہ کہنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ ایرانی صدر سے ملاقات ہو سکتی ہے۔ ان کی اس بات سے دنیا میں کتنا احساس تحفظ پیدا ہوا ہے۔ یہ سب جانتے ہیں۔ ملاقاتیں ہی انسانوں کی زندگی کو آگے بڑھاتی ہیں تالے لگا کر اپنے اپنے مورچوں میں بیٹھ جانا مسائل کا حل نہیں۔ راہیں نکالنا ہی اصل کامیابی ہے۔

حافظ نعیم الرحمن کے فیصلے پر چاہے لوگ کتنی ہی تنقید کریں مگر ان کے فیصلے کی حکمت کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس وقت اسلام آباد کے جو حالات ہیں، پورا شہر کنٹینرز کی وجہ سے بند کر دیا گیا ہے۔ کیا جماعت اسلامی اپنا لانگ مارچ لے کر پہنچتی تو وہاں امن و امان برقرار رہتا۔ جماعت اسلامی کے دھرنوں کی وجہ سے ایک گملا بھی نہیں ٹوٹا، مگر اسلام آباد میں تو فضا کشیدہ ہے۔ وہاں اس کے لانگ مارچ میں اگر شرپسند بھی شامل ہو جاتے تو کون روکتا۔ جس قسم کے بیانات چل رہے ہیں ان کی موجودگی میں تو کچھ بھی بعید نہیں، اس لئے یہ فیصلہ بہت بروقت کیا گیا ہے کہ اس صورت سے خود کو علیحدہ کر لیا ہے۔ سب یہی تو سوچ رہے تھے کہ ادھر سے جماعت اسلامی کا لانگ مارچ اسلام آباد پہنچے گا اُدھر سے تحریک انصاف خیبرپختونخوا سے اپنا لانگ مارچ شروع کرے گی تو کیا بنے گا۔ تو صاحبو! فیصلے کرتے ہوئے ہوش کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔ بعد میں لکیر پیٹنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا، یہ بات ان سب فریقین کو یاد رکھنی چاہیے جو اس وقت بعض معاملات میں ہوش سے بے نیاز ہو کر فیصلے کر رہے ہیں۔

حافظ محمد ادریس ایک ہمہ گیر شخصیت

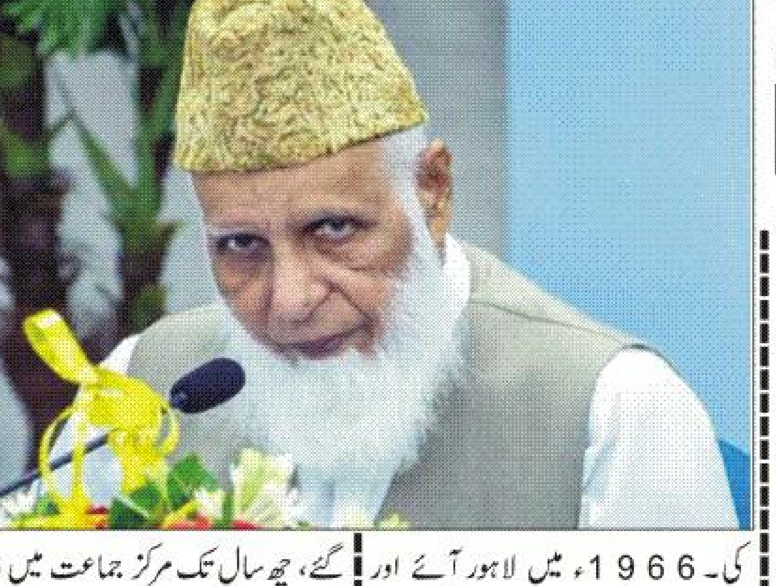

تحریر۔میاں اشفاق انجم

میں پڑھ رہا تھا کہ قربِ قیامت میں علم کو اُٹھا لیا جائے گا، یعنی علماء کرام تیزی سے اس دنیا سے رخصت ہونے لگیں گے، ماہ ستمبر میں مولانا احسان الحق، مولانا حنان صدیقی آگے پیچھے رخصت ہوئے، زیادہ دور کی بات نہیں مولانا عبدالغفار عزیز، مولانا میاں مقصود احمد اور پھر محترم امیر العظیم ہمارا ساتھ چھوڑ گئے۔21 ستمبر پیر کو ہمارے عظیم مربی ہمہ پہلو شخصیت محترم حافظ محمد ادریس بھی رخصت ہوگئے سیاسی جماعتوں کی بات نہیں کررہا مذہبی جماعتوں میں بھی ایسی شخصیات اور علماء کرام کی تعداد تیزی سے کم ہو رہی ہے جن کے پاس بیٹھ کر ان کو مل کر اللہ یاد آئے سید مودودیؒ کی چلتی پھرتی دعوت کی عملی تصویر تھے۔1990ء سے دیکھنے ملنے اور اکثر ان کی قربت سے استفادہ کا موقع ملتا رہا ہے سمجھ نہیں آرہا اُن کی زندگی کے کس پہلو کا ذکر کروں، اُن سے طویل تعلق اُن کی دنیا بھر کے ممالک میں پھیلی ہوئی دعوتی سرگرمیاں ایک کالم تک محدود کرنا میرے بس میں نہیں ہے۔ جامع مسجد منصورہ کی وسیع عریض مسجد میں حافظ صاحب محترم کے جنازے اور جدائی کے لمحات میرے سامنے ہیں ان کے پوتے ہمارے بیٹے محترم طلحہ ادریس جن کو میں اکثر حافظ محمد ادریس کی تصویر اور جانشین قرار دیتا ہوں ان کی طرف سے امامت نمازِ جنازہ نے ایمان تازہ کردیا اللہ حافظ محمد ادریس کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور خاندانوں کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ جنازے کے موقع پر محترم امیر صوبہ پنجاب مولانا جاوید قصوری اور نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان محترم لیاقت بلوچ نے حافظ محمد ادریس کی 81 سالہ زندگی پر جو مختصر انداز میں روشنی ڈالی اور ان کی خدمات کا ذکر کیا یقیناً قابلِ رشک، قابل تقلید ہے۔ 17 اکتوبر 1945ء میں ضلع گجرات کے گاؤں میانہ کے تحریکی خاندان میں جنم لینے والے حافظ محمد ادریس کو نو سال میں قرآن عظیم الشان حفظ کرنے کا اعزاز حاصل ہوا، ابتدائی تعلیم بھی مقامی سکول میں حاصل کی۔1966ء میں لاہور آئے اور گورنمنٹ کالج لاہور سے گریجویشن مکمل کی، اسلامی جمعیت طلبہ سے وابستہ ہوئے، رفاقت سے رکنیت تک کا سفر دِنوں میں حاصل کیا۔ لاہور اور صوبہ پنجاب کے ناظم بننے کی سعادت ملی، مرکزی شوریٰ کے رکن رہے، گورنمنٹ کالج سے فراغت کے بعد پنجاب یونیورسٹی میں داخلہ لیا۔ ایم اے عربی اور ایم اے اسلامیات نمایاں نمبروں سے پاس کیا اسی دوران سٹوڈنٹ یونین کے انتخابات میں بڑے مقابلے میں بھاری اکثریت سے پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ یونین کے صدر منتخب ہوگئے۔1971ء میں اسلامی جمعیت طلبہ سے فراغت کے ساتھ جماعت اسلامی سے جڑ گئے۔1974ء کو کینیا میں ذمہ داری مل گئی۔1974ء سے1985ء تک طویل عرصہ اسلامک فاؤنڈیشن نیروبی کے ڈائریکٹر رہے۔ نیروبی میں قیام کے دوران افریقہ کے لوگوں میں علم اور اسلام کی روشنی کو خوب پھیلایا، ذاتی طور پر مجھے نیروبی میں سید مودودیؒ کی دعوت پر پروگراموں کی تفصیل حافظ صاحب محترم سے سننے کا موقع ملا،11 سال کو یادگار قرار دیتے تھے اور سیز پاکستانیوں سمیت افریقہ کے مسلم اور غیر مسلموں سے بھرپور رابطے رکھے، ہزاروں افراد کو تحریک اسلامی کے قریب کیا۔1985ء میں وطن واپس آئے تو ڈپٹی سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی بنا دیئے گئے، چھ سال تک مرکز جماعت میں ذمہ داری ادا کرتے رہے۔1991ء میں صوبہ پنجاب کی ذمہ داری ملی،12 سال سے زائد عرصہ امیر صوبہ پنجاب کی حیثیت سے پنجاب کے طول عرض میں دعوتِ دین کے لئے خدمات دیتے رہے۔ یہی دور تھا جب مجھے لاہور ڈویژن اور پھر ساڑھے تین سال تک گوجرانوالہ ڈویژن میں ذمہ داری ادا کرنے کا موقع ملا ہمیشہ حافظ محمد ادریس کی سرپرستی رہی ان کے ساتھ جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے ذمہ داری ادا کرنے والے اظہر اقبال بھی ہمیشہ ہمارے ساتھ شفیق رہے یہی دور تھا جب محترم پروفیسر امین جاوید گوجرانوالہ ڈویژن میں ہمارے سرپرست اور رہنما تھے ان کی محبتیں کیسے بھلائی جاسکتی ہیں اللہ حافظ محمد ادریس کی طرح محترم پروفیسر امین جاوید مولانا عبید کی خدمات کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور انہیں جنت میں اپنی شان کے مطابق اجر عظیم سے نوازے۔1995ء سے2003ء کے عرصے میں امیر صوبہ کے ساتھ شہدائے اسلام فاؤنڈیشن اور غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی نہ صرف بنیاد رکھی بلکہ کشمیر اور افغانستان کے جہاد میں پشتی بانی کرتے رہے۔ شہیدوں کے والدین کی کفالت کا حق ادا کیا۔ غزالی ایجوکیشن انہی کا لگایا ہوا پودا ہے جس میں ہزاروں غریب بچے تعلیم کے زیور سے آراستہ ہورہے ہیں۔2003ء میں نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان بنا دیئے گئے۔2009ء تک ملک بھر کے طول عرض میں درس تدریس، تربیت گاہوں کے مرکزی مربی کی حیثیت سے مخصوص پہچان بنائی۔ علم کا سمندر تھے، کتاب سے خاص لگاؤ تھا، تحقیق اور علمی دنیا سے خاص شغف کی وجہ سے ادارہ معارف اسلامی کو مسکن بنایا اور ڈپٹی ڈائریکٹر کی حیثیت سے ادارہ معارف اسلامی کو خاص پہچان دی۔ لکھنے کے شوق کو محدود نہیں کیا، لکھتے گئے، سیرت رسولؐ، سیرت صحابہؓ فیورٹ مضامین تھے۔70 کتابیں لکھ ڈالیں، ہر ملنے والے کو کتاب دینا فرض سمجھتے تھے۔ چھوٹے چھوٹے کتابچے ان کی خاص پہچان بنے۔ رمضان کیسے گزاریں ان کا کتابچہ مقبول ترین ہوا۔ ادارہ معارف اسلامی کے ڈائریکٹر بنے، تحریر کو کتاب تک محدود نہیں کیا، روزنامہ "جنگ"، "نوائے وقت"، "دنیا"، "پاکستان"، "ایکسپریس" میں روزانہ کالم لکھنے کو معمول بنایا۔ اس حوالے سے میرے ساتھ رابطے میں رہتے، روزانہ کسی نہ کسی اخبار میں کالم آنا ان کا معمول تھا۔ ریسرچ ورک، ہاتھ میں کتاب ان کی پہچان بن چکا تھا۔ جامع مسجد منصورہ میں نماز جمعۃ المبارک کا خطبہ، نماز تراویح میں پڑھے جانے والے قرآن کی تفسیر اور خلاصہ زندگی بھر جاری رہا، اپنے جانے کا شاید انہیں علم ہو چکا تھا زندگی میں اپنے پوتے طلحہ ادریس کو ٹرینڈ کرنے اور اپنے ساتھ بٹھانے اور سکھانے کا عمل جاری رکھا اور طلحہ ادریس نے حقیقی جانشین کی حیثیت سے نمازِ جنازہ کی ادائیگی کا فریضہ بھی انجام دے دیا۔ ہارون ادریس کے اپنے سے پہلے چلے جانے کا غم اور اپنا جنازہ حافظ ہارون سے پڑھانے کی خواہش کا ذکر اکثر کرتے۔ حافظ ہارون کا جنازہ رقت آمیز انداز میں پڑھایا اور بیٹے کے غم میں اداس رہنے لگے تھے۔ جماعت اسلامی کے واحد مرکزی رہنما تھے جو جمعہ کے خطبے تربیت گاہ کی تقریر، عید کے خطبے، تراویح کے خلاصے کے لئے مخصوص مقام حاصل کر چکے تھے اللہ اُن کی ساری خدمات کے بدلے جنت الفردوس عطاء فرمائے۔ آمین

قیام پاکستان، اقبالؒ اور قائداعظمؒ

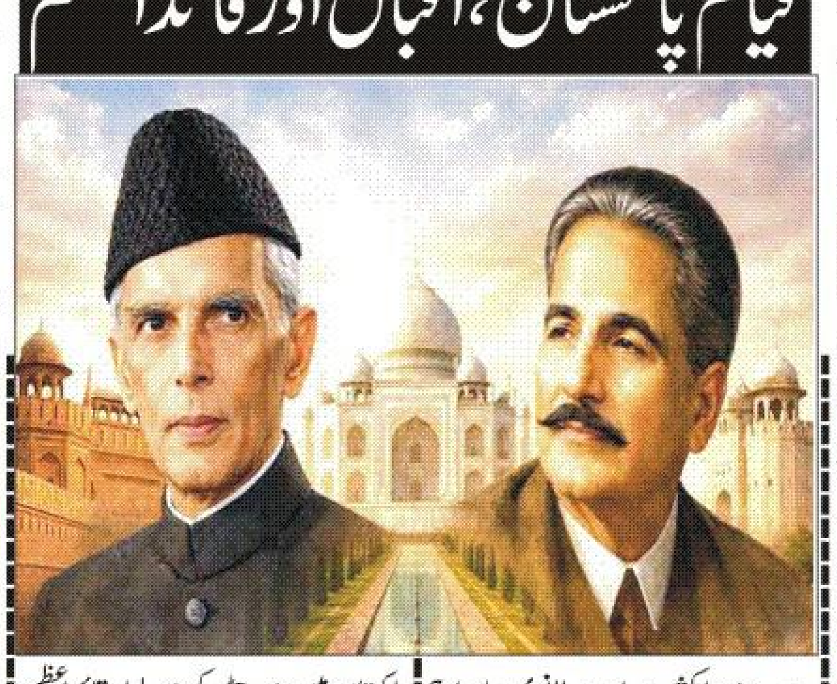

تحریر۔ریاض احمد چودھری

ممتاز دانشور، کالم نگار اور صحافی محترم آصف بھلی نے اپنے مضمون "کیا پاکستان چرچل نے بنایا تھا؟" میں اس تاریخی مغالطے پر بحث کو خاطر کیا ہے جس میں بعض مغربی اور دیسی مصنفین یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ پاکستان کا قیام برطانوی وزیراعظم ونسٹن چرچل کی "عظیم تر حکمت عملی" (Grand Strategy) کا نتیجہ تھا۔ [illegible] (پاکستان) سوویت یونین کے اشتراکی نظریات کے خلاف ایک مضبوط "بفرزون" (لو) [illegible] برصغیر کے مسلمانوں کی [illegible] قائد اعظم محمد علی جناح کی [illegible] 23 مارچ 1940ء کو منظور ہونے والی [illegible] قرارداد لاہور [illegible] قرارداد پاکستان [illegible]

ہے۔ ہندو اکثریت اور برطانوی سامراج یہ جاننے پر مجبور ہوگئے تھے کہ مسلمان ایک علیحدہ قوم ہیں اور مسلم لیگ ہی ان کی نمائندہ جماعت ہے۔ علامہ اقبالؒ نے خطوط کے ذریعے قائداعظم [illegible] 1936ء سے 1937ء کے دوران [illegible] 1945-46ء کے انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی نے قیام پاکستان کی راہ مزید ہموار کر دی [illegible]

پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ قائداعظم کے شانہ بشانہ مسلم کاز کے لئے روز و شب کام کیا۔ نوجوانی کے دور میں 1946 کے الیکشن میں مسلم لیگی امیدواروں کی مہم چلائی۔ گھر گھر جا کر ووٹرز کو پولنگ اسٹیشن تک پہنچایا۔ اس طرح لیگی امیدواروں کی کامیابی کو یقینی بنایا۔ اسی طرح قیام پاکستان کے بعد دنیا کی سب سے بڑی ہجرت اور بعد میں مہاجرین کی بحالی میں بھی کردار ادا کیا۔

23 مارچ کو لاہور کے منٹو پارک میں آل انڈیا مسلم لیگ کے تین روزہ سالانہ اجلاس کے اختتام پر وہ تاریخی قرارداد منظور کی گئی تھی جس کی بنیاد پر مسلم لیگ نے برصغیر میں مسلمانوں کے جدا وطن کے حصول کے لیے تحریک شروع کی تھی اور سات برس کے بعد اپنا مطالبہ منظور کرانے میں کامیاب رہی۔

مارچ 1940 میں لاہور میں مسلم لیگ کا جلسہ ہوا جس میں برصغیر کے مختلف علاقوں سے ہزاروں مسلمانوں نے شرکت کی۔ اس جلسے میں قرارداد لاہور منظور کی گئی جس کو بعد میں قرارداد پاکستان کا نام دیا گیا۔ میں نے اپنے دادا چودھری دین محمد مرحوم کے ساتھ منٹو پارک لاہور میں 23،22 مارچ کو منعقد ہونے والے تاریخی اجتماع میں شرکت کی۔ جلسہ گاہ میں رضا کار تعینات تھے۔ مجھے صدر آل انڈیا مسلم لیگ قائداعظم محمد علی جناحؒ اور لیگ کے دوسرے رہنماؤں کو دیکھنے اور ان کو سننے کا موقع ملا۔

تحریک پاکستان کے کارکن کی حیثیت سے راقم الحروف کہنا چاہتا ہے کہ پنجاب میں مسلم لیگ نے کل 86 مسلم نشستوں میں سے 79 نشستیں جیت لیں اس طرح پنجاب میں مسلم لیگ واحد اکثریتی جماعت تھی لیکن انگریز گورنر نے پنجاب مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کے رہنما نواب افتخار حسین ممدوٹ کو حکومت سازی کی دعوت نہ دی کیونکہ وہ انگریز وائسرائے کے زیر اثر تھے۔ متحدہ قومیت کے علمبردار اور قائداعظمؒ کے بقول کانگریسی شو بوائے مولانا ابوالکلام آزاد دہلی سے بذریعہ جہاز لاہور آئے اور انہوں نے کانگریس، اکالی دل اور یونینسٹ پارٹی سے ملاقاتیں کیں۔ پھر یونینسٹ پارٹی نے کانگریس اور اکالی دل کے ساتھ مل کر خضر حیات ٹوانہ کی قیادت میں حکومت بنائی۔ اس فیصلے کے خلاف پنجاب بھر میں بالعموم اور ہندوستان کے بڑے سیاسی مرکز امرتسر میں زبردست مظاہرے شروع ہوگئے اور ٹوانہ کو ایک ماہ بعد ہی مستعفی ہونا پڑا۔ راقم الحروف سینکڑوں مسلم لیگی کارکنوں اور رہنماؤں بشمول شیخ صادق حسن، مولوی سراج الدین پال ایڈووکیٹ، خواجہ محمد رفیق، ذکی الدین پال، تقی الدین پال اور عزالدین پال جوان مظاہروں کی قیادت کرتے تھے، کے ساتھ مظاہروں میں شریک ہوتا تھا۔ مغربی پنجاب میں تعینات لیفٹیننٹ کرنل محمد موسیٰ نے پنجاب کے مسلمانوں کے قتل عام کو روکنے کیلئے بلوچ رجمنٹ امرتسر بلوائی اور مسلم فوجیوں کی کارروائی سے کثیر تعداد میں سکھ مارے گئے۔ بلوچ رجمنٹ کے کمانڈر نے اعلان کیا کہ امرتسر اور گردونواح کے مسلمان ریلوے سٹیشن پر جمع ہو جائیں جنہیں یہاں سے فوج کی نگرانی میں لاہور منتقل کیا جائیگا۔

13 اگست کو امرتسر سے پہلی ٹرین لاہور روانہ ہوئی جو والٹن (لاہور) میں آکر رکی۔ اسی لئے مسلم لیگی حکومت نے والٹن میں باب پاکستان بنانے کا فیصلہ کیا جس کا تین دفعہ سنگ بنیاد رکھا جاچکا ہے مگر تاحال والٹن میں باب پاکستان تعمیر نہ ہوسکا۔

☆☆☆☆

☆☆☆ وزیراعلیٰ کے مشیر ماحولیات نسیم الرحمٰن ملاخیل کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈ اینڈ سمال انڈسٹریز کے نومنتخب صدر نوید یوسف سینئر نائب صدر حاجی رفو گل بڑیچ، نائب صدر عبدالشکور بلوچ اور دیگر کابینہ کے عہدے داروں سے حلف لے رہے ہیں ☆☆☆

بلوچستان سے شرپسندوں کا جلد مکمل صفایا کیا جائے گا' مینا مجید بلوچ

غیور بلوچ اور پشتون دونوں مل کر ان نام نہاد تنظیموں کے خلاف کھڑے ہوں

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر کھیل وامور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے اپنے ایک بیان میں دکی۔چمالنگ روڈ کی تعمیر میں مصروف بے گناہ محنت کشوں کے کیمپ پر حملہ، سکیورٹی گارڈ کی شہادت اور 18 مزدوروں کے اغوا کی شدید مزمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ محض کوئی عام واقعہ نہیں بلکہ یہ بلوچستان کی ترقی اور امن پر براہ راست حملہ ہے "میں پوچھتی ہوں ان نہتے اور بے گناہ مزدوروں نے ان اسپانسرڈ تنظیموں کا کیا بگاڑا ہے؟ جو اپنے بچوں کی دو وقت کی روٹی کے لیے دن بھر کڑی دھوپ میں مشقت کرتے ہیں ان غریبوں کا کسی سے کیا قصور ہوسکتا ہے لیکن انڈیا کے ان زرخرید غلاموں کو ان انسانی قدروں اور غریب کے چولہے سے کوئی واسطہ نہیں! یہ سب بیرونی آقاں کے ٹکڑوں پر پلنے والے اسپانسرڈ ایجنٹ ہیں جن کا واحد مقصد اپنے غیر ملکی آقاؤں کو خوش کرنا اور بلوچستان کو اندھیروں میں رکھنا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو نام نہاد قوم پرست اور خود ساختہ کامریڈ ہر فورم پر یہ واویلا مچاتے نہیں تھکتے کہ بلوچستان کو محروم رکھا جارہا ہے اور جو ہر برائی کا ملبہ پنجاب پر ڈال دیتے ہیں وہ آج خود سے یہ سوال کریں! ترقیاتی منصوبوں اور غریب مزدوروں پر حملہ کرنے والی ان کالعدم تنظیموں کے خلاف ان کی زبانوں کو تالے کیوں لگ جاتے ہیں؟ میرا ان نام نہاد سوشل ایکٹیوسٹس اور سیاسی بقراطوں سے بھی سیدھا سوال ہے جب محنت کشوں کو اغوا کیا جاتا ہے ترقی کیلیے مصروف مشینریوں کو جلاء جاتی ہیں اور عوام کے روزگار اور ترقی کے منصوبے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوششیں ہوتے ہیں تو آپ کی حقوق کی جنگ سکتہ میں کیوں چلی جاتی ہے؟ ان دہشت گردوں کی مذمت کرنے میں آپ کو کون سا خوف یا مفاد مانع ہے؟ اب وقت آ گیا ہے کہ بلوچستان کے غیور بلوچ اور پشتون دونوں مل کر ان نام نہاد تنظیموں کے خلاف کھڑے ہوں اور ان کا گھیرا تنگ کریں۔ یہ عناصر ہماری اور ہمارے بچوں کی ترقی کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں ان دشمنوں کے یہ ناپاک خواب ان شاءاللہ کبھی پورے نہیں ہوں گے صوبائی حکومت اور ہماری مسلح افواج ان سے پوری قوت سے نبرد آزما ہیں اور ان شرپسندوں کا جلد مکمل صفایا کیا جائے گا۔

رومن کیتھولک فرقے کے بشپ سٹیفن شاہ سے وزیراعظم یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن چوہدری نعیم کریم ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان کی ٹیکسٹائل کی مجموعی برآمدات میں فیصل آباد کا حصہ 57 فیصد ہے، میاں طارق محمود

چیمبر کی بنیادی ذمہ داری بزنس کمیونٹی کو درپیش مسائل کو حکومت تک پہنچانا اور ان کو حل کرنا ہے

ملکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر فاروق یوسف شیخ نے کہا ہے کہ فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کو مل کر شہر کی جامع، منظم اور مربوط ترقی کیلئے عملی جدوجہد کرنا ہوگی۔ وہ ڈسٹرکٹ بار کے وفد سے خطاب کررہے تھے جس نے میاں طارق محمود کی قیادت میں فیصل آباد چیمبر کا دورہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ فیصل آباد چیمبر کے ممبران کی تعداد 22 ہزار ہے جبکہ شہر کی 128 تجارتی تنظیمیں اس سے منسلک ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیکسٹائل کبھی فیصل آباد کی شناخت تھی مگر اب یہاں آٹو موبائل، فارماسوٹیکل، کیمن، کنفکشنری، فوڈ اور ڈیری سمیت کئی شعبے اس شہر کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ٹیکسٹائل کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ پاکستان کی ٹیکسٹائل کی مجموعی برآمدات میں اس شہر کا حصہ 57 فیصد ہے جبکہ قومی معیشت میں اس کا حصہ 20 فیصد سے زائد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ چیمبر کی بنیادی ذمہ داری بزنس کمیونٹی کو درپیش مسائل کو حکومت تک پہنچانا اور ان کو حل کرنا ہے مگر اب یہ ادارہ شہر کی ایک کروڑ کی آبادی کی آواز بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے پیمانے پر محاصل ادا کرنے کے باوجود یہ شہر بنیادی سہولتوں سے محروم ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیمبر کے مطالبے پر یہاں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کیلئے اقدامات اٹھائے گئے جس پر ہم نے وزیراعلیٰ پنجاب کی تعریف کی لیکن اب بھی یہاں صحت اور تعلیم کے شعبے میں بہت کام کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے مطالبے پر یہاں سے براہ راست بین الاقوامی پروازوں کے علاوہ حج پروازیں بھی شروع کردی گئی ہیں لیکن یہاں بین الاقوامی معیار کے ایئرپورٹ کا مطالبہ ابھی تک پورا نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ شہر ہم سب کا ہے اور ہمیں اس کی ترقی کیلئے مل کر جدوجہد کرنا ہوگی۔

ضلعی انتظامیہ قلات کی زیرنگرانی اسسٹنٹ کمشنر کے دفتر میں کھلی کچہری کا انعقاد

قلات (خ ن) حکومت بلوچستان کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ قلات کی زیرنگرانی اسسٹنٹ کمشنر کے دفتر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا تحصیلدار حاجی عبدالغفار لہڑی کی سربراہی میں منعقدہ کھلی کچہری میں تمام محکموں کے سربراہان علاقہ معززین سیاسی سماجی رہنماؤں نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ شہر میں صفائی نیو مغلوزئی 3 میں پینے کے پانی کی فراہمی بجلی کی فراہمی سیوریج سسٹم کی تعمیر مصطفیٰ آباد سمندر کے سڑک کو بلیک ٹاپ کرنے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کوئنگ کو یونین کونسل ایم سی سے نکال کر یونین کونسل ملکی میں شامل کرنے میونسپل کمیٹی کے ملازمین کو تنخواہوں کی عدم ادائیگی شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال اور دیگر اہم مسائل اجاگر کیئے گئے۔ میونسپل کمیٹی کے چیرمین نوابزادہ شعیب جان زہری کے نمائندے نے تمام وارڈز میں جاری صفائی مہم سے متعلق تفصیلی آگاہی دی۔ تحصیلدار حاجی عبدالغفار لہڑی نے لوگوں کے مسائل توجہ سے سنے اور انہیں فوری حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی کمشنر انجینیئر عائشہ زہری کی سربراہی میں علاقے کو درپیش مسائل کے حل کے لیئے تمام تر وسائل بروئے کار لائیجا ئینگیکھلی کچہری میں حاجی غلام قادر عمرانی۔ محمد حنیف۔ محمد وارث۔ عبدالخالق سمالانی۔ قاری غلام مصطفیٰ نیچاری۔ مصطفیٰ پردیسی۔ اور دیگر نے مسائل اجاگر کیئے۔

پی سی ایم ای اے کی لاہور چیمبر کے انتخابات میں ویژن الائنس کو کامیابی پر مبارکباد

لاہور (این این آئی) پاکستان کارپٹ مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن نے لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے انتخابات میں ویژن الائنس کی کامیابی پر نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ صنعتکاروں اور تاجروں نے اپنے ووٹ کے ذریعے میاں مصباح الرحمٰن، شیخ محمد ابراہیم، علی حسام اصغر، ناصر حمید خان اور چوہدری امجد کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ پی سی ایم ای اے کے چیئرمین میاں عتیق الرحمٰن، پیٹرن انچیف عبداللطیف ملک، وائس چیئرمین ریاض احمد، سینئر ممبر عثمان اشرف، شاہد حسن شیخ اور سعید خان نے کہا کہ ویژن الائنس کی قیادت نے غیر معمولی کامیابی سے اپنی اہلیت ثابت کردی ہے، قوی امید ہے کہ ویژن الائنس کی قیادت لاہور کی تاجر وصنعتکار برادری کی توقعات پر پورا اترے گی اور حکومت و کاروباری طبقے کے درمیان مضبوط رابطے کیلئے مزید اور فعال کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکسز کے بوجھ، مہنگی توانائی، کاروباری آسانیوں اور برآمدات سے متعلق مسائل کے حل کیلئے چیمبر کی آواز موثر انداز میں متعلقہ فورمز تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ ہم پر عزم ہیں کہ لاہور چیمبر کی مضبوط اور متحرک قیادت ملکی معیشت کو درپیش چیلنجز کے حل اور کاروباری ماحول میں بہتری کیلئے مثبت کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ لاہور چیمبر کی تمام کمیٹیوں کو بغیر کسی تاخیر کے فعال کیا جائے اور تمام تنظیموں اور ایسوسی ایشنز سے مضبوط روابط کے لئے فوکل پرسنز کی تعیناتی کی جائے۔

آئرس سسٹم مفلوج ہونے سے ٹیکس دہندگان، پریکٹیشنرز ذہنی اذیت کا شکار ہیں' جمیل اختر بیگ

ٹیکس وصولی کے اہداف حاصل کرنے کے لیے سب سے پہلے ٹیکس نظام کو قابل اعتماد بنانا ہوگا

لاہور (این این آئی) لاہور ٹیکس بار کے سابق صدر جمیل اختر بیگ نے کہا ہے کہ انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کے اہم مرحلے پر ایف بی آر کا آن لائن نظام آئرس سست روی اور تکنیکی مسائل کا شکار ہے، جس کے باعث ٹیکس دہندگان اور پریکٹیشنرز شدید ذہنی اذیت میں مبتلا ہیں، موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ میں زیادہ سے زیادہ توسیع اور اس کے ساتھ سسٹم کو بھی اپ گریڈ کیا جائے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ٹیکس ریٹرنز جمع کرانے کے لیے آن لائن سسٹم میں بار بار خلل، رسپانس میں تاخیر اور تکنیکی رکاوٹیں ٹیکس دہندگان کے لیے مشکلات میں اضافہ کر رہی ہیں۔ جب ٹیکس دہندہ مقررہ وقت کے اندر اپنا گوشوارہ جمع کرانے کی کوشش کرتا ہے تو نظام کی کارکردگی متاثر ہونے سے نہ صرف قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ آخری تاریخ قریب آنے پر مزید دباؤ پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس وصولی کے اہداف حاصل کرنے کے لیے سب سے پہلے ٹیکس نظام کو قابل اعتماد بنانا ہوگا۔ اگر ایف بی آر کا آن لائن پلیٹ فارم ہی بروقت کام نہ کرے تو ٹیکس دہندگان سے مقررہ مدت میں ریٹرنز جمع کرانے کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کو محض ریٹرن فائلنگ کی آخری تاریخ مقرر کرنے کے بجائے یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ اس عرصے کے دوران آن لائن نظام مسلسل، تیز رفتار اور قابل رسائی رہے۔ ایک مضبوط ٹیکس نظام صرف قوانین، نوٹسز اور اہداف سے نہیں بنتا بلکہ ایسے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر سے بنتا ہے جو ٹیکس دہندہ کو سہولت فراہم کرے نہ کہ ان کی مشکلات بڑھائے۔

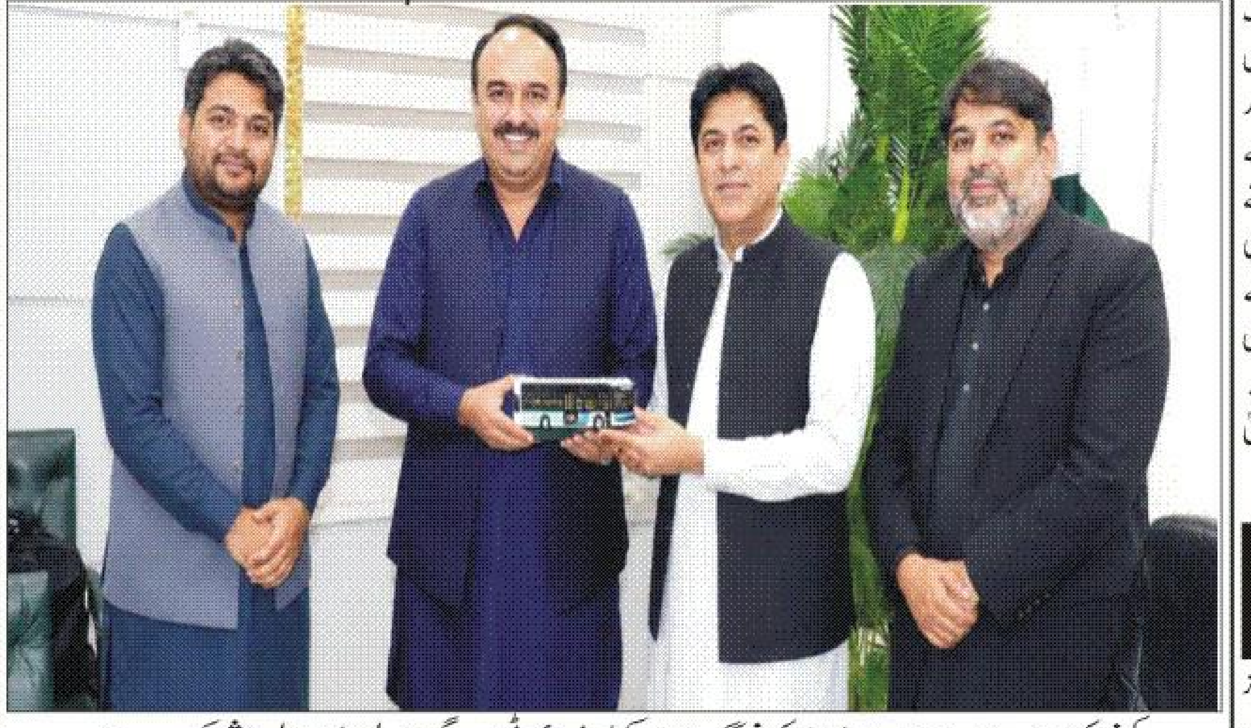

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کو مینجنگ ڈائریکٹر پی ایم ٹی اے گرین بس کا ماڈل پیش کرر ہے ہیں

کم وزن روٹی فروخت کرنے والے تندوروں کے خلاف کارروائیاں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات پر عوامی شکایات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے کم وزن روٹی فروخت کرنے والے تندوروں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کی گئیں۔ کارروائی کے دوران سیٹلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ، ڈبل روڈ، عالمو چوک، کاسی روڈ اور نواں کلی کے مختلف علاقوں میں تندوروں کا معائنہ کیا گیا۔ کم وزن روٹی فروخت کرنے اور مقررہ وزن کی خلاف ورزی پر 25 افراد کو گرفتار کرکے جیل منتقل کردیا گیا۔ کارروائیاں اسسٹنٹ کمشنر سٹی محمد امیر حمزہ، اسسٹنٹ کمشنر صدر محمد یوسف ہاشمی اور اسسٹنٹ کمشنر سریاب کیپٹن (ر) کبیر مزاری کی زیرنگرانی ضلعی انتظامیہ کی ٹیموں نے انجام دیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے کہا کہ عوام کو مقررہ وزن اور سرکاری نرخ کے مطابق روٹی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی

طاقت کے استعمال سے سیاسی اشتعال انگیزی جنم لے رہی ہے' مولانا عبدالقادر

حکومت کا اپنے نااہلی اور ناکامیوں کا ملبہ دوسروں پر ڈالنا مسائل کا حل نہیں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی نے کہا کہ ملک اس وقت سنگین معاشی اور سیاسی چیلنجز کا شکار ہے، لیکن حکومت ان حقیقی مسائل کو حل کرنے کے بجائے سیاسی مخالفین پر تنقید اور الزامات کی تراشی میں وقت اور وسائل ضائع کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کا اپنے نااہلی اور ناکامیوں کا ملبہ دوسروں پر ڈالنا مسائل کا حل نہیں بلکہ اس سے بداعتمادی اور خلیج میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ حکومت کی "انانیت اور ہٹ دھرمی" کی وجہ سے ملک میں سیاسی عدم استحکام پیدا ہو رہا ہے۔ آئینی و قانونی راستوں کو مسدود کرنے، دھمکیوں اور انتظامی طاقت کے استعمال سے سیاسی اشتعال انگیزی جنم لے رہی ہے، جس کے براہ راست اثرات ملکی معیشت اور عام آدمی کی زندگی پر منفی انداز میں مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری نظام کا بنیادی ستون آئینی حدود کی پاسداری ہے۔ جب تک آئین پر من وعن عمل درآمد نہیں ہوگا، معاشرے میں امن، عدل اور استحکام قائم نہیں ہوسکتا۔ ملکی سلامتی، بقا اور ترقی صرف اور صرف آئین کی بالادستی اور مضبوط جمہوریت میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی مسلسل تصادم اور محاذ آرائی کی پالیسی سے جمہوریت اور ملکی سیاست کا مستقبل گہرے بحران سے دوچار ہو چکا ہے کہ جب بھی ریاست کے اندر سیاسی تصادم اور اداروں یا فریقین کے درمیان ٹکراؤ ہوا، اس کا خمیازہ کسی ایک طبقے کو نہیں بلکہ پوری قوم کو بھگتنا پڑا ہے۔

بختیار اسماعیل بلوچ کی زیرِ صدارت خواتین کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد

دالبندین (آن لائن) ڈپٹی کمشنر چاغی بختیار اسماعیل بلوچ کی زیرِ صدارت خواتین کے لیے ایک اہم کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ یہ اجلاس گرلز ہائی اسکول میں منعقد ہوا، جس میں خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اپنے مسائل براہِ راست پیش کیے۔ اس موقع پر ماحول نہایت سنجیدہ اور بامقصد رہا، جہاں خواتین کو اپنی آواز بلند کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ شرکا نے پانی، صحت، تعلیم، روزگار، آب نوشی اور سڑکوں کی تعمیر جیسے بنیادی مسائل پر روشنی ڈالی۔ خواتین نے اس بات پر زور دیا کہ ان مسائل کے حل کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو سہولت میسر ہو۔ ان کے مطالبات نے مقامی انتظامیہ کو اس بات کا احساس دلایا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے مربوط حکمتِ عملی اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ اس موقع پر ایس پی چاغی شیر علی، اسسٹنٹ کمشنر دالبندین طاہر خان سنجرانی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نوروز خان مسکانزئی اور دیگر محکموں کے سربراہان موجود تھے۔ ان افسران نے خواتین کے مسائل بغور سنے اور یقین دلایا کہ ان کے حل کے لیے بھرپور کوششیں کی جائیں گی۔ یہ کھلی کچہری نہ صرف عوامی مسائل اجاگر کرنے کا ذریعہ بنی بلکہ عوام اور انتظامیہ کے درمیان اعتماد اور رابطے کو بھی مزید مضبوط کیا۔ واضح رہے پہلی مرتبہ خواتین کیلیے اسطرح کا کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔

نوابزادہ میر شادین خان شاہوانی کی مصالحتی کوششیں کامیاب

دو ذیلی شاخوں محمودزئی اور حسن زئی کے درمیان جاری تنازع کا باہمی اتفاق رائے سے خاتمہ کردیا گیا

مستونگ (آن لائن) چیف آف بیرک، سفیرِ امن نوابزادہ میر شادین خان شاہوانی کی مسلسل اور موثر مصالحتی امن کوششوں کے نتیجے میں شاہوانی قبائل کے طائفہ غل کی دو ذیلی شاخوں محمودزئی اور حسن زئی کے درمیان جاری تنازع کا باہمی اتفاقِ رائے سے خاتمہ کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ دونوں ذیلی شاخوں کے درمیان پیدا ہونے والے تنازع کے دوران دونوں جانب سے چند افراد زخمی ہوئے تھے، جس کے باعث علاقے میں شدید کشیدگی پیدا ہوگئی تھی اور صورتحال مزید پیچیدہ ہونے کا خدشہ تھا۔ اس صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے چیف آف بیرک، سفیرِ امن نوابزادہ میر شادین خان شاہوانی نے فریقین کے درمیان صلح اور امن قائم کرنے کے لیے خصوصی کردار ادا کیا۔ انہوں نے دونوں فریقین کے معتبرین اور ذمہ دار افراد کو تختہ ماڑی طلب کیا، جہاں تفصیلی گفت وشنید، جرگہ اور باہمی مشاورت کے ذریعے تنازع کے تمام پہلوں کا جائزہ لیا گیا۔۔۔ مشاورت کے بعد دونوں فریقین نے باہمی رضامندی سے اختلافات ختم کرنے، آئندہ بھائی چارے اور امن و امان کو برقرار رکھنے اور ایک دوسرے کے ساتھ خوشگوار تعلقات قائم رکھنے پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر نوابزادہ میر شادین خان شاہوانی نے فریقین کو باہمی اتحاد، رواداری اور قبائلی روایات کی پاسداری کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ امن، بھائی چارہ اور باہمی احترام ہی کسی بھی معاشرے کی مضبوط بنیاد ہیں۔ انہوں نے فریقین پر زور دیا کہ آئندہ کسی بھی معمولی یا بڑے اختلاف کو گفت وشنید اور قبائلی روایات کے مطابق حل کیا جائے تاکہ علاقے میں پائیدار امن قائم رہے۔ اور دونوں فریقین نے ایک دوسرے کو گلے لگا کر اپنے اختلافات ختم کرنے کا اعلان کیا، جبکہ باقاعدہ دعائے خیر بھی کی گئی۔ اس موقع پر قبائلی معتبرین، عمائدین اور دیگر شخصیات نے نوابزادہ میر شادین خان شاہوانی کی مصالحتی کوششوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ صلح علاقے میں امن، بھائی چارے اور باہمی اتحاد کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔

کوئٹہ اسٹیک ہولڈرز کنسلٹیٹو اینڈ ڈسیمینیشن ورکشاپ کا انعقاد

سہولیات کی فراہمی سمیت پی ڈی ایم اے کے کردار اور اقدامات سے شرکاء کو آگاہ کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) سٹی وائیڈ انکلوسیو سینیٹیشن (CWIS) کی صورتحال کے تجزیے سے متعلق اسٹیک ہولڈرز کنسلٹیٹو اینڈ ڈسیمینیشن ورکشاپ کا انعقاد مقامی ہوٹل کوئٹہ میں کیا گیا، جس کا اہتمام بلوچستان میں عوامی خدمت اور فلاحی سرگرمیوں کے لیے کام کرنے والی قومی غیر سرکاری تنظیم HOPE کے زیر اہتمام کیا گیا۔ ورکشاپ میں سرکاری محکموں، انسانی ہمدردی کے شراکت داروں، غیر سرکاری تنظیموں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ریلیف کمشنر/ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان غلزئی کی ہدایات پر ڈپٹی ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے بلوچستان اصغر علی جمالی نے ادارے کی نمائندگی کرتے ہوئے ورکشاپ میں شرکت کی اور بلوچستان میں ہنگامی حالات کے دوران صاف پانی، صفائی ستھرائی اور حفظانِ صحت کی سہولیات کی فراہمی سمیت پی ڈی ایم اے کے کردار اور اقدامات سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے اصغر علی جمالی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی ڈی ایم اے بلوچستان WASH سیکٹرل گروپ کے لیڈ ادارے کی حیثیت سے قدرتی آفات اور دیگر ہنگامی صورتحال کے دوران متاثرہ آبادیوں کو صاف پانی، نکاسی آب، صفائی ستھرائی اور حفظانِ صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے کی ذمہ داریاں صرف ہنگامی صورتحال تک محدود نہیں بلکہ دیرپا اور مؤثر منصوبہ بندی کے ذریعے مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بھی متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد خان بگٹی کی خصوصی ہدایت پر پی ڈی ایم اے بلوچستان نے کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے لوکل گورنمنٹ اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ساتھ تعاون کیا، جس کے تحت پی ڈی ایم اے کی افرادی قوت اور مشینری کو بروئے کار لاتے ہوئے شہر سے کچرے کی صفائی، منتقلی اور مقررہ مقامات پر مناسب تلفی کے عمل میں معاونت فراہم کی گئی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پی ڈی ایم اے بلوچستان پبلک ہیلتھ انجینیئرنگ (PHE) ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ بھی WASH سیکٹر کے طویل المدتی منصوبوں اور پالیسیوں کی تیاری میں تعاون کر رہا ہے تاکہ صوبے میں پانی، صفائی اور حفظانِ صحت کے نظام کو مزید مؤثر اور پائیدار بنایا جا سکے۔ ورکشاپ کے اختتام پر HOPE کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے عوامی خدمت، خصوصاً مشکل اور ہنگامی حالات میں غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ تعاون اور معاونت کو سراہتے ہوئے ادارے کے کردار کی بھرپور تعریف کی۔

65 ارب روپے کی لاگت سے صوبے میں انڈسٹریل پارکس قائم کیے جارہے ہیں۔سید عاشق حسین کرمانی

ملکوآنہ (این این آئی) وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرِ صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبہ پنجاب میں انڈسٹریل پارکس کے قیام بارے محکمہ زراعت ولائیو سٹاک کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب شکیل احمد میاں، سیکرٹری لائیو سٹاک پنجاب احمد عزیز تارڑ، سپیشل سیکرٹری زراعت آغا نبیل اختر، ڈائریکٹر جنرل انفارمیشن محکمہ زراعت پنجاب نوید عصمت کاہلوں سمیت دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر زراعت و لائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ 65 ارب روپے کی لاگت سے صوبے میں انڈسٹریل پارکس قائم کیے جارہے ہیں۔ پہلے مرحلے میں سرگودھا، بھکر، اوکاڑہ، خانیوال اور بہاولپور میں انڈسٹریل پارکس قائم کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انڈسٹریل پارکس میں دلچسپی رکھنے والی کمپنیوں کی فہرستوں کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔ انڈسٹریل پارکس کے لیے زمین کی نشاندہی کے عمل کو مکمل کرنے کے حوالے سے متعلقہ فارمیشنز کو حتمی تاریخ دے دی گئی ہے۔

☆☆☆ ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان سے نیاز زہری و دیگر ملاقات کر رہے ہیں ☆☆☆

کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈ اینڈ سمال انڈسٹریز کے اراکین سے وزیراعلیٰ کے مشیر ماحولیات نسیم الرحمٰن ملاخیل نومنتخب صدر نوید یوسف سینئر نائب صدر حاجی رفو گل بڑیچ خطاب کرر ہے ہیں

بقیہ 1

بدستور برے راستے پر چلے گا تو اسے تکلیف دہ انجام کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بقیہ 2

سامنا کرنے کی ہمت رکھتے تھے اور عسکریت پسندی پر مبنی جاپان کی جارحیت کی ذمہ داری اور اس کا جائزہ لینے میں دلیر تھے جس سے انہیں چین اور دیگر پڑوسی ممالک کے عوام کا احترام حاصل ہوا۔ وانگ ای نے کہا کہ ماضی کو بھلا نہیں چاہیے تاکہ مستقبل کے لیے سبق حاصل ہو، تاریخ سے سبق لیتے ہوئے ہی حقیقی طور پر بہتر مستقبل تخلیق کیا جا سکتا ہے۔ وانگ ای نے کہا کہ جاپانیوں کے لیے فوری طور پر ضروری یہ ہے کہ وہ اپنے رہنماؤں کی تائیوان کے بارے میں غلط بیانی اور رویے کو جلد درست کریں، تاریخی مسائل پر درست موقف اپنائیں اور چین کے بارے میں حقیقت پسندانہ اور معقول ادراک پیدا کریں۔ امید ہے کہ جیپنیز ایسوسی ایشن فار دی پروموشن آف انٹرنیشنل ٹریڈ اور تمام اہل بصیرت افراد دوستانہ روایات کو جاری رکھیں گے، جاپان کو درست انتخاب میں مدد کریں گے اور ایک مناسب رویہ اختیار کریں گے۔ تاکیشی اوایا نے کہا کہ موجودہ جاپان-چین تعلقات کی صورتحال قابل فکر ہے۔ جیپنیز ایسوسی ایشن فار دی پروموشن آف انٹرنیشنل ٹریڈ سابق صدر یوجی کونو کی وصیت کو آگے بڑھائے گا اور دونوں ممالک کے تعلقات کو چین-جاپان چار سیاسی دستاویزات کے ابتدائی موقف اور اصل نقطہ کی طرف واپس لے جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جاپان کو ماضی کے سبق کو نہیں بھولنا چاہیے، سیاستدانوں کو درست سمت کا اندازہ ہونا چاہیے، اور پرامن ترقی کے راستے پر ثابت قدم رہنا چاہیے۔

بقیہ 3

ایران اپنا سر نہیں جھکائے گا اور نہ ہی گھٹنے ٹیکے گا۔ پوسٹ میں فلم باہوبلی کے جس منظر کا ویڈیو کلپ شیئر کیا گیا ہے اس میں بھارتی اداکار پربھاس سپہ سالار کے روپ میں کالکیا فوج کے مقابلے میں اپنی فوج کی قیادت کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ایسا پہلی بار نہیں ہوا جب کسی ایرانی سفارتی مشن نے اپنے آن لائن پیغام کے لیے تیلگو سینما کا استعمال کیا ہو۔ 23 ستمبر کو زمبابوے کے دارالحکومت میں واقع ایرانی سفارت خانے نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایران کو تباہ کرنے کی دھمکی پر طنز کرتے ہوئے تیلگو فلم بھگونت کیسری کا 58 سیکنڈ کا ایک سین شیئر کیا تھا۔

بقیہ 4

قالیباف نے کہا کہ اگر ایران کو اپنے تیل کی فروخت کی اجازت نہیں دی جاتی تو خطے کے کسی دوسرے ملک کو بھی تیل فروخت کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ان کے بقول، اگر ایران کی سیکیورٹی یقینی نہیں بنائی گئی تو خطے کا کوئی انفرااسٹرکچر محفوظ نہیں رہے گا۔

بقیہ 5

دیا گیا۔ گورنر کیلیفورنیا گیون نیوزوم نے قانون AB 2017 پر دستخط کر دیے۔ کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز کے کیلیفورنیا چیپٹر نے قانون کی منظوری کا خیر مقدم کیا ہے۔ واضح رہے کہ عید کی تعطیلات کو سرکاری طور پر تسلیم کیے جانے سے متعلق اس قانون کو مارچ کے آغاز میں اسمبلی ممبر میٹ ہینی نے منظوری کے لیے پیش کیا تھا۔ میٹ ہینی نے کہا کہ کیلیفورنیا ریاست ملک کی سب سے بڑی اور متحرک ترین مسلم کمیونٹیز میں سے ایک کا گھر ہے اور ان کی روایات احترام کی حق دار ہیں۔

بقیہ 6

سرکاری میڈیا کے مطابق شیخ منصور بن زاید نے 29 ستمبر کو ریاض میں شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کی، جس میں سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان بھی شریک تھے۔ دونوں رہنماں نے سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے درمیان برادرانہ تعلقات اور علاقائی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ شیخ منصور بن زاید کا سعودی عرب کا یہ دورہ دونوں ملکوں کے درمیان گزشتہ سال پیدا ہونے والی کشیدگی کے بعد اعلیٰ سطح کا ایک اہم رابطہ ہے۔

بقیہ 7

وقت پیش آیا جب اسرائیلی فوج ایک فلسطینی [illegible]

بقیہ 8

[illegible]

بقیہ 9

کہ ایران کسی بھی حملے کا مضبوط، درست اور فوری جواب دے گا۔ باقر قالیباف نے کہا کہ امریکا جان لے کہ اگر ہم تیل فروخت نہیں کر سکے تو کوئی بھی تیل فروخت نہیں کر سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکا کی بحری ناکہ بندی اور فضائی آپریشن کی بندش سے دباؤ ڈالنے کی کوششیں ناکام ہوں گی، ایرانی مہذب قوم کو دھمکانے یا تباہ کرنے کی دھمکیاں دینے کا دور اب ختم ہو چکا۔

بقیہ 10

بہت زیادہ بحث کرتے ہیں اور آرڈر دینے سے پہلے مفت نمونوں کا مطالبہ کرتے ہیں۔ الیکٹرانک مصنوعات اور ان کے پرزوں کی بین الاقوامی تجارت سے وابستہ چینی تاجر جے چن نے انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کی ہے۔ انہوں نے اپنی ویڈیو میں بھارتی گاہکوں کے ساتھ کاروباری معاملات طے کرتے ہوئے پیش آنے والی مشکلات بیان کی ہیں۔ چینی تاجر نے بتایا کہ بھارتی گاہک قیمتوں کے معاملے میں بہت حساس ہیں، مصنوعات کی قیمت زیادہ ہونے کی شکایت کرتے ہیں اور باقاعدہ آرڈر دینے سے پہلے مفت نمونے طلب کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بھارتی گاہکوں کے ساتھ کاروبار کرتے ہوئے ایک مسئلہ اعتماد کی کمی بھی ہے کیونکہ بعض تاجر بھارتی مارکیٹ میں دھوکے بازی کے خدشے کے باعث کاروبار کرنے سے ہچکچاتے بھی ہیں۔ جے چن کی یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہے اور بھارتی سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے اس پر ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے۔

بقیہ 11

جنگ صرف 4 سے 5 ہفتے جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ اب جنگ کو آٹھواں ماہ شروع ہو چکا ہے اور اس کی قیمت امریکی عوام اور امریکی فوجی ادا کر رہے ہیں۔ شومر کے مطابق گزشتہ ہفتے سینیٹ کے ری پبلکن ارکان کے پاس تنازع ختم کرنے کے لیے ووٹنگ کا موقع تھا، تاہم انہوں نے جنگ جاری رکھنے کے حق میں ووٹ دیا۔ انہوں نے ری پبلکن ارکان کو اس معاملے میں شریکِ جرم قرار دے دیا۔

بقیہ 12

آئینی قانون کے ماہرین کے مطابق مودی حکومت کی مفاد پرستانہ پالیسیوں نے سرکاری اداروں کی ساکھ اور کارکردگی کو شدید متاثر کر دیا۔

بقیہ 13

سے قطری حکام کی مایوسی بڑھتی جا رہی ہے، قطری ثالث علی الثوادی نے نیویارک میں عباس عراقچی اور ان کی ٹیم سے ملاقات کی۔ ذرائع نے بتایا کہ ملاقات میں قطر کے 2 صفحات پر مشتمل سمجھوتے کی تجویز پر بات ہوئی، قطری تجویز میں ایران کا امریکی بحری ناکہ بندی ختم کرنے کا مطالبہ شامل تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ قطری تجویز میں امریکا سے ایران کے جوہری معاملات پر رعایت کا مطالبہ شامل تھا۔ عباس عراقچی سے ملاقات کے بعد قطری ثالث واشنگٹن میں جیرڈ کشنر اور امریکی حکام سے بھی ملے، قطری ثالث سے ملاقات کے ایک حصے میں نائب صدر جے ڈی وینس بھی شریک ہوئے، تاہم مذاکرات میں کوئی نمایاں پیش رفت نہیں ہوئی۔ ذرائع کے مطابق معاملہ تعطل کا شکار ہے، ایرانی ایسے مطالبات کر رہے ہیں جنہیں امریکا قبول نہیں کر سکتا، امریکا سمجھتا ہے کہ وہ جیت رہا ہے، اس لیے اسے سمجھوتہ کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی، پاکستان اور مصر سمیت دیگر علاقائی ثالثوں نے بھی ایران پر جوہری معاملات میں رعایت دینے پر زور دیا ہے۔ ایران کا موقف ہے کہ وہ اس معاملے پر تب ہی غور کرے گا جب امریکا جون کے مفاہمتی سمجھوتے پر واپس آئے گا۔

بقیہ 14

بند کر دیے گئے۔ بعض مقامات پر کچرے کے ڈبوں کو آگ لگائی گئی اور پولیس پر پتھراؤ کیا گیا جس کے جواب میں پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال کیا۔ فرانس کے وزیر داخلہ کے مطابق احتجاج کے دوران 440 افراد کو حراست میں لیا گیا جن میں زیادہ تر کم عمر افراد شامل ہیں۔ وزارت تعلیم کے مطابق احتجاج کے باعث ملک بھر میں تقریباً 400 اسکول متاثر ہوئے جبکہ 10 اساتذہ، کئی طلبہ اور 48 سیکیورٹی اہلکار بھی زخمی ہوئے۔

بقیہ 15

[illegible]

بقیہ 16

[illegible]

بقیہ 17

[illegible]

بقیہ 18

[illegible]

بقیہ 19

[illegible]

بقیہ 20

[illegible]

بقیہ 21

[illegible]

قومی شاہراہ کو بند کر دیا جس ٹریفک کا نظام شدید متاثر ہوا۔ مودی سرکار کی ہندوتوا پالیسیوں کے باعث بھارت بھر میں جنسی زیادتی اور پرتشدد واقعات میں اضافہ عوامی غم وغصہ کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ 22

اور کانسٹیبل سندیپ کمار شامل ہیں۔ سینٹرل انڈسٹریل سیکیورٹی فورس کے مطابق حملہ آور اہلکار کے پاس 150 گولیاں تھیں، واقعے کے بعد اس کی سرکاری رائفل قبضے میں لے لی گئی ہے۔ فائرنگ سے زخمی ہونے والے 4 اہلکاروں کو ہماچل پردیش کے قومی پن بجلی کارپوریشن کے اسپتال منتقل کیا گیا تاہم متاثرہ اہلکار زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر اودیش کمار سنگھ کو گرفتار کر لیا ہے، حکام واقعے کے محرکات اور دیگر حالات کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

بقیہ 23

اصطلاحات کا استعمال ترک کر دیں۔ حکم نامے میں صدر کے معاون برائے سائنس و ٹیکنالوجی کو سپر انٹیلی جنس اور ایس آئی کی مجوزہ وفاقی تعریف مرتب کرنے کی ذمے داری بھی سونپی گئی ہے، جو مسلسل ترقی کرتے ہوئے تکنیکی محاذ کی عکاسی کرے گی۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق اصطلاح میں تبدیلی کا مقصد ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز سے پیدا ہونے والے بے پناہ مواقع کو تسلیم کرنا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا تھا کہ امریکا سپر انٹیلی جنس کے شعبے میں دنیا میں قائدانہ حیثیت رکھتا ہے، اس لیے ایسی اصطلاح استعمال کی جانی چاہیے جو زیرِ ترقی ٹیکنالوجیز کی صلاحیتوں اور امکانات کی عکاسی کرے۔

بقیہ 24

کرواتے ہوئے ازرہِ مزاح کہا کہ یہ شخص سندر پچائی ایک مونسٹر ہے اور کوئی انہیں جانتا بھی نہیں ہے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ یہ کتنی شاندار زندگی ہے کہ آپ اتنے بڑے مونسٹر ہوں اور آپ کو کسی طرح کے سیاسی یا عوامی ہنگاموں سے بھی نہ گزرنا پڑے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے اس غیر معمولی تبصرے پر وہاں موجود افراد نے قہقہے لگائے۔ انہوں نے مونسٹر کا لفظ تنقید کرنے کے لیے نہیں بلکہ ٹیکنالوجی کی دنیا میں بے پناہ اثر و رسوخ اور کامیابی کے باوجود بھی سندر پچائی کے لائم لائٹ سے دور سادہ زندگی گزارنے پر تعریف کرنے کے لیے استعمال کیا۔ سندر پچائی نے بھی صورتِ حال کو مزاحیہ انداز میں لیتے ہوئے جواب دیا کہ انہیں امید ہے کبھی مونسٹر ہوں سے بہتر ٹیگ لائن ملے گی، جس پر ٹرمپ دوبارہ مسکرا دیے۔ یہ گفتگو وائٹ ہاؤس میں مصنوعی ذہانت سے متعلق ایک اجلاس کے بعد ہوئی، جہاں ٹیکنالوجی کمپنیوں کے سربراہان نے اے آئی کی حفاظت اور نگرانی کے لیے رضا کارانہ معاہدے پر بھی بات کی۔

بقیہ 25

ہوئی ہیں، جن میں تقریباً دو تہائی مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں۔ رفح کے علاقے تل السلطان میں سیٹلائٹ تصاویر کے مطابق گنجان آباد رہائشی علاقہ تقریباً مکمل طور پر مٹ چکا ہے اور وہاں اب گھروں کے بجائے زیادہ تر ریت دکھائی دیتی ہے۔ رفح کے ساحلی علاقے المواسی میں، جسے جنگ کے آغاز میں اسرائیل نے انسانی ہمدردی کا علاقہ قرار دیا تھا، تازہ تصاویر میں بڑی تعداد میں خیمے اور بے گھر خاندان دکھائی دیتے ہیں۔ خان یونس میں 51 ہزار 885 عمارتیں متاثر ہوئیں، جو اقوام متحدہ کے جائزے کے مطابق غزہ کے تمام گورنریٹس میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔ خان یونس کی انڈونیشین استقلال مسجد بھی جنگ کے دوران تباہ ہوگئی۔ غزہ سٹی میں 41 ہزار 663 عمارتوں سمیت مجموعی طور پر 51 ہزار 530 عمارتیں متاثر ہوئیں۔ غزہ کی بندرگاہ کو بھی شدید نقصان پہنچا جبکہ ماہی گیروں کی بیشتر کشتیاں تباہ ہوگئیں۔ شمالی غزہ میں جولائی 2025 تک 94 فیصد زرعی زمین متاثر ہونے کی رپورٹ سامنے آئی تھی۔ جبالیہ پناہ گزین کیمپ میں بھی سیٹلائٹ تصاویر کے مطابق کئی مکمل رہائشی بلاکس ملبے میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ 7 اکتوبر 2023 سے غزہ میں جاری جنگ کے دوران 74 ہزار سے زائد فلسطینی جاں بحق اور 1 لاکھ 75 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ کی تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے دبے افراد کے باعث اصل تعداد اس سے زیادہ ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔

بقیہ 26

جس کے تحت اہل نومولود بچوں کو ایک گرام وزنی 2 2 قیراط سونے کی انگوٹھی دی جائے گی۔ حکومت کا کہنا تھا کہ اس اقدام کا مقصد سرکاری اسپتالوں میں زچگی کی حوصلہ افزائی، ماں اور بچے کی فلاح اور عوامی اعتماد کو مضبوط کرنا ہے۔

بقیہ 27

ہیں اور اس کے اوپر کیپشن لکھا ہے کہ اسکول کی کتابوں کے مطابق اقوام متحدہ یعنی کتابوں میں اقوام متحدہ کو ایک ایسی طاقت ور تنظیم کے طور پر پیش کیا جاتا ہے جو بیک وقت دنیا بھر کے مسائل حل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دوسری تصویر میں بالی ووڈ کی سپرہٹ فلم شعلے کے کردار ٹھاکر کو دکھایا گیا ہے، جن کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہیں اور اس تصویر کے اوپر کیپشن دیا گیا ہے حقیقت میں اقوام متحدہ یعنی عملی طور پر اقوام متحدہ کے ہاتھ کٹے ہوئے ہیں اور وہ بڑے عالمی تنازعات کو روکنے میں بالکل بے بس ہے۔ یہ طنزیہ پوسٹ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کی اقوام متحدہ پر تنقید کے بعد سامنے آئی ہے۔ حال ہی میں عباس عراقچی نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس سے ملاقات میں امریکا اور اسرائیل پر اقوام متحدہ کے منشور اور بین الاقوامی قانون کی مبینہ خلاف ورزیوں پر عالمی ادارے کے ردعمل کو ناکافی قرار دیتے ہوئے ایران کے خلاف امریکی دھمکیوں کی واضح مذمت کا مطالبہ کیا تھا۔

بقیہ 28

مطابق جارحانہ انداز کو دیکھ کر نارمل پائلٹ نے ہائی جیکنگ کوڈ جاری کیا، اس پرتشدد کارروائی کے دوران فضائی عملے نے بھی فوری مداخلت کی، کوڈ آن ہوتے ہی زمین پر موجود ایئر ٹریفک کنٹرولرز الرٹ ہوگئے۔ ادھر دبئی سے تل ابیب جانے والی ایک اور پرواز کو واپس دبئی میں اتار لیا گیا ہے۔ ایوی ایشن ذرائع کے مطابق پرواز کو دورانِ سفر واپس دبئی کی طرف موڑا گیا۔ ایوی ایشن ذرائع کا کہنا تھا کہ پرواز کا رخ پیش آئے واقعے کے مقام سے دبئی کی جانب موڑا گیا، واضح رہے کہ اس سے قبل دبئی سے تل ابیب جاتے ہوئے ہنگامی صورتِ حال کا سگنل جاری کرنے والی پرواز سعودی عرب میں بحفاظت لینڈ کر گئی تھی۔

بقیہ 29

کرتے تو جرمانے کی رقم دیگر سرکاری واجبات کے ساتھ وصول کرنے کے طریقوں پر غور کیا جا سکتا ہے، حتیٰ کہ اسے بجلی کے بل میں شامل کرنے کی تجویز بھی زیرِ غور آ سکتی ہے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ بھارتی ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز میں تقریباً 45 ہزار کروڑ بھارتی روپے کے ای-چالان واجب الادا ہیں، جن میں سے تقریباً 5 2 ہزار کروڑ روپے وصول کیے جا چکے ہیں۔ جسٹس پاردی والا نے کہا کہ پولیس ہزاروں بلکہ لاکھوں ای-چالان جاری کر سکتی ہے، لیکن اصل مسئلہ ان جرمانوں کی رقم کی وصولی ہے، اس لیے حکام کو زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے مؤثر طریقہ کار وضع کرنا ہوگا۔ سپریم کورٹ میں زیرِ غور تجاویز کے مطابق زیر التوا چالان رکھنے والی گاڑیوں کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی تجدید روکنے پر غور کیا جا سکتا ہے۔ ایسی گاڑیوں کے ڈپلیکیٹ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے اجرا اور گاڑی کی ملکیت کی منتقلی روکنے کی تجویز بھی سامنے آئی۔ عدالت نے گاڑی کا فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے قبل تمام زیر التوا چالان کلیئر کرنے کی شرط، ایسی گاڑیوں کو پورٹل پر بلیک لسٹ کرنے اور ان سے منسلک ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید روکنے سمیت دیگر اقدامات پر بھی غور کیا۔ اس کے علاوہ پہلے سے جاری ڈرائیونگ لائسنس معطل کرنے، زیرِ التوا چالان والی گاڑیوں کو پی یو سی سرٹیفکیٹ جاری نہ کرنے، گاڑیوں کی اچانک چیکنگ اور ضرورت پڑنے پر ایسی گاڑیاں ضبط کرنے کی تجاویز بھی زیرِ بحث آئیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ بجلی کے بل میں ٹریفک چالان شامل کرنے کی بات سماعت کے دوران ایک تجویز کے طور پر کی گئی تھی، اسے نافذ کرنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

بقیہ 30

منحصر ہے جن کا ہم نے اعلان کیا ہے۔ جوہری معاملے میں ایران کے لچک دکھانے سے متعلق سوال پر عباس عراقچی نے کہا کہ جوہری معاملے پر لچک دکھانے کی بات بالکل غلط ہے، اس کی سختی سے تردید کرتا ہوں۔

بقیہ 31

کی ذمے داری سنبھالنے کے لیے ابھی پوری طرح تیار نہیں۔ واضح رہے کہ امریکی افواج کے انخلا پر 2024 میں جو بائیڈن کے دورِ حکومت میں اتفاق کیا گیا تھا، جس پر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ایسے وقت میں عمل درآمد کیا جب وہ پڑوسی ملک ایران کے خلاف جنگ بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ انخلا امریکا کی قیادت میں اتحادی افواج کی جانب سے صدام حسین کی حکومت کا تختہ الٹنے کے 23 سال بعد عمل میں آیا ہے، جس کے بعد عراق میں کئی برس تک بدامنی اور انتشار جاری رہا۔ امریکی فوجی ابتدائی طور پر 2011 کے اختتام پر عراق سے نکل گئے تھے، تاہم 3 سال سے بھی کم عرصے بعد اس وقت واپس آئے جب داعش کے جنگجوؤں نے عراق کے تقریباً ایک تہائی حصے پر قبضہ کر لیا تھا۔ امریکا کی اس صدی کی سب سے بڑی جنگ میں ساڑھے 4 ہزار سے زائد امریکی فوجی ہلاک ہوئے، جو افغانستان میں لڑی جانے والی متوازی جنگ میں ہلاک ہونے والے امریکی فوجیوں کی تعداد سے تقریباً دوگنا ہے۔ عراق باڈی کاؤنٹ منصوبے کے مطابق عراق میں 2 لاکھ سے زائد شہری بھی مارے گئے۔

بقیہ 32

بیانات جاری کر کے معاہدے کی ناکامی کا ذمے دار تمام فریقوں کو قرار دیتا ہے حالانکہ ایک فریق معاہدے کو مسترد کر کے اس پر عمل نہیں کر رہا جبکہ دوسرا فریق معاہدے پر مکمل عمل کر رہا ہے۔ انہوں نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے مزید کہا کہ امن بورڈ کی اس ناکامی کے باعث فلسطینیوں، خطے کے دیگر حلقوں اور حتیٰ کہ ثالثوں میں بھی بورڈ کی افادیت اور مستقبل کے حوالے سے شکوک بڑھ رہے ہیں۔

بقیہ 33

فلسطینی کی شہادت اور متعدد افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے۔ حملے کے بعد سامنے آنے والی فوٹیج میں طبی امدادی کارکنوں کو شدید زخمی بچوں کا علاج کرتے دیکھا گیا ہے۔

بقیہ 34

ہوا باز طیارے سے باہر نکل گئے۔ امریکی بحریہ کے مطابق حادثہ ورجینیا کے ساحل کے قریب پیش آیا، طیارے کے دونوں اہلکاروں کو بحفاظت بچا لیا گیا ہے، تاہم حادثے میں جہاز پر موجود 4 اہلکار زخمی ہوگئے۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی بحریہ نے حادثے کے شکار طیارے کی قسم اور واقعے کی وجہ نہیں بتائی ہے۔ دوسری جانب امریکی طیارہ بردار جنگی بحری جہاز تھیوڈور روز ویلٹ مشرقِ وسطیٰ روانہ ہوا۔ امریکی اخبار کے مطابق جنگی بحری جہاز تھیوڈور روز ویلٹ اتوار کو کیلیفورنیا سے روانہ ہوا جو پہلے سے مشرقِ وسطیٰ میں تعینات جنگی بحری جہاز جارج واشنگٹن کی جگہ لے گا۔ امریکی اخبار کے مطابق تھیوڈور روز ویلٹ ایران کی ناکہ بندی کرنے والی امریکی بحری فوج کے دستے میں شامل ہوگا۔

بقیہ 35

مزید گہرا کرنا ہے۔ ان کے بقول مخالفین یہ سمجھ چکے ہیں کہ بمباری اور میزائل حملوں کے ذریعے ایرانی عوام کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اس طریقے سے ایران پر قبضہ ممکن ہے۔ پیزشکیان نے ملک کے تمام طبقات اور مختلف گروہوں کو ریاستی امور کی انتظامیہ میں شامل کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں قومی اتحاد اور معاشرے کے مختلف حصوں کے درمیان تعاون کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ایرانی صدر اس سے قبل بھی کہہ چکے ہیں کہ بیرونی دباؤ اور فوجی کارروائی کے ذریعے ایران کو تسلیم کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ ستمبر میں نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر انہوں نے کہا تھا کہ ایران کی تاریخی جڑیں گہری ہیں اور کوئی طاقت اسے تباہ نہیں کر سکتی۔

بقیہ 36

برار دنیا بھر میں گروہ کے ارکان اور معاونین کو مجرمانہ سرگرمیوں کی ہدایت دیتا رہا ہے۔ تحقیقاتی ادارے کے مطابق گولڈی برار پر سیاسی اور مذہبی شخصیات کے قتل، فائرنگ، قتل، اغوا، بھتہ خوری، حملوں اور منشیات و اسلحے کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کے الزامات ہیں۔ ایف بی آئی کے مطابق آپریشن ہارڈ بال کے تحت 37 مفرور افراد کی نشاندہی کی گئی جن کے خلاف بھارت سے سرگرم بین الاقوامی منظم جرائم کے گروہوں سے تعلق کے الزام میں کارروائی کی گئی، جولائی میں امریکی حکام نے ان افراد کے خلاف مقدمات قائم کیے تھے۔ گولڈی برار کے خلاف یکم جولائی کو کیلیفورنیا کی مرکزی وفاقی ضلعی عدالت سے گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا گیا تھا۔ بھارتی گینگسٹر پر منظم جرائم، بھتہ خوری کے ذریعے کاروباری سرگرمیوں میں مداخلت اور منشیات کی تقسیم و قبضے کی سازش کے بھی الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

بقیہ 37

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے بتایا کہ انہوں نے اسپیکر صاحب کو فون کیا تھا اور ارادہ تھا کہ ان سے ملاقات کریں کہ پارٹی کے ایم این ایز ایم پی او کے تحت گرفتار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم این ایز لاکھوں ووٹ لے کر پارلیمنٹ میں آتے ہیں، اپنے علاقوں میں امن وامان برقرار رکھنے والے لیڈر ہوتے ہیں، اس لیے ان کا ایم پی او کے تحت گرفتار ہونا ہی غیر قانونی ہے۔ انہوں نے اسپیکر سے درخواست کی کہ وہ اس معاملے میں اپنا رول ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسپیکر لاہور میں تھے اور آج تین بجے آنے والے تھے مگر اس وقت میں دستیاب نہیں ہوں۔ اس لیے آج یا کل کوئی میٹنگ شیڈول نہیں، البتہ بات ضرور ہوئی ہے۔ شوکت یوسف زئی کے خط کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس قسم کے خطوط انہیں بہت آتے ہیں۔ صرف اس ہفتے ایک سواسی خطوط موصول ہوئے۔ وہ سب کا ٹریک رکھتے ہیں اور جہاں ممکن ہو جواب دیتے ہیں۔ یہ پارٹی کا انٹرنل معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کوئی ڈکٹیٹوریل یا کنگز پارٹی نہیں، پارٹی میں جمہوریت ہے اور سب اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔ شوکت یوسف زئی نے انہیں واٹس ایپ میسج کے ذریعے خط بھیجا اور رائے کا اظہار کیا۔ وہ بدستور پارٹی کے انفارمیشن سیکرٹری ہیں، ان کی رائے کی قدر کی جاتی ہے۔ پارٹی میں میٹنگز میں سب مکمل رائے کا اظہار کرتے ہیں اور پھر پارٹی کے فیصلے پر عمل ہوتا ہے۔ انہیں یا پارٹی کو شوکت یوسف زئی کے خلاف کوئی گریونس نہیں کہ انہوں نے خط لکھا۔ ہاں، انہوں نے انہیں کہا کہ ایسے خط یا میسج بھیجنے کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ وہ لیک ہو گیا تھا، جو مناسب نہیں۔ شوکت یوسف زئی نے کہا کہ وہ گروپوں میں نہیں ہیں اس لیے انہوں نے مناسب سمجھا کہ خط بھیج دیں۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال حکومت اور اپوزیشن کے درمیان آنا جانا ہو رہا ہے مگر مقصد کی بات نہیں ہو رہی، جس کی وجہ سے چیزیں ہائپ پر چلی گئی ہیں۔ وزیر اعظم نے خط ضرور لکھا ہے اور وہ واپس ملک آ چکے ہیں۔ لیڈر آف دی اپوزیشن کے ساتھ ملاقات آئینی ذمہ داری ہے، اس پر میٹنگ ہونا ضروری ہے تاکہ برف پگھلانے کی کوشش ہو۔ عمر ایوب لیڈر آف دی اپوزیشن ہیں اور خان صاحب نے انہیں یہ ذمہ داری دی ہے، ان کے پاس بات چیت اور فیصلے کا مینڈیٹ ہے۔ تمام فیصلے ان کے ہوں گے۔ بیرسٹر گوہر نے زور دے کر کہا کہ ان کی کوشش ہے کہ سیاسی اور پرامن طریقے سے لانگ مارچ ہو اور صوبے میں ایمرجنسی یا گورنر راج نہ لگے۔ انہوں نے کہا کہ اگر گورنر رول یا ایمرجنسی لگائی گئی تو غیر جمہوری قوتوں کو تقویت ملے گی، تناؤ اور نفرت بڑھے گی، صوبے میں امن وامان بگڑے گا اور صوبے کے مینڈیٹ کو سوالیہ نشان بنایا جائے گا — چاہے ایک ہفتے یا دو ہفتوں کے لیے ہی کیوں نہ ہو۔ وفاق نے جو حالات بنائے ہیں یالا اینڈ آرڈر اور دہشت گردی کے خلاف بیانیہ ہے، اس میں ایک آواز کے ساتھ لڑنا چاہیے اور نیشنل ایکشن پلان کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے۔ ایمرجنسی یا گورنر رول ان چیزوں پر بریک لگائے گا اور حالات مزید خراب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ طاقتور حلقوں، اقتدار والوں، حکومت یا صوبے والوں کو کسی صورت ایمرجنسی یا گورنر رول نہیں لگانا چاہیے۔ لانگ مارچ سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے یہ علاج نہیں ہے۔ علاج یہ ہے کہ بات سنی جائے، ملاقاتیں کرائی جائیں، علاج کرایا جائے، کیسز لگائے جائیں اور انصاف کے فیصلے کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ 15 اکتوبر کے بعد سے تقریباً ایک سال ہوگیا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ایم پی ایز اپنے سی ویز جیب میں رکھیں۔ انشاء اللہ سہیل آفریدی ہی وزیر اعلیٰ رہیں گے، وہ خان صاحب کے اعتماد کے ساتھ ہیں اور سب کا سپورٹ انہیں حاصل ہے۔ انشاء اللہ نہ گورنر راج لگے گا نہ ایمرجنسی۔ سیاسی پارٹیاں مسائل کا حل ڈھونڈنے کے لیے ہوتی ہیں، نیا مسئلہ پیدا کرنے کے لیے نہیں۔ گورنر راج اور ایمرجنسی نیا مسئلہ اور بحران پیدا کریں گے اور فوکس ختم ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ کے مطالبات بڑے سادہ ہیں خان صاحب کا علاج اور انصاف، بشریٰ بی بی کا علاج اور انصاف، کیسز لگے ہوں اور فیملی ملاقاتیں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ خان صاحب کی بہنوں کا جیل میں ایک گھنٹہ بھی گناہ سمجھتے ہیں۔ وہ عورتیں ہیں، غیر سیاسی ہیں، صرف بھائی کی خاطر آئی ہیں۔ انہیں گرفتار کیا، کوٹ لکھپت جیل میں رکھا، دوائی اور ملاقاتیں ریفیوز کیں۔ انہوں نے کہا کہ روایات کا خیال رکھتے ہوئے گیسٹ ہاؤس میں رکھا جا سکتا تھا اور فیملی ممبرز کو الگ رکھا جا سکتا تھا۔ ڈاکٹر عظمہ، نورین بی بی، اور علیمہ خان جیل میں ہیں۔ اسی طرح متعدد ایم این ایز اور رہنما جیسے داور کنڈی، عادل بازء، جمال حسن، میاں غوث، حاجی امتیاز، فضل محمد، عزیر، زبیر اور فتح اللہ ایم پی اے (کے پی کے) اریسٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوشش یہ ہے کہ لانگ مارچ کا پرسپشن ہمیشہ کے لیے ختم ہو کہ وہ تاتاری بن کر آئیں گے۔ پاکستان کی سیکیورٹی سے انہیں جتنا پیار ہے شاید کسی کو نہ ہو۔ ایک گملا بھی نہیں ٹوٹنے دیں گے، کوئی نقصان نہیں ہونے دیں گے۔ چاہتے ہیں کہ یہ پرسپشن ختم ہو کہ لاکھوں لوگ اسلام آباد آئیں مگر نقصان نہ ہو۔ پرامن سیاسی انداز میں آئین وقانون کے مطابق لانگ مارچ ہو تاکہ دنیا دیکھے کہ وہ کتنے پرامن ہیں۔ وہ آخری لوگ ہوں گے جو کسی نقصان کی بات کریں۔ انہوں نے کہا کہ 4 تاریخ کو نکلنا اٹل فیصلہ ہے، تاخیر ہو سکتی ہے؟ سیاسی فیصلے ہوتے ہیں مگر فی الحال چار تاریخ کو نکلنا اٹل ہے۔

بقیہ 38

شہباز شریف نے میر علی میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو ہر قیمت پر ناکام بنایا جائے گا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک دہشتگردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے میر علی اور گردونواح میں فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ دوسری جانب سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کر دی گئیں ضلع سوراب کے علاقے مال مدرسہ کے قریب سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں ایک دہشتگرد ہلاک اور دوسرا فرار ہوگیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فتنہ الہندوستان کے ہلاک دہشت گرد سے اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد کر لیا گیا۔ اپنے بیان میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے میر علی میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری قابلِ فخر ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ ملک کے امن اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو ہر قیمت پر ناکام بنایا جائے گا۔ اپنے بیان میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے میر علی میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی میں 3 خارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعظم آفس سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ہلاک دہشت گردوں سے اسلحہ وگولہ بارود برآمد کرنے پر سکیورٹی فورسز کو شاباش دی۔ وزیراعظم نے دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو سراہا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ فتنۃ الخوارج کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان سے دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پوری قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 39

تعاون مزید بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غذائی قلت سے نمٹنے، بچوں اور خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید مؤثر بنانے پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے، جس کے تدارک کے لیے حکومت، عالمی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں عالمی اداروں کے تعاون کو اہمیت دیتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بچوں اور خواتین کو مناسب اور معیاری غذائیت کی فراہمی صحت مند اور توانا معاشرے کی تشکیل کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ غذائی قلت کا براہ راست تعلق انسانی صحت، بچوں کی نشوونما اور مجموعی انسانی ترقی سے ہے، اس لیے اس مسئلے کے حل کے لیے طویل المدتی اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے مشترکہ اقدامات صوبے میں غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کے فروغ کے لیے نتیجہ خیز ثابت ہوں گے۔ انہوں نے ورلڈ فوڈ پروگرام کے جاری منصوبوں کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت باہمی تعاون کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لیے تیار ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی تحفظ اور انسانی ترقی کے شعبوں میں عالمی اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید موثر بنائے گی تاکہ صوبے کے عوام بالخصوص بچوں اور خواتین کو بہتر غذائی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ ملاقات میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی جانب سے بلوچستان میں جاری اقدامات اور مستقبل کے پروگرامز کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 40

گردی ونگ نے کارروائی کرتے ہوئے افغان شہریوں کے منسوخ شدہ شناختی کارڈ بحال کرنے کی کوشش کے الزام میں نادرا کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر آفتاب کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی اے کے مطابق ملزم نے شناختی کارڈ بحال کرنے کے لیے 12 کروڑ روپے وصول کیے۔ سی ٹی ڈبلیو نے ملزم کی گرفتاری کے بعد اس کے گھر پر بھی چھاپا مارا۔ ایف آئی اے کے مطابق چھاپے کے دوران گھر سے 19 لاکھ روپے نقدی برآمد کر لی گئی۔ ملزم نے باقی رقم سے حویلیاں اور جی 15 میں پلاٹ خریدے۔ ایف آئی اے کے مطابق ملزم کی جانب سے خریدے گئے پلاٹوں کی دستاویزات بھی حاصل کر لی گئی ہیں، ایف آئی اے انسداد دہشت گردی ونگ کے مطابق ملزم نے 51 افغان شہریوں کے شناختی کارڈ بحال کرنے کے لیے پیسے وصول کیے تھے۔

بقیہ 41

سے وزیر اعظم شہباز شریف کی ملاقات کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق صدر اور وزیر اعظم کی ملاقات آئندہ چوبیس گھنٹوں میں ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ملاقات میں خیبر پختون خوا کی صورتِ حال پر آئینی اقدامات کو حتمی شکل دی جائے گی۔

بقیہ 42

کے ساتھ ہونے والے پسِ پردہ رابطوں سے متعلق وزیر اعظم کو آگاہ کیا، جبکہ پیپلز پارٹی کے وفد سے ہونے والی ملاقات اور اس میں زیر بحث آنے والے امور کی تفصیلات بھی وزیر اعظم کے سامنے رکھیں۔ ملاقات کے دوران قومی اسمبلی کے آئندہ اجلاس کی طلبی کے معاملے پر بھی مشاورت کی گئی اور پارلیمانی امور سے متعلق مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا میں موجودہ صورتحال کے تناظر میں وفاقی حکومت کی جانب سے آئینی وقانونی آپشنز پر غور جاری ہے، جبکہ صوبے کے حوالے سے وفاقی حکومت کا اہم فیصلہ جلد متوقع ہے۔ تاہم ایمرجنسی یا گورنر راج کے نفاذ کے حوالے سے حتمی فیصلہ وزیر اعظم کی زیرِ صدارت مشاورت اور متعلقہ آئینی وقانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جانے کا امکان ہے۔

بقیہ 43

لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں خیبر پختون خوا کی صورتِ حال کے تناظر میں آرٹیکل 233 اور 234 پر آرا لی گئیں۔ دوسری جانب خیبر پختون خوا کی صورتِ حال پر صدر آصف زرداری سے وزیرِ اعظم شہباز شریف کی ملاقات کا بھی امکان ہے، ملاقات میں آئینی اقدامات کو حتمی شکل دی جائے گی۔ وفاقی وزرا نے بتایا کہ کے پی کی صوبائی حکومت سیاسی عزائم کو آگے بڑھا رہی ہے اور ٹی ٹی پی کے خطرے کے خلاف اداروں کو فراہم نہیں کر رہی ادھر وزیر اعلیٰ کے پی کے پاس نے وفاقی وزرا کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت چاہے کچھ بھی کر لے لانگ مارچ ہر صورت ہوگا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز پی ٹی آئی رہنما شوکت یوسفزئی نے بھی پارٹی چیئرمین بیرسٹر گوہر کو خط لکھ کر لانگ مارچ ملتوی کرنے کی درخواست کی تھی۔

بقیہ 44

نے وزیر اعظم کو ملک بالخصوص خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ دی۔ ذرائع کے مطابق وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے خیبر پختونخوا سے متعلق آئینی وقانونی امور اور دستیاب قانونی راستوں پر اجلاس کو آگاہ کیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیر داخلہ نے تحریک انصاف کی قیادت کے ساتھ ہونے والے پس پردہ رابطوں کے حوالے سے بھی وزیر اعظم کو اعتماد میں لیا۔ اجلاس میں صوبے کی صورتحال کو قابو کرنے کے لیے مختلف آئینی اور قانونی آپشنز پر غور کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف نے خیبر پختونخوا سے متعلق کسی بھی اہم فیصلے سے قبل تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم اس معاملے پر صدر مملکت سے بھی ملاقات کریں گے۔ اجلاس میں خیبر پختونخوا کی صورتحال کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ لیا گیا اور آئندہ کے اقدامات کے حوالے سے مشاورت جاری رکھنے پر بھی غور کیا گیا۔

بقیہ 45

ہے۔ دونوں معاملات پر الیکشن کمیشن کی جانب سے فریقین کو طلب کیا گیا ہے۔

بقیہ 46

بدھ کو یہاں انسٹیٹیوٹ آف سٹریٹجک سٹڈیز اسلام آباد (آئی ایس ایس آئی) میں پانی کا بطور ہتھیار استعمال، سندھ طاس معاہدے کی معطلی کے تاریخی، قانونی و تذویراتی پہلو کے موضوع پر خصوصی رپورٹ کی تقریب رونمائی سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ہم اپنی شناخت دریائے سندھ کے پانیوں سے وابستہ سمجھتے ہیں، سندھ طاس معاہدے کے وجود میں آنے اور دو فریقوں کے درمیان دستخط کے وقت شاید یہ تصور بھی نہیں کیا گیا ہوگا کہ چند دہائیوں بعد ایسا وقت بھی آئے گا جب بھارت قانونی تقاضوں سیاعلم اور اخلاقی اقدار سے عاری ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ شرائط وضوابط کا تعین کرنے والا قانونی فریم ورک ہے اور دستخط کے بعد دونوں فریقین پر قانونی طور پر قابل نفاذ اور لازم ہے، جب معاہدے میں یہ شرط بھی موجود ہو کہ اسے یکطرفہ طور پر منسوخ، ختم یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا تو اس سے پاکستان کے موقف کو قانونی تقویت اور جواز ملتا ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ معاہدے کو نہ تو یکطرفہ طور پر تبدیل، ختم یا منسوخ کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اسے معطل کیا جا سکتا ہے، کسی تنازع کی صورت میں بھی دونوں فریق معاہدے کی شرائط وضوابط پر عمل کرنے کے پابند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگست 2025 میں عالمی ثالثی عدالت نے پاکستان کے اس موقف کو قانونی جواز اور تقویت دی کہ معاہدے کی حیثیت کو یکطرفہ طور پر تبدیل کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان نے اس معاملے کو سفارتی انداز میں آگے بڑھایا، عالمی برادری سے رابطہ کر کے اپنا قانونی اور سفارتی موقف پیش کیا اور ایک ایسی ریاست کے طور پر اپنا مقدمہ پیش کیا جو دوسروں کے حقوق کا احترام کرتی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حال ہی میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ پاکستان اور خطے کے عوام کے لیے زندگی کی شہ رگ ہے اور اس حق کو غصب کرنے کی کسی بھی کوشش کو جنگی اقدام تصور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے پاکستان کا مقف بالکل واضح ہے۔ دفتر خارجہ اور وزارت اطلاعات و نشریات نہ صرف عالمی اداروں بلکہ خطے کے ممالک کے ساتھ بھی رابطے میں ہیں کیونکہ سندھ طاس معاہدہ خطے میں امن اور استحکام کا ذریعہ ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ بھارت اپنے غیر قانونی اقدامات کے دفاع کے لیے مبینہ سرحد پار دہشت گردی کو جواز کے طور پر پیش کرتا ہے، تاہم پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہزاروں جانوں کی قربانیاں دی ہیں جبکہ گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران پاکستان کو 150 ارب ڈالر سے زائد کے معاشی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جب کوئی پاکستانی اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتا ہے تو وہ صرف پاکستان کے تحفظ کے لئے نہیں بلکہ پوری دنیا کو زیادہ محفوظ بنانے کے لئے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کی جنگ میں صفِ اول کا کردار ادا کر رہا ہے جبکہ دوسری جانب بھارت جس نے سندھ طاس معاہدہ غیر قانونی طور پر معطل کرنے کی کوشش کی لیکن کینیڈا اور دیگر ممالک میں سکھوں سمیت اقلیتوں کے خلاف ماورائے سرحد قتل و کارروائیوں کے الزامات بھی عائد ہوئے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پانی کو ہتھیار بنانے اور سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے تنازعہ پیدا کرنے کی کوشش قابل مذمت ہے اور اسے قانونی، سفارتی یا اخلاقی سطح پر جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے پاکستان کا مقف واضح ہے اور متعدد ممالک نے پاکستان کے مقف کی تائید کی ہے، جب بھی یہ معاملہ عالمی سطح پر قانونی فورمز پر پیش ہوا، وہاں بھی پاکستان کے مقف کو تقویت ملی ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان ایک پرامن قوم ہے اور امن پر یقین رکھتا ہے تاہم بھارت کو پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیگا کیونکہ یہ پاکستان کے 24 کروڑ عوام کا بنیادی اور مسلمہ حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کو اس معاملے میں موجود وسیع تر مثال کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے، اگر کوئی ریاست متعلقہ تنازعات کے حل کے طریقہ کار کی موجودگی کے باوجود کسی پابند بین الاقوامی آبی معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کر سکتی ہے تو اس کے اثرات دنیا بھر میں سرحد پار پانیوں کے انتظام اور تقسیم کے نظام تک پھیل سکتے ہیں، اس کے ان ممالک پر بھی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں جن کے درمیان پانی کی تقسیم کے حوالے سے معاہدے موجود ہیں، اسی لئے انسٹیٹیوٹ آف سٹریٹجک سٹڈیز اسلام آباد کا کام اہم ہے، تحقیقی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسی پیشرفت کا تاریخی، قانونی اور تذویراتی جائزہ لے کر پالیسی سازوں اور عالمی برادری کو شواہد پر مبنی تجزیہ فراہم کریں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے جاری کی جانے والی خصوصی رپورٹ اس بحث میں اہم کردار ادا کرتی ہے جس میں سندھ طاس معاہدے کی تاریخ، بھارت کے فیصلوں کے قانونی پہلوؤں، بالائی علاقوں میں آبی انفرااسٹرکچر سے متعلق پیشرفت اور پاکستان سمیت پورے خطے پر اس کے تذویراتی اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت پاکستان عالمی برادری سے رابطے جاری رکھے گی اور بین الاقوامی قانون کے مطابق پاکستان کے اہم قومی مفادات کا دفاع کرتی رہے گی، جو ممالک بین الاقوامی قانون کی پاسداری نہیں کرتے وہ ترقی نہیں کر سکتے اور ان کے عزائم کو دنیا بخوبی دیکھ سکتی ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ ثالثی عدالت میں بھارت کو جس سبکی کا سامنا کرنا پڑا، اسے سب نے دیکھا ہے۔ وفاقی وزیر نے خصوصی رپورٹ جاری کرنے پر انسٹیٹیوٹ آف اسٹریٹجک اسٹڈیز اسلام آباد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس مقصد کے لئے ادارے کے ساتھ مسلسل کام کرنے کی خواہاں ہے۔

بقیہ 47

مسافروں سے ملاقات کی اور امیگریشن کے طریقہ کار اور سہولتوں کے بارے میں دریافت کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے امیگریشن ٹیم کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اضافی عملے سے مسافروں کی قطاریں ختم ہوئیں۔ وزیر داخلہ نے ہدایت کی کہ مسافروں کو امیگریشن کے دوران سہولت فراہم کی جائے۔ محسن نقوی نے ہدایت کی کہ غیر تصدیق شدہ دستاویزات والے مسافروں کو سفر کی اجازت نہ دی جائے۔

بقیہ 48

نے ایک انٹرویو میں وزیر اعلیٰ خیبر پختون خوا سہیل آفریدی کے بیان پر ردِعمل کا اظہار کیا اور اپنے اوپر لگنے والے الزامات پر بات کرتے ہوئے آبدیدہ ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ سینئر ممبر ہونے کے ناتے میں نے خدشے کا اظہار کیا تھا کہ میں اصول کی بات کرتا ہوں، مجھے کس چیز کا ڈر اور خوف نہیں، 26 نومبر کے احتجاج کے دوران بھی میں نے اس قسم کے خدشات کا اظہار کیا تھا۔ رہنما پی ٹی آئی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے پی نے میرے خط سے متعلق جو کہا اس پر مجھے برا لگا، مجھے سہیل آفریدی سے اس بات کی توقع نہیں تھی۔ شوکت یوسفزئی نے کہا کہ میں نے سہیل آفریدی کا دفاع کیا وہ دہشت گردوں کے سہولت کار نہیں، انہوں نے جب 4 اکتوبر کو مارچ کا اعلان کیا تھا، تو میں نے کہا کہ سب سے پہلے میں ہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ میرے خلاف سوشل میڈیا پر جو زبان استعمال ہوئی اس پر مجھے افسوس ہے، سوشل میڈیا ایکٹیوسٹس کی وجہ سے پارٹی کو نقصان ہو رہا ہے۔ شوکت یوسفزئی نے کہا کہ 9 مئی کے بعد جتنے لوگ پی ٹی آئی کے ساتھ ہیں انہوں نے سخت وقت دیکھا۔ سیکرٹری اطلاعات تحریکِ انصاف نے پارٹی چھوڑنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ میرے پارٹی چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ واضح رہے کہ تحریکِ انصاف کے سیکریٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی نے پارٹی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر اور دیگر کو خط لکھ کر ملک کے وسیع تر مفاد میں لانگ مارچ فوری ملتوی کرنے کی درخواست کی تھی۔ جواب میں وزیر اعلیٰ خیبر پختون خوا سہیل آفریدی نے پارٹی کے سیکریٹری اطلاعات کا خط ملنے پر ڈسٹ بن میں پھینکنے کا اعلان کیا تھا۔

بقیہ 49

ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے اس حوالے سے ارکان اسمبلی، عہدیداروں، ذیلی تنظیموں کو ہدایت کی گئی کہ لانگ مارچ کی مکمل تیاری کریں جبکہ اس حوالے سے مختلف کمیٹیاں بھی تشکیل دے دی گئی ہیں۔ پی ٹی آئی ذرائع کے مطابق 2 اکتوبر کو لانگ مارچ کا شیڈول جاری کیا جائیگا جبکہ وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں قافلہ پشاور سے روانہ ہوگا اور صوابی میں پڑاؤ کرے گا جہاں سے اگلے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا، وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے ہدایت کی کہ لانگ مارچ پرامن ہوگا، کارکن اور ارکان اسمبلی دو ہاتھ اور دو پاں لیکر جائیں گے، غلیلیں، ڈنڈے اور بندوقیں لے کر نہیں جائیں گے جو انتشار کی کوشش کریں انہیں پکڑ کر پولیس کے حوالے کیا جائے گا۔ چار اکتوبر کو لانگ مارچ کے حوالے سے تحریک انصاف کی پارلیمانی پارٹی، ڈویژنل تنظیموں، عہدیداروں کا اجلاس وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی صدارت میں ہوا اجلاس میں سابق وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں لانگ کے حوالے سے مختلف تجاویز زیر غور آئیں وزیر اعلیٰ کو جنوبی اضلاع سے بھی مارچ شروع کرنے کی تجویز دی۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ حتمی شیڈول دو اکتوبر کو دیا جائے گا، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پشاور سے قافلہ روانہ ہوگا جس کا پہلا پڑاؤ نوشہرہ جبکہ اس کے بعد دوسرا پڑاؤ صوابی میں ہوگا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے اپنی صفوں میں موجود بعض عناصر سے متعلق شکوہ کرتے ہوئے کہا کہ ہماری صفوں میں میر جعفر اور میر صادق موجود ہیں۔ ذرائع کے مطابق پارلیمانی پارٹی اجلاس میں 4 اکتوبر کے لانگ مارچ کے حوالے سے ارکان اسمبلی کو ذمہ داریاں اور آئندہ کے لائحہ عمل سے بھی آگاہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے پی آر ٹی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس بار ہر وہ پالیسی تبدیل ہوگی جس سے صوبہ کو نقصان پہنچے اگر ضرورت پڑی تو بغاوت کرینگے مگر ایسی پالیسی قبول نہیں کرینگے، 4 اکتوبر کو پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا مارچ ہوگا، یہ عہدے اور کرسی اس کے لئے معنی رکھتی ہے جس کے اپنے مفاد ہوں ہم ڈر کر پیچھے ہٹنے والے نہیں۔

بقیہ 50

براہ راست پوری قوم کی ترقی سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنے صوبے اور ملک سے گہری محبت رکھتے ہیں۔ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ قوم کی ترقی کے لیے چاروں صوبوں کی یکساں ترقی ناگزیر ہے۔ انہوں نے ذکر کیا کہ پیپلز پارٹی کی حکومت نے بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا ہے۔ گورنر سلیم حیدر خان نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور اس نے ہمیشہ عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست کا اصل مفہوم عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کا عملی حل ہے۔ گورنر نے اس یقین کا اظہار کیا کہ اجتماعی کوششوں کے نتیجے میں بلاول بھٹو آئندہ انتخابات میں پاکستان کے وزیر اعظم منتخب ہوں گے۔ انہوں نے بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز کو بھی سراہا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے صوبے میں امن کے قیام کے لیے بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت میں بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

بقیہ 51

درآمد کے انتظامات بارے پیش رفت کا جائزہ لیا اور ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان (ٹی سی پی) کو ہدایت کی کہ سندھ کی گندم کی باقی ماندہ ایک لاکھ 85 ہزار میٹرک ٹن ضرورت کی خریداری کے لیے کم ترین بولی/بولیوں کو قبول کرنے کا عمل آگے بڑھایا جائے۔ نائب وزیر اعظم نے پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کی حکومتوں کو بھی ہدایت کی کہ مطلوبہ ادائیگیوں کا بروقت انتظام کریں اور ٹی سی پی کے ساتھ سہ فریقی معاہدے جلد مکمل کریں تاکہ گندم کی درآمد کا عمل بروقت مکمل کیا جا سکے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ گندم کی درآمد سے مناسب نرخوں پر گندم کی وافر فراہمی یقینی بنائی جا سکے گی اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم ہوگا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق، سندھ کے وزیر خوراک، معاون خصوصی وزیر اعظم طارق باجوہ، سیکرٹری تجارت، مینجنگ ڈائریکٹر پاسکو، متعلقہ صوبائی سیکرٹریز اور وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق اور ٹی سی پی کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 1

[illegible]

بقیہ 2

[illegible]

بقیہ 3

[illegible]

بقیہ 4

[illegible]

بقیہ 5

[illegible]

بقیہ 6

[illegible]

بقیہ 7

[illegible]

بقیہ 8

[illegible]

بقیہ 9

[illegible]

بقیہ 10

[illegible]

بقیہ 11

[illegible]

بقیہ 12

[illegible]

بقیہ 13

[illegible]

بقیہ 14

[illegible]

بقیہ 15

[illegible]

باصلاحیت طلبہ نہ صرف اپنے والدین بلکہ پورے صوبے کے لیے باعث فخر ہیں میر سرفراز بگٹی نے ولی اللہ ترین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی محنت اور لگن کو برقرار رکھتے ہوئے مستقبل میں بھی کامیابیوں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ملاقات کے موقع پر رکن صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا بھی موجود تھے۔

بقیہ 16

کے موقع پر آل پاکستان اسپیشل چلڈرن اسپورٹس مقابلوں میں بلوچستان کی نمائندگی کرنے والی خصوصی بچوں کی مختلف کھیلوں کی ٹیموں سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بلوچستان کے باہمت اور باصلاحیت خصوصی بچوں نے مختلف کھیلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نمایاں پوزیشنز حاصل کیں اور میڈلز، شیلڈز اور ٹرافیاں جیت کر بلوچستان کا نام قومی سطح پر روشن کیا۔ ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر میر سیف اللہ خان کھیتران نے کامیاب کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی اور ان میں میڈلز، شیلڈز اور ٹرافیاں تقسیم کیں میر سیف اللہ خان کھیتران نے خصوصی بچوں کی صلاحیتوں، محنت، عزم اور جذبے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے ان چیمپئنز نے اپنی کامیابی سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ عزم و حوصلہ ہو تو کوئی رکاوٹ کامیابی کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بچے ہمارے لیے باعث فخر ہیں اور ان کی کامیابیاں پورے بلوچستان کے لیے اعزاز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی بچوں کو محض ہمدردی نہیں بلکہ برابری کے مواقع، اعتماد، تعلیم، تربیت، کھیلوں کی سہولیات اور عملی میدان میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ محکمہ سوشل ویلفیئر بلوچستان خصوصی افراد کی فلاح و بہبود، ان کے حقوق کے تحفظ اور انہیں معاشرے کا فعال اور بااختیار حصہ بنانے کے لیے مختلف اقدامات کر رہا ہے۔ ڈی جی سوشل ویلفیئر نے کہا کہ کھیل خصوصی بچوں کی جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ ان میں خود اعتمادی، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ محکمہ سوشل ویلفیئر بلوچستان خصوصی بچوں اور افراد کی کھیلوں سمیت مختلف شعبوں میں صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج ان بچوں کی کامیابی صرف چند میڈلز یا ٹرافیوں تک محدود نہیں بلکہ یہ پورے معاشرے کے لیے ایک مثبت پیغام ہے کہ صلاحیت کسی جسمانی رکاوٹ کی محتاج نہیں ہوتی۔ اگر خصوصی بچوں کو سازگار ماحول، رہنمائی اور ضروری سہولیات میسر ہوں تو وہ زندگی کے ہر شعبے میں نمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ میر سیف اللہ خان کھیتران نے خصوصی بچوں کے والدین، اساتذہ، کوچز اور منتظمین کو بھی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ بچوں کی کامیابی کے پیچھے والدین اور اساتذہ کی مسلسل محنت، تربیت اور حوصلہ افزائی کا بنیادی کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ان باہمت چیمپئنز کو سلام ہے جنہوں نے کھیل کے میدان میں اپنی محنت اور صلاحیت سے صوبے کا پرچم بلند کیا۔ آپ کی کامیابی صرف آپ کی اپنی کامیابی نہیں بلکہ بلوچستان کے ہر شہری کے لیے باعث فخر ہے۔ ڈائریکٹر جنرل نے کامیاب کھلاڑیوں کو یقین دلایا کہ محکمہ سوشل ویلفیئر بلوچستان ان کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی کا سلسلہ جاری رکھے گا اور خصوصی افراد کی صلاحیتوں کو مزید اجاگر کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 17

میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں عوام کو جدید، محفوظ، آرام دہ اور کم خرچ سفری سہولت کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ جناح پیپلز ٹرین کے لیے 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کی اپ گریڈیشن کا منصوبہ صرف 120 روز میں مکمل کر لیا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی مثالی کارکردگی اور عوام دوستی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جناح پیپلز ٹرین کے روٹ میں نچلاک سے سریاب تک 17 اسٹیشنز شامل ہیں، جو کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کے لیے سفری سہولیات میں بہتری کا ذریعہ بنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ، ملازمین، کاروباری افراد اور عام شہریوں کے لیے یہ منصوبہ روزمرہ سفر کو مزید آسان بنانے، وقت اور سفری اخراجات میں کمی لانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ حکومت بلوچستان وزیر اعلیٰ کے وژن کے تحت عوامی سہولیات کی بروقت تکمیل اور بہتر سفری نظام کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، جس سے صوبے کے عوام کا اعتماد اپنے منتخب نمائندوں پر مزید بڑھ رہا ہے۔

بقیہ 18

اور اسپیشل مجسٹریٹ عزت اللہ کے ہمراہ ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے کی گئی۔ بی ایف اے کی فوڈ سیفٹی ٹیموں اور موبائل لیبارٹری ٹیم نے مجموعی طور پر 8 ڈیری یونٹس و متعدد ملک شاپس و ملک سپلائرز کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران دودھ کی ڈیری فارمز میں غیر صحت بخش صفائی کے حالات، دودھ کی ہینڈلنگ و اسٹوریج کے مقررہ معیار پر عملدرآمد نہ کرنے، ضروری دستاویزات کی عدم دستیابی اور ورکرز کے میڈیکل ریکارڈز موجود نہ ہونے پر جرمانے عائد کیے گئے۔ کارروائی کے دوران مویشیوں کو آکسی ٹوسن انجکشن لگانے کا بھی انکشاف ہوا جس پر آکسی ٹوسن انجکشن کے 12 پیکٹ موقع پر ضبط کر لیے گئے۔ اسی طرح دو ملک شاپس کے دہی میں خشک پاؤڈر کی ملاوٹ پائی گئی جبکہ متعلقہ دودھ فروشوں کے پاس بی ایف اے لائسنس بھی موجود نہیں تھا جس پر دونوں کو جرمانہ کیا گیا۔ علاوہ ازیں ایک ملک شاپ میں دودھ میں 21 فیصد پانی جبکہ دہی میں اسکمڈ ملک کی ملاوٹ پائی گئی۔ فوڈ سیفٹی خلاف ورزیوں اور بی ایف اے لائسنس کے بغیر کاروبار کرنے پر مذکورہ ملک شاپ کو سیل کر دیا گیا۔ بی ایف اے ٹیموں نے ڈیری فارمز مالکان اور دودھ فروشوں کو فوڈ سیفٹی SOPs پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایت کرتے ہوئے 2 اصلاحی نوٹسز بھی جاری کیے اور فوڈ سیفٹی تقاضوں کے حوالے سے ضروری رہنمائی فراہم کی۔ اس سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی حبیب اللہ خان کا کہنا تھا کہ عوام کو معیاری، خالص اور محفوظ دودھ و غذائی اشیا کی فراہمی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیری فارمز اور ملک شاپس میں صفائی، معیاری ہینڈلنگ، لائسنسنگ اور ملاوٹ سے متعلق فوڈ سیفٹی قوانین پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی صحت کا تحفظ بی ایف اے کی اولین ترجیح ہے اور محفوظ خوراک کی فراہمی کے لیے فیلڈ آپریشنز کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ 19

کہ عبدالستار کاکڑ کی صحافتی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، ان کے انتقال سے صحافتی حلقے ایک سینئر اور تجربہ کار صحافی سے محروم ہو گئے ہیں۔

بقیہ 20

وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حلقہ این اے 264 سریاب کے عوام سے براہ راست رابطہ ان کے لیے ہمیشہ اہم رہا ہے۔ عوام، نوجوانوں، طلبہ اور قبائلی عمائدین کی تجاویز اور مسائل کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور متعلقہ سطح پر ان کے حل کے لیے آواز اٹھائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سریاب کے عوام کے ساتھ رابطے اور خدمت کا یہ سلسلہ آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔ دریں اثناء نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی سے ایک معذور نوجوان نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران نوجوان نے اپنی ضرورت کے حوالے سے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی سے وہیل چیئر فراہم کرنے کی درخواست کی۔ نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے نوجوان کی درخواست پر فوری اقدام کرتے ہوئے اسی وقت وہیل چیئر فراہم کر دی۔ وہیل چیئر ملنے پر نوجوان نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کا شکریہ ادا کیا۔ نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ معاشرے کے خصوصی افراد کی ضروریات کا خیال رکھنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے اور دستیاب وسائل کے مطابق ان کی معاونت جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 21

محض ایک سہولت نہیں بلکہ مؤثر، شفاف اور تیز رفتار انتظامی نظام کی بنیادی ضرورت بن چکی ہے۔ سرکاری اداروں میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے دفتری امور کو بہتر انداز میں منظم کرنے، ریکارڈ کو محفوظ بنانے، معلومات تک بروقت رسائی، وقت اور وسائل کی بچت اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی میں نمایاں مدد ملتی ہے انہوں نے کہا کہ سرکاری محکموں کے اہلکاروں کو جدید آئی ٹی مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ ڈیجیٹل گورننس کے ذریعے روایتی دفتری طریقہ؟ کار کو مزید مؤثر، شفاف اور جوابدہ بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے تربیتی کورس کے انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام سرکاری ملازمین کی پیشہ ورانہ استعداد میں اضافے کے ساتھ ساتھ اداروں کی مجموعی کارکردگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کمشنر نے اس امر پر بھی زور دیا کہ سرکاری محکموں میں پیپر لیس آفس، ڈیجیٹل ریکارڈ، آن لائن کمیونیکیشن اور جدید ڈیٹا مینجمنٹ کو فروغ دیا جائے تاکہ عوامی خدمات کی فراہمی میں تیزی لائی جا سکے اور دفتری معاملات میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے تقریب سے ریکٹر باکٹر لورالائی انجینئر عزیز خلجی نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ باکٹر لورالائی نوجوانوں اور سرکاری و نجی اداروں سے وابستہ افراد کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کے لیے عملی اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی کے باعث سرکاری اداروں میں کام کرنے والے اہلکاروں کے لیے جدید ڈیجیٹل مہارتوں کا حصول ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل آفس منیجمنٹ جیسے تربیتی پروگرام سرکاری اہلکاروں کو جدید دفتری سافٹ ویئر، ڈیجیٹل ریکارڈ مینجمنٹ، آن لائن ڈیٹا ہینڈلنگ اور مؤثر دفتری رابطہ کاری کے حوالے سے عملی مہارت فراہم کرتے ہیں، جس سے اداروں کی کارکردگی میں بہتری آ سکتی ہے تقریب کے اختتام پر کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ اور ایم ایس ڈی آفیسر محمد گل خروٹی اور دیگر معززین نے کامیاب تربیت مکمل کرنے والے مختلف سرکاری محکموں کے اہلکاروں میں اسناد تقسیم کیں۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ دوران تربیت حاصل ہونے والی جدید آئی ٹی مہارتوں کو اپنے متعلقہ محکموں میں بروئے کار لاتے ہوئے دفتری امور کو مزید مؤثر اور جدید بنانے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 22

پروردگار مرحوم کے لواحقین کو صبر و ہمت عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ 23

دیگر علاقوں میں گرین بس سروس شروع کی اور بعد ازاں کوئٹہ میں گرین بس سروس کے روٹس میں اضافہ کیا گیا اور خواتین کیلئے پنک بس سروس شروع کی گئی جس میں روزانہ کی بنیاد پر لاکھوں کی تعداد میں لوگ سفر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی دلچسپی کے بعد اب کوئٹہ سے چلاک تک عوام کو سفر کی سہولت کی فراہمی کیلئے جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس نے باقاعدہ آغاز کر دیا ہے جس کا افتتاح گزشتہ روز وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء، ارکان صوبائی اسمبلی اور ریلوے کے اعلیٰ حکام نے باقاعدہ افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس سے روزانہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ مستفید ہوں گے اور لوگوں کو سستے داموں سفر کی سہولت میسر آئے گی۔ انہوں نے جناح پیپلز میٹرو ٹرین کے آغاز پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں مخلوط صوبائی حکومت صوبے کے دیگر علاقوں کے عوام کو بھی سفر کی بہتر سروس کی فراہمی کیلئے اپنا کام جاری رکھیں گے۔

بقیہ 24

اشرف کے چچا، سید عبدالبشیر، سید یاسین آغا، اور احمد اللہ کے برادر نسبتی ڈاکٹر طیب آغا کے سسر، حاجی صدیق، حاجی عثمان غنی اور حاجی ہاشم کے بھانجے،، پی آئی اے ملازم سید عبدالودود کے ماموں تھے، ان کی فاتحہ خوانی جامعہ مسجد طیبہ ایتھین ویلاز لہڑی گیٹ سمنگلی روڈ پر لی جائے گی۔

بقیہ 25

خانہ داری میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ گیس کی غیر یقینی فراہمی اور طویل دورانیے کی لوڈشیڈنگ شہریوں کے بنیادی مسائل میں مزید اضافہ کر رہی ہے۔ متعلقہ حکام کو یہ سمجھنا ہوگا کہ گیس شہریوں کی بنیادی ضروریات میں شامل ہے اس لیے اس کی بلاتعطل اور مناسب پریشر کے ساتھ فراہمی کو یقینی بنانا ان کی ذمہ داری ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ ہر سال سردیوں کے موسم میں کوئٹہ کے عوام کو گیس لوڈشیڈنگ کم پریشر اور غیر یقینی فراہمی کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن گیس حکام مستقل حل تلاش کرنے کے بجائے عارضی اقدامات اور روایتی یقین دہانیوں تک محدود رہتے ہیں۔ عوام کے صبر کا مزید امتحان لینے کے بجائے متعلقہ حکام اپنی ذمہ داری پوری کریں اور گیس کی فراہمی میں پیدا ہونے والے بحران کے فوری اور مستقل حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے شہری باقاعدگی سے گیس کے بل ادا کرتے ہیں اس کے باوجود انہیں گیس کی فراہمی میں مسلسل مشکلات کا سامنا ہے۔ گیس حکام عوامی شکایات اور زمینی صورتحال سے چشم پوشی کرنے کے بجائے مؤثر اقدامات یقینی بنائیں اور صارفین کو درپیش مشکلات کا فوری ازالہ کریں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ میں گیس لوڈشیڈنگ فوری طور پر ختم، کم پریشر کا مسئلہ دور اور سردیوں کے دوران گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو ہر سال گیس بحران کا سامنا کروانے کا سلسلہ مزید قابل قبول نہیں متعلقہ حکام عوامی مشکلات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے عملی اقدامات کریں۔

بقیہ 26

گئے ہیں ان ٹیکسز کے اثرات علاج معالجے پر بھی ہوں جس سے علاج مہنگا ہو جائے گا اور عوام پر بوجھ بڑھے گا اگر ہمارے مطالبات پر عملدرآمد نہ کیا گیا تو ہم اپنے احتجاج کو وسعت دیں گے انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرز پہلے ہی اپنے ٹیکس ریٹرن جمع کرا رہے ہیں اور ذمہ دار ٹیکس دہندہ ہیں اس کے باوجود ایف بی آر نے طبی خدمات کو ریٹیلر تجارت کے زمرے میں شامل کر کے نجی ہسپتالوں، کلینکس پر پوائنٹ آف سیل سسٹم کی زبردستی تنصیب، ڈیجیٹل انوائسنگ اور سیکشن 175-سی کے تحت چھاپوں، زبردستی نگرانی، بھاری جرمانوں، نوٹسز اور تضحیک آمیز کارروائیوں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے، جو ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پی او ایس سسٹم اور ڈیجیٹل انوائسنگ کی لازمی شرط واپس لی جائے سیکشن 175 کے تحت ڈاکٹروں اور نجی طبی اداروں کے خلاف چھاپوں، نگرانی اور ہراسانی کا سلسلہ بند کیا جائے۔ مقررین نے کہا کہ آج کی ہڑتال اور احتجاج علامتی ہے اگر ہمارے مطالبات پورے نہ کئے گئے تو ہم اپنے احتجاج کو وسعت دیں گے۔ مظاہرین اپنے مطالبات کے حق میں نعرہ بازی کرتے ہوئے پرامن طور پر منتشر ہو گئے۔

بقیہ 27

عام کرپشن اور بدعنوانی میں ملوث ہیں صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی ٹھیکوں پر 15 سے 23 پرسنٹ جبکہ سیکرٹریز اور دیگر عملہ الگ سے اپنا حصہ وصول کر رہے ہیں جو قابل مذمت عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن اور بدعنوانی کی وجہ سے ملک کی جڑیں کھوکھلی ہو رہی ہیں جو کسی بھی طرح ملک اور صوبے کے مفاد میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن اور بدعنوانی کا خاتمہ کئے بغیر ترقی ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیب، اینٹی کرپشن اور دیگر تحقیقاتی اداروں کو چاہیے کہ وہ کرپشن اور بدعنوانی میں ملوث عناصر کے گرد گھیرا تنگ کریں اور کرپشن و بدعنوانی میں ملوث عناصر چاہے انکا تعلق کسی بھی شعبے سے انہیں گرفتار کر کے سر عام قرار واقعی سزائیں دی جائیں تاکہ دیگر افراد ان سے عبرت حاصل کر سکیں۔ لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ بلوچستان امن جرگے نے ہمیشہ کرپشن، بدعنوانی اور دیگر برائیوں کے خلاف اپنی آواز بلند کی ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی آواز بلند کرتے رہیں گے۔

بقیہ 28

میں غفلت کی صورت میں ذمہ داروں کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبے کے تعمیراتی مراحل کو مقررہ معیار اور منصوبہ بندی کے مطابق مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ کام کی رفتار میں بھی بہتری لائی جائے تاکہ منصوبہ مقررہ مدت میں پایہ تکمیل تک پہنچ سکے ڈپٹی کمشنر فضل الرحمن کبدانی نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے BSDI پروگرام کے تحت مختلف علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ان منصوبوں کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی، سڑکوں کے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا اور شہریوں کو آمد و رفت کی بہتر سہولت فراہم کرنا ہے انہوں نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے نہ صرف شہریوں کو سفری سہولیات میں آسانی حاصل ہوگی بلکہ علاقے میں تجارتی و معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ منصوبے کی مسلسل نگرانی جاری رکھی جائے اور کام کے معیار و رفتار سے متعلق پیش رفت سے ضلعی انتظامیہ کو باقاعدگی سے آگاہ کیا جائے۔

بقیہ 29

میں واپس منتقل ہونے کے طریقہ کار سے متعلق مسئلہ بھی حل کر دیا گیا اسی سلسلے میں یوسف پمپ کی جانب سے او ایم سی سے مطلوبہ رابطہ نہ رکھنے اور عوام کو ریلیف کی فراہمی میں سستی کا مظاہرہ کرنے پر پٹرول پمپ کو سیل کر دیا گیا جبکہ کاشف پمپ (گو) کی انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ کل تک او ایم سی سے پاس ورڈ حاصل کر کے عوام کو وزیر اعظم پٹرول ریلیف فراہم کیا جائے گا۔ مقررہ وقت میں عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں پمپ انتظامیہ کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوام کے لیے فراہم کردہ وزیر اعظم پٹرول ریلیف کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت، تاخیر یا رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 30

نے ضلع کے مختلف حساس مقامات، سرکاری تنصیبات، اہم شاہراہوں اور دیگر اہم مقامات پر سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا، جبکہ مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی، معلومات کے تبادلے اور انٹیلیجنس شیئرنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے پر بھی غور کیا گیا ڈپٹی کمشنر محمد حبیب شجاع نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ اور ضلع میں امن و امان کا قیام ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ موجودہ سیکیورٹی صورتحال کے تناظر میں باہمی رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنایا جائے اور کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے پیشگی حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے اپنے اپنے دائرہ کار میں مؤثر نگرانی جاری رکھیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا قابل تشویش اطلاع کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ حکام کو آگاہ کیا جائے، تاکہ بروقت اقدامات اٹھائے جا سکیں اجلاس میں قانون و ضابطے کی خلاف ورزیوں کی روک تھام، مشکوک افراد اور سرگرمیوں کی نگرانی، حساس تنصیبات کے حفاظتی انتظامات، داخلی و خارجی راستوں پر نگرانی اور مختلف اداروں کے درمیان معلومات کے بروقت تبادلے سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ سیکیورٹی معاملات میں تمام ادارے ایک دوسرے کے ساتھ مکمل تعاون اور مؤثر رابطہ برقرار رکھیں، جبکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے متعلقہ اہلکاروں کی تیاری اور رسپانس میکنزم کو فعال رکھا جائے انہوں نے مزید کہا کہ امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے ضلعی انتظامیہ، پولیس، لیویز اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے قانون کے مطابق تمام ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے اجلاس کے اختتام پر ضلعی انتظامیہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ لورالائی میں امن و امان کے قیام، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر مربوط اور مؤثر اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 31

عبدالشکور بلوچ، شرمین یونس، سینئر نائب صدر صائمہ، نائب صدر روبینہ طلعت کے علاوہ کارپوریٹ اور ایسوسی ایٹ گروپ کے بلا مقابلہ منتخب ہونے والے عہدیداران اور چیمبر کے ممبرز جن میں چیئرمین حاجی ولی محمد نورزئی، چیئرمین الیکشن کمیٹی مقبول الٰہی بھٹی، ٹی ڈیپ کے محمد شریف، زین العابدین، ملک ندیم کاسی، ڈاکٹر فرحت حسین، سابق سینئر نائب صدر تاج محمد بڑیچ، میر مراد بلوچ، عطاء اللہ مینگل، ماسٹر نادر، محمد زمان، چوہدری رفعت حسین، سید سلیم رضا ایڈووکیٹ، سید عبدالخالق آغا، فرزانہ کریم بلوچ، عبدالباقی کاکڑ، قاری نعیم الرحمن، جہاں آراء تبسم سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ نسیم الرحمن ملاخیل نے کہا کہ خواتین کے بغیر گھر کا نظام نہیں چل سکتا چیمبر اور دیگر امور بھی خواتین کی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے بغیر نہیں چل سکتے بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں پر خواتین کا باہر نکلنا معیوب سمجھا جاتا ہے اس کے باوجود بلوچستان کی خواتین میں ٹیلنٹ اور صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کی باہمت، باصلاحیت خواتین نے کوئٹہ سمیت صوبے کے طول و ارض میں دستکاری سمیت گھریلو کاروباری یونٹ کے علاوہ جدید دور کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں کے علاوہ اب تجارت اور کاروباری سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے اور مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر کاروبار کر رہی ہے اور آج بلوچستان کے تمام چیمبرز میں وومن چیمبرز کے پلیٹ فارم سے اپنے کاروبار کو وسعت دینے کے ساتھ ساتھ مردوں کے شانہ بشانہ کاروباری سرگرمیوں میں اپنا حصہ ڈال رہی ہے انہوں نے کہا کہ جس طرح بلوچستان کی خواتین نے وومن چیمبر کے پلیٹ فارم سے کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے فورم پر آکر اپنی صلاحیتوں کے ذریعے مختلف کاروبار کر کے اپنے اہلخانہ کے لئے ذریعہ معاش پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ بلوچستان کی معیشت کو مضبوط بنا کر تجارت کے فروغ کو یقینی بنا رہی ہے جو قابل تحسین عمل ہے ہماری کوشش ہے کہ اپنی خواتین کو زیادہ سے زیادہ سہولیات دیکر انہیں بااختیار بنائیں تاکہ وہ تعلیم، صحت، تجارت کے علاوہ دیگر شعبوں میں بھی اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کا لوہا منوا سکیں اس موقع پر سابق صدر میر مراد بلوچ، تاج محمد بڑیچ، عطاء اللہ مینگل، فرزانہ کریم بلوچ، شرمین یونس، مقبول الٰہی بھٹی سمیت دیگر مقررین نے بھی نئے آنے والے عہدیداروں، کابینہ اور دیگر ساتھیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے سابقہ عہدیداروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جس ٹیم ورک سے مل جل کر چیمبرز کی فعالیت، مضبوطی اور بزنس کمیونٹی کے لئے جو اقدامات اٹھائے ہیں وہ قابل تحسین عمل ہے انہوں نے کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے پیٹرن انچیف حاجی جمعہ خان اور دیگر کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب مل کر مزید معاملات کو بہتر بنانے کے لئے کام کریں گے اس سے قبل نسیم الرحمن ملا خیل نے نو منتخب عہدیداروں اور کارپوریٹ اور ایسوسی ایٹ گروپ کے عہدیداروں سے حلف لیا۔ صوبائی مشیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات نسیم الرحمان خان ملا خیل سے مختلف وفود نے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفود نے اپنے علاقوں میں درپیش مسائل پر تفصیلی گفتگو کی اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے صوبائی حکومت کے اقدامات کو سراہتے ہوئے ان پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ نسیم الرحمان خان ملاخیل نے وفود کو بتایا کہ صوبائی حکومت ترقی اور عوامی فلاح کے ساتھ ساتھ ماحول کے تحفظ کو بھی اپنی پالیسیوں کا اہم حصہ بنا چکی ہے۔

بقیہ 32

کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لیے دعا کی۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

بقیہ 33

سہولیات کی فراہمی، کلسٹر بجٹ کے استعمال، غیر حاضری اور دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر تعلیمی معیار میں بہتری اور اسکولوں میں نظم و ضبط و حاضری یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔

بقیہ 34

کے ساتھ زبردستی جنسی بدفعالی کر ڈالی لڑکے کو سخت تشویش ناک حالت میں ہسپتال منتقل کر دیا گیا واقعے کی اطلاع ملتے ہی سٹی پولیس ڈیرہ مراد جمالی کا ہوٹل پر چھاپہ مالک ہوٹل داود پٹھان فرار جبکہ انکے ساتھی اصغر ابڑو کو گرفتار کر لیا گیا پولیس نے مقدمہ درج کر کے داود پٹھان کی گرفتاری کیلئے مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہے ادھر واقعے کے خلاف لڑکے کے ورثاء اور اہل علاقے کے عوام شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے مشتعل ہو گئے اور ہوٹل پر حملہ کر کے توڑ پھوڑ کر دی تاہم پولیس موقع پر پہنچ کر حالات پر قابو پا لیا

بقیہ 35

اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ مرحوم عبدالستار کاکڑ ایک متحرک اور باصلاحیت صحافی ہونے کے ساتھ ساتھ ایک نفیس طبع انسان بھی تھے۔ ان کی وفات سے صحافت کے شعبے میں پیدا ہونے والا خلاء کبھی بھی پر نہیں ہو سکے گا۔ صوبائی وزیر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

بقیہ 36

عالم شاہ نے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے بلوچستان میں سماجی ترقی اور عوامی فلاح کیلئے ہونے والی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے باہمی تعاون اور رابطوں کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ملاقات کے اختتام پر وفد نے سید ندیم عالم شاہ کا شکریہ ادا کیا، جبکہ مستقبل میں سماجی ترقی اور عوامی فلاح کے شعبوں میں رابطوں کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 37

اس موقع پر ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے متعلقہ افسران اور ویکسینیٹرز کو ہدایت کی کہ بچوں کو حفاظتی ٹیکہ جات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا سستی نہ برتی جائے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لیے فیلڈ سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حفاظتی ٹیکہ جات بچوں کو مختلف موذی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کا اہم ذریعہ ہیں، اس لیے محکمہ صحت کے افسران اور تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں سرانجام دیں تاکہ ضلع میں ویکسینیشن کوریج کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

بقیہ 38

کے خاتمے اور شہریوں کو محفوظ ماحول کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ عوامی تعاون کے بغیر جرائم کا مکمل خاتمہ ممکن نہیں، شہری پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اور اپنے علاقوں میں کسی بھی مشکوک سرگرمی، جرائم یا امن و امان سے متعلق مسئلے کی بروقت اطلاع پولیس کو دیں تاکہ فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکے محمد انور کھوسہ نے کہا کہ پولیس عوام کی خدمت اور ان کے تحفظ کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہے، شہریوں کی شکایات اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر سنا جائے گا جبکہ امن و امان میں خلل ڈالنے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی ایس ایچ او منگلی نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور کسی بھی ناخوشگوار صورتحال کی صورت میں ذمہ دار اداروں سے رابطہ کریں انہوں نے کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان مضبوط رابطہ جرائم کی روک تھام اور پائیدار امن کے قیام میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے انہوں نے مزید کہا کہ شہری اپنی قیمتی تجاویز اور علاقے کے مسائل سے پولیس کو آگاہ کریں، ان کی نشاندہی کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور ممکنہ حد تک فوری اقدامات کیے جائیں گے۔ عوام کے جان و مال کے تحفظ، قانون کی بالادستی اور امن و امان کے قیام کیلئے پولیس اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرتی رہے گی

بقیہ 39

تعداد میں انڈونیشیا اور دیگر ممالک میں اس انتظار میں بیٹھے ہوئے ہیں کہ کوئی پرامن اور انسان دوست ملک انہیں پناہ دیکر انکے بچوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے سلسلے میں کردار ادا کرے پیغام میں کہا گیا کہ جبری بے دخلی اور قومی و مذہبی بنیاد پر ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ ہنوز جاری ہے ہزارہ قوم کو طالبانی حکومت کے ہاتھوں اپنی تاریخی سرزمین پر جن حالات کا سامنا ہے اس سے دنیا بخوبی آگاہ ہے مگر دنیا کے مہذب اقوام اور بڑی طاقتوں نے اس مسئلہ پر دانستہ آنکھیں بند کر رکھی ہے اب ضرورت اور وقت ہے کہ دنیا کے انسان دوست اقوام کو ہزارہ قوم کے مظلومیت سے آگاہ اور انکی حکومتوں کی مجرمانہ خاموشی کے بارے میں آگاہ کیا جائے پیغام میں دنیا بھر کے ہزارہ قوم کے قومی اداروں انجمنوں اور گروہوں کو اس مقصد کیلئے ایک بار پھر اکتوبر 2012 کی طرح کردار ادا کرنے کیلئے تیار رہنے کی اپیل کی گئی پارٹی بیان میں یوم یکجہتی کے جلسے میں پارٹی کارکنوں اور عوام سے بڑی تعداد میں شرکت کی درخواست کی گئی۔

بقیہ 40

ہے۔ اسد نے کہا کہ ہمارے اراکین اسمبلی اور وزراء کو اٹھایا جا رہا ہے، ملک میں آئین و قانون کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، بانی پی ٹی آئی کو تمام بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھا گیا ہے، ملک میں شفاف انتخابات کرائے جائیں۔

بقیہ 41

اللہ، کاشف عمر اور محمود انصاری شامل ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق پاکستانی حکومت اور عوام کی جانب سے جاں بحق افراد کے اہلخانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا گیا ہے۔ دفتر خارجہ کے مطابق ایم ٹی آنر 25 کے عملے کے 4 ارکان زخمی ہوئے، زخمیوں میں 3 پاکستانی شامل ہیں، زخمیوں کو قریبی ہسپتال منتقل کر کے طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ترجمان کے مطابق ایم ٹی آنر 25 کے بچ جانے والے عملے کو بحفاظت بندر بیلا پہنچا دیا گیا۔ جبوتی میں پاکستانی سفارتخانے کی ٹیم پاکستانی شہریوں کی مدد کیلئے بندر بیلا روانہ ہو گئی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق پاکستانی حکام صومالی حکام اور دیگر متعلقہ فریقوں سے مسلسل رابطے میں ہیں، جاں بحق پاکستانیوں کی میتیں وطن منتقلی کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری ہیں۔ دفتر خارجہ کے مطابق بچ جانے والے پاکستانی عملے کی وطن واپسی کیلئے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 42

اینڈ آتھنٹیکیشن پلیٹ فارم ہانگ کانگ کسٹمز دستاویز کا ڈیجیٹل تصدیقی پلیٹ فارم ہے۔ اس انضمام کے ذریعے پاکستان سنگل ونڈو سے جاری الیکٹرانک تجارتی دستاویزات کی درست حیثیت کی ڈیجیٹل تصدیق ممکن ہوگی۔ تصدیق کیلئے اصل دستاویز یا حساس معلومات ''ویلیڈ اے پی'' پلیٹ فارم پر منتقل یا محفوظ کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، 18 مئی 2026 کو پاکستان کسٹمز اور ہانگ کانگ کسٹمز کے درمیان مفاہمتی یادداشت کے بعد پاکستان "ویلیڈ اے پی" میں شامل ہونے والا پہلا ملک بن گیا۔

بقیہ 43

اسلام آباد میں عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 77ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعظم نے چینی قومی دن کی تقریب میں شرکت کو اپنے لیے باعث مسرت قرار دیتے ہوئے چین کے صدر شی جن پنگ اور چینی عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ چین کا قومی دن عظیم چینی قوم کی ثابت قدمی، اتحاد اور ناقابل تسخیر جذبے کو خراج تحسین پیش کرنے کا موقع ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ عالمی امن، استحکام اور ترقی کے فروغ میں چین کا انتہائی اہم کردار ہے۔ صدر شی جن پنگ کی دور اندیش قیادت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چین نے انسانی ترقی، سائنس، ٹیکنالوجی اور جدت کے شعبوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 2026 پاکستان اور چین کے مشترکہ سفر میں خصوصی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ دونوں ممالک اپنے سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان اور چین کے عوام کے دل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور دونوں ممالک کی دوستی نے زلزلوں، طوفانوں اور سیلاب سمیت مختلف آزمائشوں کا مل کر سامنا کیا ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ منصوبہ پاکستان اور چین کی دیرینہ دوستی اور دونوں ممالک کے عوام کے لیے زیادہ خوشحال اور ترقی یافتہ مستقبل کے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔

بقیہ 44

مطابق ایل پی جی کی قیمت میں 20 روپے 68 پیسے فی کلو اضافہ کیا گیا ہے، جس کے بعد یکم اکتوبر سے ایل پی جی کی نئی قیمت 299 روپے 66 پیسے فی کلو مقرر کر دی گئی ہے۔ قیمت میں اضافے کے بعد 11.8 کلوگرام کے گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 244 روپے 14 پیسے کا اضافہ ہوا ہے۔ اکتوبر کے لیے گھریلو سلنڈر کی نئی قیمت 3296 روپے مقرر کی گئی ہے، جبکہ ستمبر میں یہی سلنڈر 3052 روپے میں دستیاب تھا۔ اوگرا کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق نئی قیمتوں کا اطلاق یکم اکتوبر سے ہوگا۔ ایل پی جی کی قیمت میں اضافے سے گھریلو صارفین کے ساتھ ساتھ وہ شہری بھی متاثر ہوں گے جو کھانا پکانے اور دیگر گھریلو ضروریات کے لیے ایل پی جی استعمال کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ ایل پی جی بالخصوص ان علاقوں میں اہم ایندھن کے طور پر استعمال ہوتی ہے جہاں پائپ لائن کے ذریعے گیس کی سہولت محدود یا دستیاب نہیں۔ قیمت میں حالیہ اضافے سے ایسے صارفین کے ماہانہ گھریلو اخراجات میں مزید اضافہ متوقع ہے۔

بقیہ 45

یونٹ پر 30 روپے سیلز ٹیکس ادا کریں گے، فاٹا و پاٹا کے اسٹیل میلٹرز، کمپوزٹ یونٹس کیلئے بھی شرائط مزید سخت کر دی ہیں، اگر مقامی اسکریپ استعمال کریں گے تو ہر یونٹ پر 20 روپے جی ایس ٹی لگے گا 70 فیصد سے زائد درآمدی خام مال یا اسکریپ کیا استعمال پر 5 روپے یونٹ ٹیکس لاگو ہوگا، اسی طرح پانچ روپے یونٹ کے رعایتی ریٹ کا اطلاق سہ ماہی خریداری یا درآمدات کی بنیاد پر ہوگا، بجلی پر وصول کیا گیا سیلز ٹیکس ایڈوانس سمجھا جائے گا، بعد میں آؤٹ پٹ ٹیکس کے خلاف ایڈجسٹ کیا جا سکے گا، بجلی کنکشن کا مالک بدلنے یا لیز پر دینے کے باوجود برقرار رہے گا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق اسٹیل ری رولرز، خواہ درآمدی یا مقامی خام مال سے اسٹیل بارز تیار کریں، بجلی کے فی یونٹ استعمال پر 30 روپے سیلز ٹیکس ادا کریں گے، سابق فاٹا اور پاٹا میں مقامی طور پر قابل میلٹ اسکریپ استعمال کرنے والے اسٹیل میلٹرز اور کمپوزٹ یونٹس بجلی کے فی یونٹ استعمال پر 20 روپے سیلز ٹیکس ادا کریں گے تاہم اگر گزشتہ 12 ماہ کے دوران درآمدی خام مال یا ای ایف ایس میں رجسٹرڈ افراد سے براہ راست خریدے گئے ری میلٹیبل اسٹیل اسکریپ کا مجموعی استعمال 70 فیصد سے زیادہ ہو تو ایسے یونٹس بجلی کے فی یونٹ 5 روپے سیلز ٹیکس ادا کریں گے۔ سابق فاٹا اور پاٹا میں اسٹیل بارز تیار کرنے والے اسٹیل ری رولرز، خواہ درآمدی یا مقامی خام مال استعمال کریں، بجلی کے فی یونٹ 20 روپے سیلز ٹیکس ادا کریں گے، نئے قائم ہونے والے یا دوبارہ کاروبار شروع کرنے والے بند کاروباری اداروں یا اسٹیل مینوفیکچرنگ سے وابستہ رجسٹرڈ افراد کے لیے بجلی کے فی یونٹ 5 روپے کی کم شرح سیلز ٹیکس کی اہلیت کا تعین سہ ماہی درآمدات یا خریداری کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق بجلی کے استعمال کی بنیاد پر وصول کیا جانے والا سیلز ٹیکس ایڈوانس نوعیت کا ہوگا اور اسٹیل میلٹرز، کمپوزٹ یونٹس اور ری رولرز اسے آؤٹ پٹ سیلز ٹیکس کے خلاف ایڈجسٹ کر سکیں گے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ایف بی آر کے پروڈکشن مانیٹرنگ سسٹم کے ذریعے جب تک یہ ثابت نہ ہو جائے کہ متعلقہ مینوفیکچرر اسٹیل میلٹر یا کمپوزٹ یونٹ ہے تب تک اسے ری رولر تصور کیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ کسی بھی قسم کے اسٹیل کاروبار سے منسلک بجلی کا کنکشن لیز یا کسی اور انتظام کے باعث ملکیت یا کاروبار کی نوعیت تبدیل ہونے کے باوجود وہی برقرار رہے گا۔

بقیہ 46

زد میں آئیں گے۔ ایف بی آر کے مطابق کاروبار سیل کرنے کے لیے ضرورت پڑنے پر پولیس کی مدد لی جائے گی۔ نوٹیفکیشن میں کاروباری مقام سیل کرنے کا طریقہ کار بھی واضح کر دیا گیا ہے، جس کے مطابق کمشنر لینڈ ریونیو رپورٹ کی بنیاد پر کارروائی شروع کر سکے گا۔ اسسٹنٹ کمشنر یا اس سے اوپر کا افسر تحریری رپورٹ کمشنر کو دے گا، جس کے بعد کمشنر انکوائری کر کے چیف کمشنر کو رپورٹ بھیجے گا اور چیف کمشنر کاروبار سیل کرنے یا نہ کرنے کا تحریری حکم جاری کرے گا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کاروباری مقام مکمل یا صرف مخصوص حصہ سیل کیا جا سکے گا، جبکہ سیل کرنے سے پہلے کاروباری شخص کو حکم کی کاپی دی جائے گی۔ کاروباری مقام اس وقت تک سیل رہے گا جب تک سسٹم ایف بی آر سے منسلک نہیں ہو جاتا۔ ایف بی آر کے مطابق سیل شدہ کاروبار کھلوانے کے لیے جرمانہ ادا کرنے کے ساتھ مانیٹرنگ سسٹم نصب کرنا ہوگا۔ سسٹم کی تنصیب کے وقت ایف بی آر کی ٹیکنیکل ٹیم موجود ہوگی، جبکہ سسٹم نصب ہونے کے بعد کمشنر 3 دن کے اندر سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق الیکٹرانک مانیٹرنگ کے قواعد مزید کاروباروں اور مینوفیکچررز پر بھی لاگو کیے جا سکتے ہیں۔

بقیہ 47

تجاویز دیں گے، صوبائی حکومت کی آئینی و انتظامی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکامی کی صورت میں آئین کے تحت دستیاب راستہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ اپنے بیان میں نیئر حسین بخاری نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، وزیر اعلیٰ کے اپنے ضلع سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں شہری شام کے بعد گھروں تک محدود ہو کر رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں آئے روز دہشت گرد حملوں میں پاک فوج اور پولیس کے افسران و جوانوں سمیت شہری شہید ہو رہے ہیں، سوال یہ ہے کہ پی ٹی آئی کی قیادت اور صوبائی ذمہ داران شہداء کے جنازوں میں شرکت کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی حکومت کی ترجیحات عوامی مسائل کے حل کے بجائے محض ایک فرد کی رہائی تک محدود دکھائی دیتی ہیں، اسلام آباد پر چڑھائی کے لیے صوبائی وسائل کا استعمال اور سرکاری اختیارات کا سیاسی مقاصد کے لیے استعمال قابل تشویش ہے۔ نیئر حسین بخاری نے کہا کہ پی ٹی آئی کو ریلیف مزاحمت، محاذ آرائی یا سڑکوں پر احتجاج سے نہیں بلکہ عدلیہ سے ملے گا، پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی و جمہوری حق ہے، تاہم سیاست کی آڑ میں ریاستی اداروں اور ریاستی نظام کو نشانہ بنانا قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت پر تشدد واقعات کی روک تھام اور امن و امان کے قیام کے لیے قانون کا بلاامتیاز نفاذ یقینی بنائے۔ سیکرٹری جنرل پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہمیشہ سیاسی مذاکرات اور گفت و شنید پر یقین رکھتی ہے، پیپلز پارٹی نے اپنے بدترین سیاسی مخالفین سے بھی مذاکرات کیے ہیں، کیونکہ قومی معاملات طاقت اور محاذ آرائی سے نہیں بلکہ بات چیت سے حل ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کا سیاسی طرز عمل اور سابقہ ریکارڈ اعتماد کے حوالے سے سوالات پیدا کرتا ہے، جبکہ پارٹی اس وقت مختلف دھڑوں میں تقسیم دکھائی دیتی ہے اور ہر دھڑا الگ مؤقف اختیار کرتا ہے۔ نیئر حسین بخاری نے کہا کہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کی جانب سے آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کے لیے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کو دعوت نامہ موصول ہو چکا ہے۔ اس معاملے پر پیپلز پارٹی کے اعلیٰ فورم، مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں غور کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

بقیہ 48

کہا کہ انکم ٹیکس ریٹرن جمع کروانے کی آخری تاریخ میں ایک ماہ کی توسیع کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئرس کی سست روی، تکنیکی خرابیوں سے ٹیکس دہندگان کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ٹیکس دہندگان کو ویلتھ ریکنسلی ایشن مکمل کرنے کیلئے اضافی وقت درکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیڈ لائن میں توسیع سے ایکٹو ٹیکس فائلرز کی تعداد بڑھانے میں مدد ملے گی۔ ثاقب فیاض مگوں نے کہا کہ وزیر اعظم، وزیر خزانہ اور چیئرمین ایف بی آر زمینی حقائق کا فوری نوٹس لیں۔ جلد بازی کی بجائے اضافی وقت دینے سے بہتر ٹیکس کمپلائنس ممکن ہے۔

بقیہ 49

امیر لیاقت بلوچ سے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ اسد قیصر نے آل پارٹیز کانفرنس بلانے کیلئے امیر جماعت اسلامی سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی کی پیٹرولیم لیوی کے خلاف تحریک کو عوامی تحریک سمجھتا ہوں۔ اس موقع پر لیاقت بلوچ نے کہا کہ امیر جماعت اسلامی کراچی میں ہیں، آپ کا پیغام ان تک پہنچا دیتا ہوں، احتجاج آئینی حق ہے، ملک میں ہر ایک کو پرامن احتجاج کرنے کا حق ہے۔

بقیہ 50

رفت اور مالی معاملات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ این ایچ اے نے 2 سال قبل ریونیو میں اضافے کے لیے مقرر کردہ ہدف کامیابی سے حاصل کر لیا ہے اور اب جہاں سے ریونیو آ رہا ہے وہاں نئی سڑکوں کی تعمیر خود این ایچ اے کرے گا۔

بقیہ 51

منسلک نہ ہونے والے رجسٹرڈ کاروباری مراکز کے خلاف کارروائی کی جا سکے گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پروڈکشن مانیٹرنگ، ویڈیو سرویلنس یا ڈیجیٹل آئی ٹی سسٹم لگانا لازم ہوگا، ایف بی آر سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے رجسٹرڈ کاروبار زد میں آئیں گے۔ ایف بی آر کے اعلامیے میں کہا گیا کہ کاروبار سیل کرنے کے لیے ضرورت پڑنے پر پولیس کی مدد لی جائے گی، کمشنر ان لینڈ ریونیو رپورٹ کی بنیاد پر کارروائی شروع کر سکے گا، اسسٹنٹ کمشنر یا اس سے اوپر کا افسر تحریری رپورٹ کمشنر کو دے گا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کمشنر انکوائری کرنے کے بعد چیف کمشنر کو رپورٹ بھیجے گا، چیف کمشنر کاروبار سیل کرنے یا نہ کرنے کا تحریری حکم جاری کرے گا، کاروباری مقام کا مکمل یا صرف مخصوص حصہ سیل کیا جا سکے گا، سیل کرنے سے پہلے کاروباری شخص کو حکم کی کاپی دی جائے گی۔ ایف بی آر اعلامیے میں بتایا گیا کہ کاروباری مقام اس وقت تک سیل رہے گا جب تک مانیٹرنگ سسٹم ایف بی آر سے منسلک نہیں ہو جاتا جبکہ سیل شدہ کاروبار کھلوانے کے لیے جرمانہ ادا کرنے کے ساتھ مانیٹرنگ سسٹم نصب کرنا ہوگا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق سسٹم کی تنصیب کے وقت ایف بی آر کی ٹیکنیکل ٹیم موجود ہوگی، جبکہ سسٹم نصب ہونے کے بعد کمشنر 3 دن کے اندر سرٹیفکیٹ جاری کرے گا، الیکٹرانک مانیٹرنگ کے قواعد کا دائرہ کار مزید کاروباروں اور مینوفیکچررز پر لاگو ہو سکتے ہیں۔

بقیہ 52

گیا۔ سعودی میڈیا کے مطابق منگل کو ریاض میں ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں مکہ دفاعی معاہدے کے سیکرٹریٹ کے قیام کے علاوہ علاقائی اور عالمی صورتحال پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں آبنائے ہرمز، باب المندب، بحیرہ احمر اور خلیج عدن میں بحری آمد و رفت کی آزادی اور تحفظ کی اہمیت اجاگر کی گئی۔ اجلاس کے شرکا نے آبنائے ہرمز میں حالات کو 28 فروری سے پہلے کی سطح پر بحال کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا جبکہ بحری جہازوں پر حوثی ملیشیا کے حملوں کی مذمت سے متعلق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے بیان کا خیر مقدم کیا گیا۔ کابینہ نے مکہ دفاعی مشترکہ معاہدے کے سیکرٹریٹ کے قیام سے متعلق پیشرفت کا بھی جائزہ لیا جس کے ساتھ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے مابین دفاعی تعاون کے امور بھی زیر بحث آئے۔ اجلاس میں سمندری راستوں کے تحفظ، علاقائی سلامتی اور دفاعی تعاون سے متعلق امور کو اہمیت دی گئی۔

بقیہ 53

سیکیورٹی فورسز کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ دہشت گردی کے بڑھتے واقعات میں سیکیورٹی اہلکاروں کے ساتھ ساتھ شہری بھی قیمتی جانوں سے محروم ہو رہے ہیں۔ شہریوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو عوامی مسائل اور امن و امان کی صورتحال پر توجہ دینی چاہیے، تاہم حکمران اپنے سیاسی مفادات کی تکمیل میں مصروف ہیں اور انہیں عوام کو درپیش مشکلات کی کوئی فکر نہیں۔ شہریوں نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کو مشورہ دیا کہ دوسروں کے صوبوں کے معاملات پر نظر رکھنے کے بجائے اپنے صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے اور عوام کو درپیش مسائل کے حل پر توجہ دیں۔

بقیہ 54

کا مقصد شریک ممالک کی اسپیشل فورسز کے درمیان تعاون، رابطہ کاری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرنا تھا۔ مشق کے دوران شریک فورسز نے مختلف جدید آپریشنز اور جنگی حکمت عملیوں سے متعلق عملی تجربات اور معلومات کا باہمی تبادلہ کیا۔ مشترکہ مشق میں شریک اسپیشل فورسز نے سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بھی اپنے تجربات ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کیے۔ مشق کے ذریعے جدید آپریشنز اور جنگی حکمت عملیوں کے حوالے سے شریک ممالک کی فورسز کے درمیان رابطہ کاری اور باہمی تجربات کے تبادلے کو فروغ دیا گیا۔ ایٹرنل برادرہڈ 5- مشق شریک ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے دفاعی اور سیکیورٹی تعاون، باہمی اعتماد اور فوجی تعلقات کے استحکام کی عکاسی کرتی ہے۔ کثیر ملکی مشق میں مختلف ممالک کی اسپیشل فورسز کی شرکت سے مشترکہ پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور باہمی رابطہ کاری میں اضافے کے مقصد کو آگے بڑھایا گیا۔

بقیہ 55

صدر شی جن پنگ کے نام اپنے تہنیتی خط میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ سی پیک کا اعلیٰ معیاری ترقی پر مبنی دوسرا مرحلہ پاکستان اور چین کیلئے مصنوعی ذہانت، قابل تجدید توانائی اور گرین مائننگ سمیت باہمی مفاد کے دیگر شعبوں میں نئے مواقع پیش کرتا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ گزشتہ 77 برس کے دوران چین کی ترقی نہ صرف چینی عوام بلکہ دنیا بھر کے لوگوں کے لیے بھی نمایاں اقتصادی اور سماجی ثمرات کی حامل رہی ہے۔ انہوں نے کروڑوں لوگوں کو غربت سے نکالنے میں چین کی کامیابی، جامع ترقی اور نئی معیاری پیداواری قوتوں پر توجہ نیز عالمی امور میں چین کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان اور چین اس سال سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی آہنی دوستی نے وقت کی ہر آزمائش پر پورا اترتے ہوئے ثابت کیا ہے کہ یہ تعلقات تزویراتی باہمی اعتماد اور بنیادی مفادات سے متعلق امور پر ایک دوسرے کی مسلسل حمایت سے مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ پاکستان چین کے ساتھ اپنے تعلقات کو سب سے زیادہ اہمیت دیتا ہے اور صدر شی جن پنگ کے ساتھ مل کر دونوں ممالک کی منفرد اور خصوصی دوستی کو آگے بڑھانے، عملی تعاون کو مزید گہرا کرنے اور نئے دور میں مشترکہ مستقبل کی حامل قریب تر چین - پاکستان کمیونٹی کی تشکیل کو تیز کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ پاکستان اور چین کے درمیان دوستی اور تعاون کے رشتے مزید مضبوط ہوتے رہیں گے جس سے دونوں ممالک کے عوام کی خوشحالی، علاقائی امن و استحکام اور زیادہ پرامن، منصفانہ اور تعاون پر مبنی علاقائی و بین الاقوامی نظام کے فروغ میں مدد ملے گی۔

بقیہ 56

افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے، فائرنگ کے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 57

میں میڈیا سینٹر کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جس میں چیف جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر اور دیگر ججز نے ہائیکورٹ میڈیا سینٹر کا افتتاح کیا۔ تقریب میں جسٹس محمد اعظم خان اور جسٹس راجا انعام امین منہاس بھی شریک ہوئے۔ چیف جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر نے میڈیا کے دوستوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آزاد میڈیا کے لیے آج ہائیکورٹ میڈیا سینٹر کا افتتاح کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے شک ہم پر تنقید کریں یا تعریف کریں، آپ آزاد ہیں۔ افتتاحی تقریب میں پراسیکیوٹر جنرل منظور احمد ججہ اور ایڈیشنل اٹارنی جنرل راشد حفیظ بھی شریک ہوئے۔ اس موقع پر رجسٹرار یار محمد ولانہ، ایڈیشنل رجسٹرار نور محمد مرزا اور ڈپٹی رجسٹرار بھی موجود تھے۔ میڈیا سینٹر کی افتتاحی تقریب میں صدر ہائیکورٹ بار واجد گیلانی اور جنرل سیکرٹری بیرسٹر قاسم نواز عباسی نے بھی شرکت کی۔ تقریب میں لا افسران اور اسلام آباد ہائیکورٹ جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے کورٹ رپورٹرز بھی شریک ہوئے۔

بقیہ 58

پر کانفرنس ہوئی جس سے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کا معاملہ اکیڈمک ڈسکشن سے زیادہ کچھ مانگتا ہے۔ افغانستان میں امن و پاکستان میں امن دونوں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ پرامن اور مستحکم افغانستان کی بات کی ہے۔ بطور وزیر داخلہ واضح طور پر کہتا ہوں کہ ہم دہشتگردی کا شکار ہیں، جو دہشتگردی افغانستان میں بیٹھ کر لوگ کر رہے ہیں۔ افغانستان کی سرزمین پاکستان سمیت کسی ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ اقوام متحدہ سمیت دیگر ادارے کہہ چکے ہیں کہ افغانستان میں متعدد دہشتگردوں کے ٹھکانے ہیں۔ پاکستان افغان عوام کے ساتھ انسانی بنیادوں پر رشتہ رکھتا ہے، تاہم پاکستان ان عوامل کے خلاف ہے جو افغانستان سے ہمارے ملک میں دہشتگردی کرتے ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ پاک افغان بارڈر خطے کے امن کے لیے انتہائی اہم ہے۔ بارڈر سیکیورٹی صرف ایک ملک کی ذمہ داری نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد تنظیمیں بڑھ رہی ہیں، کراس بارڈر دہشتگردی بھی بڑھ رہی ہے۔ پاکستان نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کو رکھا ہے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ نے کہا کہ ہمارا یقین ہے کہ افغان حکومت میں تمام طبقات کی نمائندگی ضروری ہے۔ پاکستان اپنے ہمسایوں کے ساتھ مستقل ٹینشن نہیں چاہتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان افغانستان میں امن چاہتا ہے۔

بقیہ 59

آن لائن درخواستیں اور متعلقہ دستاویزات جمع کرا سکیں گے۔ نئے قواعد کے تحت خصوصی عدالتوں میں ویڈیو لنک کے ذریعے سماعت کی بھی اجازت ہوگی، جبکہ اوورسیز پاکستانیوں کو الیکٹرانک نوٹس اور دیگر عدالتی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ عدالتی فیصلے اور ڈگریاں بھی آن لائن پورٹل پر دستیاب ہوں گی۔ ای فائلنگ نظام کے تحت الیکٹرانک شواہد اور عدالتی ریکارڈ محفوظ رکھنے کا طریقہ کار بھی اپنایا جائے گا۔ اس نظام کا مقصد اوورسیز پاکستانیوں کو جائیداد سے متعلق مقدمات میں آن لائن عدالتی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ ای فائلنگ ممکن نہ ہونے کی صورت میں مخصوص حالات میں کاغذی فائلنگ کی اجازت ہوگی۔ آن لائن نظام میں خرابی پیدا ہونے کی صورت میں بھی متبادل فائلنگ کا طریقہ مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ 60

پر عوام کے بنیادی، آئینی اور جمہوری حقوق سلب نہیں کیے جا سکتے۔ ایک انٹرویو میں ایمل ولی خان نے کہا گورنر راج یا ایمرجنسی سے خیبر پختونخوا کے حالات مزید خراب ہوں گے، خیبر پختونخوا کو اس صورتحال تک پہنچانے والوں اور پالیسیوں کا احتساب ہونا چاہیے، سزا ان کو ملنی چاہیے جنہوں نے 13 سال سے پختونخوا پر یہ ٹولہ مسلط کیا ہے۔ اے این پی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان نے کہا کہ ذمہ داری ایک دوسرے پر ڈال کر صوبے کے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش ہو رہی ہے، عوام کے تحفظ میں ناکامی پر کسی ایک فریق کو بری الذمہ قرار نہیں دیا جا سکتا، گزشتہ انتخابات میں دھاندلی صرف خیبر پختونخوا نہیں پورے ملک میں ہوئی۔

بقیہ 61

سیلز رولز 2006 میں اہم ترمیم کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے، جس کے تحت پروڈکشن مانیٹرنگ، ویڈیو سرویلنس یا ڈیجیٹل آئی سسٹم نصب کرنا لازم ہوگا۔ ایف بی آر کے نوٹیفکیشن کے مطابق مانیٹرنگ سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے رجسٹرڈ کاروبار کارروائی کی زد میں آئیں گے۔ ضرورت پڑنے پر کاروباری مقام سیل کرنے کے لیے پولیس کی مدد بھی حاصل کی جا سکے گی۔ نوٹیفکیشن میں کاروباری مقام سیل کرنے کا طریقہ کار بھی وضع کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو یا اس سے اوپر کا افسر تحریری رپورٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو کو پیش کرے گا، جس کی بنیاد پر کمشنر انکوائری کرے گا اور رپورٹ چیف کمشنر کو ارسال کی جائے گی۔ چیف کمشنر انکوائری رپورٹ کی بنیاد پر کاروباری مقام سیل کرنے یا نہ کرنے کا تحریری حکم جاری کرے گا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کاروباری مقام مکمل طور پر یا اس کے کسی مخصوص حصے کو بھی سیل کیا جا سکے گا، جبکہ کارروائی سے قبل کاروباری شخص کو حکم نامے کی کاپی فراہم کرنا لازم ہوگا۔ ایف بی آر کے مطابق کاروباری مقام اس وقت تک سیل رہے گا جب تک مانیٹرنگ سسٹم ایف بی آر کے نظام سے منسلک نہیں ہو جاتا۔ سیل شدہ کاروبار کھلوانے کے لیے متعلقہ کاروباری شخص کو مقررہ جرمانہ ادا کرنے کے ساتھ مانیٹرنگ سسٹم نصب کرنا ہوگا۔ مانیٹرنگ سسٹم کی تنصیب کے وقت ایف بی آر کی ٹیکنیکل ٹیم موجود ہوگی۔ سسٹم کی تنصیب اور ایف بی آر کے نظام سے کامیاب کنکشن کے بعد کمشنر ان لینڈ ریونیو تین روز کے اندر سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔ ایف بی آر نے واضح کیا ہے کہ الیکٹرانک مانیٹرنگ سے متعلق قواعد مستقبل میں مزید کاروباری اداروں اور مینوفیکچررز پر بھی لاگو کیے جا سکتے ہیں۔

بقیہ 62

باعث سرکاری پٹوار خانے سے متصل دو گھروں کو بھی نقصان پہنچا اور ان کی دیواریں منہدم ہو گئیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعہ بھتہ خوری کے تنازع سے بھی منسلک بتایا جا رہا ہے اور مبینہ طور پر پٹوار خانے کو نشانہ بنانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ واقعہ کے بعد سیکیورٹی اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے جبکہ دھماکے کی نوعیت اور واقعے کے دیگر پہلوؤں کی تحقیقات جاری ہیں۔

چیف سیکرٹری بلوچستان کی زیرِ صدارت ڈپٹی کمشنرز کانفرنس کا انعقاد

صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرِ صدارت ڈپٹی کمشنرز کانفرنس کا انعقاد ہوا، جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی، عوامی شکایات کے ازالے، پرائس کنٹرول، زرعی انکم ٹیکس، صفائی مہم، تعلیمی سہولیات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کانفرنس میں محکمہ مانیٹرنگ اینڈ ایویلوایشن کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے میں مجموعی طور پر 2,935 ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور جائزہ لیا (بقیہ نمبر 1 صفحہ 7پر)

تربیت مکمل کرنے والے نوجوانوں کو معروف سافٹ ویئر ہاؤسز میں روزگار فراہم کیا جائے گا، عبدالکبیر زرکون

وزیر اعلیٰ یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت بلوچستان کے ایک ہزار نوجوانوں کو آئی ٹی و تکنیکی تربیت دی جارہی ہے،

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر منیجنگ ڈائریکٹر بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) عبدالکبیر خان زرکون نے اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ کراچی کا اہم دورہ کیا، جہاں انہوں نے 'وزیر اعلیٰ بلوچستان یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام' کے تحت زیرِ تربیت صوبے کے نوجوانوں کے لیے کیے گئے تمام انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس انقلابی پروگرام کے تحت بلوچستان کے ایک ہزار (1000) ہونہار نوجوانوں کو کراچی کے معروف ادارے کیو ٹیک (QTech) کے ذریعے جدید آئی ٹی اور تکنیکی شعبوں میں (بقیہ نمبر 2 صفحہ 7پر)

بچوں کو معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، لعل جان جعفر

بچوں کی صحت اور تعلیم باہم منسلک ہیں، صحت مند بچے ہی بہتر انداز میں تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہیں

...وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی سے یہاں کوئٹہ میں اہم ملاقات کی ہے، ملاقات کے دوران ملکی سیاسی صورتحال، باہمی دلچسپی کے مختلف امور اور ... صادق عمرانی نے وفاقی وزیر ریلوے سے جیکب آباد لاڑکانہ براستہ اوستہ محمد ریلوے ٹرین کی بحالی کا خصوصی مطالبہ کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ اوستہ محمد، گنداخہ، گڑھی (بقیہ نمبر 6 صفحہ 7پر)

حکومت ادیبوں، شاعروں اور مصنفین کی سرپرستی جاری رکھے گی، راحیلہ حمید درانی

علم و ادب سے گہرا لگاؤ اور کتابوں سے وابستگی کسی بھی باحیات اور بیدار معاشرے کی روح ہوتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ ثقافت (کلچر ڈیپارٹمنٹ) کے زیر اہتمام منعقدہ پروقار "علامہ اقبال صوبائی ادبی ایوارڈ" کی شاندار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ علم و ادب سے گہرا لگاؤ اور کتابوں سے وابستگی کسی بھی باحیات اور بیدار معاشرے کی روح ہوتی ہے۔ ہمارے ادیب، محققین، اور شعرا ہمارا عظیم قومی و فکری سرمایہ ہیں جن کی کاوشیں معاشرے کو وسعت اور شعور فراہم کرتی ہیں۔ تقریب کا باقاعدہ افتتاح سیکرٹری کلچر نے کیا، جبکہ اختتامی نشست کی مہمانِ خاص صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ (بقیہ نمبر 7 صفحہ 7پر)

خصوصی افراد کی ضروریات کا خیال رکھنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے، نوابزادہ جمال رئیسانی

عوام، نوجوانوں، طلبہ اور قبائلی عمائدین کی تجاویز اور مسائل کو سنجیدگی سے لیا جائے گا

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی سے سراوان ہاؤس کوئٹہ میں حلقہ این اے 264 سریاب کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ، نوجوانوں، قبائلی شخصیات اور معززین کے وفود نے ملاقات کی۔ مختلف وفود نے اپنے علاقوں کی صورتحال، عوام کو درپیش مسائل اور نوجوانوں و طلبہ سے متعلق امور پر نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی سے گفتگو کی۔ اس موقع پر حلقے میں عوامی رابطے، بنیادی سہولیات اور علاقائی ضروریات سمیت مختلف معاملات بھی زیرِ بحث آئے۔ نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے (بقیہ نمبر 20 صفحہ 7پر)

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، بلال کاکڑ

صوبے میں ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کا کردار اہم ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں اور صوبے میں ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کا کردار اہم ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ ادارہ مستقبل میں بھی سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنے اور صوبے میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے موثر کردار ادا کرتا رہے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سبکدوش ہونے والے چیف ایگزیکٹو آفیسر) سی ای او (قائم لاشاری کے اعزاز میں الوداعی تقریب سے خطاب کرتے (بقیہ نمبر 15 صفحہ 7پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیرِ صدارت کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کمیٹی کا اجلاس

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیرِ صدارت کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ممبر قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، ماڑی گیس کمپنی کے نمائندگان، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر) جنرل (سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں اسکولوں، تعلیمی اداروں اور دیگر عوامی اداروں میں CSR کے تحت جاری و مجوزہ ترقیاتی کاموں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر مختلف (بقیہ نمبر 8 صفحہ 7پر)

خصوصی بچے معاشرے پر بوجھ نہیں' طاقت، صلاحیت اور قومی اثاثہ ہیں، سیف اللہ کھیتران

بچوں کی کامیابی کے پیچھے والدین اور اساتذہ کی مسلسل محنت، تربیت اور حوصلہ افزائی کا بنیادی کردار ہے

کوئٹہ (آن لائن) ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران نے کہا ہے کہ خصوصی بچے کسی بھی معاشرے پر بوجھ نہیں بلکہ ہماری طاقت، صلاحیت اور قومی اثاثہ ہیں، ان کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی حکومت سمیت معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے خصوصی بچوں نے کھیلوں کے میدان میں اپنی صلاحیتیں منوا کر ثابت کر دیا ہے کہ انہیں اگر مناسب مواقع، سہولیات اور حوصلہ افزائی فراہم کی جائے تو وہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر ملک و صوبے کا نام روشن کر سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیف ریچ اسکول کوئٹہ کے دورے (بقیہ نمبر 16 صفحہ 7پر)

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ اور لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا (بقیہ نمبر 19 صفحہ 7پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک ملاقات کر رہے ہیں

ملاوٹی دودھ اور دہی کی فروخت روک تھام کیلئے بی ایف اے کی کارروائیاں مزید تیز

متعدد فوڈ سیفٹی خلاف ورزیاں سامنے آنے پر 4 یونٹس کو جرمانے، ایک ملک شاپ سیل

کوئٹہ (آن لائن) ملاوٹی دودھ اور دہی کی فروخت روک تھام کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے کارروائیاں مزید تیز کردی گئی ہیں۔ کوئٹہ کے مشرقی بائی پاس اور جنگ اسٹاپ پر بی ایف اے فوڈ سیفٹی ٹیمز نے ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ اچانک انسپیکشن کرتے ہوئے متعدد ڈیری فارمز اور ملک شاپس کی جانچ پڑتال کی۔ کارروائی کے دوران دودھ اور دہی میں ملاوٹ سمیت متعدد فوڈ سیفٹی خلاف ورزیاں سامنے آنے پر 4 یونٹس کو جرمانے، ایک ملک شاپ سیل جبکہ آکسی ٹوسن انجیکشن کے 12 پیکٹ ضبط کرلیے گئے۔ کارروائی اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سریاب کبیر احمد مزاری (بقیہ نمبر 18 صفحہ 7پر)

گورنر بلوچستان کا سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کی وفات پر اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ کے سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کی وفات پر گہرے دکھ و رنج کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ مرحوم کی صحافتی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا۔ انہوں نے مرحوم عبدالستار کاکڑ کی مغفرت کیلئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ (بقیہ نمبر 22 صفحہ 7پر)

ڈیجیٹل گورننس سے دفتری نظام موثر، شفاف اور جوابدہ بنایا جاسکتا ہے، ولی محمد بڑیچ

سرکاری محکموں کے اہلکاروں کو جدید آئی ٹی مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

لورالائی (خ ن) بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BIITMS) لورالائی میں ڈیجیٹل آفس مینجمنٹ کورس کی تقریبِ تقسیم اسناد منعقد ہوئی، جس کے مہمان خصوصی کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ تھے۔ کورس میں لورالائی کے 36 مختلف سرکاری محکموں سے تعلق رکھنے والے اہلکاروں نے شرکت کی اور جدید دفتری امور، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور کمپیوٹرائزڈ نظام سے متعلق تربیت حاصل کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ نے کہا کہ موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی (بقیہ نمبر 21 صفحہ 7پر)

اسلام آباد: پاکستان میں چین کے سفیر جیانگ زیڈونگ عوامی جمہوریہ چین کی 77 ویں سالگرہ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

...بھی زیادہ کی مراعات لی گئی ہیں۔ رشوت ستانی اور کرپشن اس حد تک آگے بڑھ چکی ہے کہ اس کی مثال ملکی تاریخ میں نہیں ملتی۔ افسران ہوں یا نام نہاد عوامی نمائندے (بقیہ نمبر 10 صفحہ 7پر)

...کردہ بیان میں کہا ہے کہ آپ کے ملک میں سیاسی و معاشی بحران حل ہونے کے بجائے مزید گہرے ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ عالمی بینک کے مطابق اس وقت پاکستان میں 45 فیصد لوگ غربت کی لکیر

جلد امن کی بحالی ممکن بنادی جائے گی، جمال شاہ کاکڑ

گیس پریشر میں کمی کو دور کرنے کے لئے گیس پائپ لائن کی منصوبہ مکمل کرایا ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے قائمقام جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ میں نے حلقے کی تعمیر و ترقی اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے تقریباً ایک ارب روپے سے 50 کلومیٹر بلیک ٹاپ روڈ 20 ہزار میٹر سیوریج سسٹم، 5 واٹر سپلائی اسکیموں کے علاوہ کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی کو دور کرنے کے لئے تقریباً 10 کروڑ روپے مالیت کی گیس پائپ لائن کی منصوبہ مکمل کرایا ہے اور کوئٹہ کی حالت زار کو بہتر بنانے کے لئے 5 ارب روپے کا ترقیاتی پیکج وزیر اعظم سے مطالبہ کیا ہے جس کی انہوں (بقیہ نمبر 12 صفحہ 7پر)

ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیرِ صدارت سرکاری واجبات کی وصولی کے حوالے سے اہم اجلاس

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیرِ صدارت سرکاری واجبات کی وصولی کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ مال کے افسران اور متعلقہ عملے نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران محکمہ مال کے افسران کی جانب سے ضلع جعفرآباد میں سرکاری واجبات کی وصولی، موجودہ صورتحال، مقررہ اہداف اور اس حوالے سے جاری اقدامات کے بارے میں ڈپٹی کمشنر کو تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں سرکاری واجبات کی وصولی کے عمل کو مزید موثر بنانے، بقایاجات (بقیہ نمبر 14 صفحہ 7پر)

کمشنر کوئٹہ ڈویژن زیشان لاشاری کی زیرِ صدارت اجلاس

گرین بس سروس کو ڈیجیٹائز اور عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن زیشان لاشاری کی زیرِ صدارت گرین بس سروس کو ڈیجیٹائز اور عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہریوں کو بہتر، آسان اور جدید سفری سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ گرین بس سروس کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے ڈیجیٹل نظام سے ہم آہنگ کرنے کے امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری ٹرانسپورٹ، ایم ڈی پی ایم ٹی اے، ڈائریکٹر جنرل پی ٹی سی بی، سی ای او پی پی پی، سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ، سی سی او ٹی ایس پی ایل اور چیف آپریٹنگ آفیسر (بقیہ نمبر 13 صفحہ 7پر)

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کھلی کچہری کے دوران عوام کے مسائل اور شکایات براہ راست سن رہے ہیں

جناح پیپلز ٹرین کو صوبائی حکومت کی جانب سے کوئٹہ کے عوام کے لیے ایک عظیم تحفہ ہے، صادق عمرانی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی کمیٹی رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے بلوچستان کی پہلی ماس ٹرانزٹ ٹرین / جناح پیپلز ٹرین کو صوبائی حکومت کی جانب سے کوئٹہ کے عوام کے لیے ایک عظیم تحفہ قرار دیا ہے۔ صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ ماس ٹرانزٹ ٹرین کا افتتاح وزیر اعلیٰ بلوچستان (بقیہ نمبر 17 صفحہ 7پر)

کوئٹہ سے کچلاک تک جناح پیپلز میٹرو ٹرین کے آغاز کا خیر مقدم کرتے ہیں، خان محمد بڑیچ

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان کے عوام کو سفر کی بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے کام کررہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی خان محمد بڑیچ نے کوئٹہ سے کچلاک تک جناح پیپلز میٹرو ٹرین کے آغاز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے روزانہ کی بنیاد پر ہزاروں کی تعداد میں لوگ مستفید ہونگے اور عوام کو آرام دہ اور پرسکون سفر کی سہولت میسر آئے گی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں حاجی خان محمد بڑیچ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان کے عوام کو سفر کی بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے کام کر رہے ہیں انکی قیادت میں پہلے صوبائی حکومت نے کوئٹہ اور صوبے کے (بقیہ نمبر 23 صفحہ 7پر)

سینئر صحافی و تجزیہ نگار حاجی عبدالستار کاکڑ عارضہ قلب بند ہونے کے باعث انتقال کر گئے

کوئٹہ (آن لائن) سینئر صحافی و تجزیہ نگار حاجی عبدالستار کاکڑ عارضہ قلب بند ہونے کے باعث انتقال کر گئے، وہ کسٹم اہلکار نثار احمد کاکڑ کے والد، حاجی عبد الغفار، حاجی عبد الجبار، حاجی عبدالمنان، حاجی عبدالجلیل، حاجی عبدالجمیل، کے بھائی، حاجی بسم اللہ کاکڑ کے بھتیجے، پی آئی اے کے اہلکار محمد حنیف محمد (بقیہ نمبر 24 صفحہ 7پر)

کوئٹہ میں گیس لوڈشیڈنگ فوری طور پر ختم کر کے بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، جمعیت

صبح 9 بجے سے دوپہر اور ظہر سے مغرب تک گیس کی بندش کے باعث گھریلو صارفین کو کھانا پکانے سمیت روزمرہ کے امورِ خانہ داری میں شدید مشکلات کا سامنا ہے

کوئٹہ کے شہری باقاعدگی سے گیس کے بل ادا کرتے ہیں اس کے باوجود انہیں گیس کی فراہمی میں مسلسل مشکلات کا سامنا ہے' مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، سیٹھ اجمل بازئی، میر حشمت لہڑی، مفتی رضا خان، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، میر سرفراز شاہوانی، سالار مولانا علی جان، مولانا سید سعداللہ آغا اور مولانا نقیب اللہ ملاخیل نے کوئٹہ میں جاری گیس لوڈشیڈنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گیس کی مسلسل بندش نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے گیس حکام کی جانب سے عوام کو درپیش مشکلات کے حل میں غفلت باعث افسوس ہے۔ صبح 9 بجے سے دوپہر اور ظہر سے مغرب تک گیس کی بندش کے باعث گھریلو صارفین کو کھانا پکانے سمیت روزمرہ کے امور (بقیہ نمبر 25 صفحہ 7پر)

صاف، سرسبز اور محفوظ ماحول کی فراہمی کیلئے عوامی شمولیت ناگزیر ہے، نسیم الرحمٰن

حکومت کا مقصد صرف ترقیاتی منصوبے مکمل کرنا نہیں بلکہ عوام کے لیے ایک صاف، سرسبز اور محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے

خواتین تجارت اور کاروباری سرگرمیوں سے وابستہ ہوکر عوام کی خدمت کر کے اپنے ذریعہ معاش کو وسعت دیکر مردوں کے شانہ بشانہ کام کررہی ہے

کوئٹہ (آن لائن + خ ن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما مشیر ماحولیات نسیم الرحمٰن ملاخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان کی خواتین با صلاحیت اور باہمت ہیں جو قبائلی معاشرے کے باوجود دیگر شعبوں کی طرح وہ پیغمبرانہ پیشہ تجارت اور کاروباری سرگرمیوں سے وابستہ ہوکر عوام کی خدمت کر کے اپنے ذریعہ معاش کو وسعت دیکر مردوں کے شانہ بشانہ کام کررہی ہے اور ان کا کردار قابل تحسین ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری اور وومن چیمبر کے گیارویں سالانہ جنرل باڈی اجلاس کے شرکاء اور نومنتخب عہدیداروں کی تقریب حلف برداری کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صدر نوید یوسف، سینئر نائب صدر حاجی رفو گل بڑیچ، نائب صدر (بقیہ نمبر 31 صفحہ 7پر)

لورالائی، ضلعی انٹیلیجنس کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس، امن و امان اور سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ

حساس مقامات کی نگرانی اور اداروں کے درمیان موثر رابطہ کاری مزید مضبوط بنانے کی ہدایت

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی زیرِ صدارت ضلعی انٹیلیجنس کوآرڈینیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع کی مجموعی امن و امان، سیکیورٹی صورتحال، حساس مقامات کی نگرانی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی رابطہ کار کو تفصیلی طور پر زیرِ غور لایا گیا اجلاس میں متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکیورٹی محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی اور ضلع میں موجودہ سیکیورٹی صورتحال، ممکنہ خطرات، حفاظتی انتظامات اور مختلف علاقوں میں نگرانی کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کو تفصیلی بریفنگ دی۔ شرکاء (بقیہ نمبر 30 صفحہ 7پر)

ترقیاتی منصوبوں میں غیر معیاری تعمیراتی مواد کا استعمال برداشت نہیں کیا جائے گا، فضل الرحمٰن کبدانی

دکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمٰن کبدانی نے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) پروگرام کے تحت فٹسال گراؤنڈ تا مائنز روڈ پر جاری ترقیاتی کام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے منصوبے پر جاری تعمیراتی سرگرمیوں، کام کی رفتار، پیش رفت اور تعمیراتی معیار کا جائزہ لیا ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام اور تعمیراتی عملے سے منصوبے کے مختلف مراحل کے حوالے سے بریفنگ لی اور ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبے میں معیاری تعمیراتی مواد کے استعمال، تکنیکی اصولوں کی پابندی اور تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے واضح کیا کہ ترقیاتی کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں ہوگا، جبکہ غیر معیاری تعمیراتی مواد کے استعمال یا کام (بقیہ نمبر 28 صفحہ 7پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈائریکٹر جنرل صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) جہانزیب خان غوریزئی کے والد کے انتقال پر ان کے گھر جاکر تعزیت کی اور مرحوم کی مغفرت کے لیے دعا کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے رکن صوبائی اسمبلی محترمہ سلمہ خان کاکڑ کے دیور حاجی محمد جعفر خان کاکڑ کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ پر جاکر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مرحومین (بقیہ نمبر 32 صفحہ 7پر)

کراچی: سینئر سیاستدان نواب جام قائم علی کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ میں گورنر سندھ سید نہال ہاشمی گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل و دیگر شریک ہیں

اوستا محمد میں وزیر اعظم پٹرول ریلیف کی فراہمی میں غفلت پر یوسف پٹرول پمپ سیل

عوام کو پٹرول ریلیف کی فراہمی میں تاخیر یا رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی، ضلعی انتظامیہ

اوستہ محمد (خ ن) وزیر اعظم پٹرول ریلیف اسکیم کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر اُستا محمد رمضان پلال اور اسسٹنٹ کمشنر اُستا محمد ماریہ شمون نے طاہر پی ایس او پٹرول پمپ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ایس ایچ او سٹی ندیم بہرانی بھی اپنی ٹیم کے ہمراہ موجود تھے۔ دورے کے دوران پٹرول پمپ مالکان کو عوام کو وزیر اعظم پٹرول ریلیف کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کا پابند کیا گیا۔ پٹرول پمپ انتظامیہ کا آئل مارکیٹنگ کمپنی (او ایم سی) سے رابطہ کروا کر آئی ڈی فعال کروانے کا مسئلہ حل کیا گیا، جبکہ ریلیف کی رقم حکومت کی جانب سے پٹرول پمپ مالک کے اکاؤنٹ (بقیہ نمبر 29 صفحہ 7پر)

ڈیرہ مراد جمالی میں ہوٹل کے مالک اور ساتھی کی بچے سے جنسی زیادتی، پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں انسانیت سوز عمل ہوٹل مالک نے اپنے ساتھی کے ...

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈائریکٹر این سی آئی بلوچستان خالد باقی ملاقات کر رہے ہیں

سوراب میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ماہانہ اجلاس

تعلیمی صورتحال، اساتذہ کی حاضری اور تدریسی معیار کا جائزہ

سوراب (خ ن) حکومت بلوچستان اور ڈپٹی کمشنر ... عبدالحق، سپریڈنٹ فضل محمد قمبرانی سمیت محکمہ تعلیم ...

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کی زیرِ صدارت حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام کے حوالے سے ماہانہ جائزہ اجلاس

حفاظتی ٹیکہ جات بچوں کو مختلف موذی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کا اہم ذریعہ ہیں، وریندر لعل کا خطاب

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی ... کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جبکہ ویکسینیشن مہم ...

کوئٹہ، ایف بی آر اور بی آر اے کے ناجائز ٹیکسز کے خلاف پی ایم اے کا احتجاجی ریلی

اگر ہمارے مطالبات پر عملدرآمد نہ کیا گیا تو ہم اپنے احتجاج کو وسعت دیں گے، مظاہرین

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن اور بلوچستان پی ایم ٹی اے کے زیر اہتمام ایف بی آر ... ڈاکٹرز کر رہے تھے ریلی کے شرکاء نے بینرز، پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر مطالبے کے حق میں نعرے درج تھے۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ... (بقیہ نمبر 26 صفحہ 7پر)